# دس کنواریاں، اور ایک لاکھ چوالیس ہزار یہودی

# THE TEN VIRGINS, AND THE HUNDRED AND FORTY-FOUR THOUSAND JEWS

صبح بخیر۔ آج صبح پھر خُداوند کی خدمت میں حاضر ہو کر ہم نہایت شادمان ہیں۔ باہر موسم خراب ہے، لیکن، اوہ، اندر تو بہت اچھا ہے۔ اِس وقت ہم کہہ سکتے ہیں کہ اندر سے باہر دیکھنا اچھا ہے (کیا ایسا نہیں ہے؟)...... یا باہر سے اندر دیکھنا۔

(2) گزری رات ہم نے اچھا آرام کیا اور آج صبح بہت اچھا محسوس ہو رہا ہے۔ گزشتہ رات ہم نے شاندار وقت گزارا، کیا ہم نے نہیں گزرا؟ یہ حیرت انگیز وقت تھا! میں اِسکی قدر کرتا ہوں۔ ہمارے پاس...... یہ عبادت شریو پورٹ میں ہونے والی عبادات کی مانند محسوس ہو رہی تھی، تقریباً۔ تقریباً سارے وقت کے دوران رُوح کی رہنمائی محسوس کی جاتی رہی۔ جی ہاں۔ اِس لئے ہم بہت خوش ہیں اور خدا کی بھلائی اور رحم کے لئے اُس کے شکر گزار ہیں، اور آپ کیلئے بھی...... اِس بات کے لئے بھی کہ آپ لوگ اپنی روحوں کو خدا کے سپرد کر رہے ہیں تاکہ وہ ہماری رہبری اور رہنمائی فرمائے۔

(3) دیکھیں، اگر آپ کے سامنے ناراض حاضرین بیٹھے ہوں، تو رُوحُ القُدس کچھ بھی منکشف نہیں کریگا۔ آپ کو ایسی چیز کی ضرورت ہے، جو مل کر کام کرے۔ ''وہ سب ایک جگہ ایک دل تھے،'' اِسلئے آسمان سے زور کی آندھی کے سناٹے کی آواز آئی۔ سمجھے۔ لیکن جب آپ خفا ہوں...... میں چاہے جتنی بھی دعا کروں، اور رات دِن مطالعہ کروں اور خداوند کے آگے دعا میں ٹھہرا رہوں، اور مجھ پر مسح بھی ہو، لیکن جب میں یہاں آؤں اور ناراضگی کی کیفیت دیکھوں، تو دیکھیں، وہ۔ وہ...... اِس سے خدا رنجیدہ ہو جایئگا، اور وہ کچھ بھی منکشف نہیں کرے گا۔ لیکن جب آپ مسح کے ساتھ آئیں اور محسوس کریں کہ آپ کے سامعین پر بھی مسح موجود ہے، تو پھر رُوحُ القُدس کام کرنا شروع کر دیتا ہے، وہ جنبش کرنا شروع کر دیتا ہے اور ہمارے لئے بڑے بڑے کام کرتا ہے۔ پس، آپ سمجھ گئے؟

(4) اِس کے متعلق ابھی پاسٹر صاحب سے بات نہیں کی تھی...... میں نے اونلی بیلیو کے الفاظ سنے اور بھاگ کر اندر آ گیا اور دیکھا- دیکھا کہ وہ...... آج صبح کیلئے وہ نامزد تھے۔اب، بھائی نیول، میں آپ کو بتاتا ہوں کہ کیا کیا جائے، میں یہ مختصر سی کلاس لوں گا اور اگر میں نے اِسے گیارہ بجے تک مکمل کرلیا، تو ٹھیک ہے، پھر آپ یہاں آ کر منادی شروع کر دینا۔ یہ کیسا ہے؟ [بھائی نیول کہتے ہیں، ''ٹھیک ہے، مگر مسیح کے کام میں خلل نہیں ڈالنا چاہیے، بس جاری رکھیں۔''- ایڈیٹر۔] اوہ، مجھے یقین ہے کہ مسیح، یہاں بھی موجود ہے، مسیح یہاں موجود ہے۔ وہ تو......

(5) میں اجنبی لوگوں کے لئے جو پہلے یہاں کبھی نہیں آئے کہنا چاہتا ہوں...... کہ بھائی نیول بڑے رحمدل ہیں، اور وہ (میں فقط منہ ہی پر اِن کی تعریف نہیں کر رہا، لیکن) وہ ہمیشہ سے ایسے انسان ہیں۔ وہ زندہ کلام میں- میں سے...... ہمیشہ پڑھتے ہیں، ''ایک دوسرے کو بہتر سمجھو۔'' ہمیشہ مسیح میں اولیت دو۔ اور جب سے میں اُنہیں جانتا ہوں وہ ہمیشہ سے ایسے ہیں؛ صرف اُس وقت ہی سے نہیں جب سے وہ اِس ٹیبرنیکل میں آئے ہیں، بلکہ جب سے میں اِنہیں جانتا ہوں، اور اِس بات کو کئی سال ہو گئے ہیں۔ جہاں تک مجھے یاد ہے میں پہلی بار بھائی نیول سے اُس وقت ملا، اور اِس کو جانا، جب ایک مرتبہ ہاورڈ پارک میں، مَیں...... ایک میتھو دسٹ کلیسیا میں اِن کی منادی سننے گیا تھا، اور اِس بات کو بہت، بہت سال ہو چکے ہیں۔ میرا اندازہ ہے، کہ، میں انہیں بیس (میرا اندازہ ہے) یا اِس سے کچھ زیادہ سال پہلے سے میں اِنھیں جانتا ہوں۔ تب یہ...... اور اُس وقت یہ...... یہ کام بھی، کیا کرتے تھے، یہ...... اوہ، ہنری ویل کے رہنے والے ہیں، اور میرا اندازہ ہے، کہ یہ کچھ عرصہ پہلے تک، روزی کمانے کے لئے وہاں جنگلی پودے لگانے کا کام وغیرہ کرتے تھے، ان کا تعلق وہیں سے ہے؛ اپنے گزر بسر کیلئے کام کرتے تھے، اور تبلیغ بھی کرتے تھے۔ میں بھی، کچھ عرصہ پہلے تک، اسی طرح کی زندگی گزارتا رہا ہوں، لیکن پھر ہمارے پاس وہ مقام آ گیا کہ ہم اِس کام کے علاوہ اور کچھ نہ کر سکتے تھے۔ پس میں اِس سے خوش ہوں۔ پس میں اپنے نئے بوس سے خوش ہوں، بھائی نیول، کیا آپ خوش نہیں ہیں؟۔ جی ہاں، جناب! یقیناً میں اِسے پسند کرتا ہوں، جی ہاں، جناب۔ میں اِس مالک سے پوری طرح مطمئن ہوں!

(6) اور اب مجھے یقین ہے کہ وہ سنڈے اسکول کلاسوں کو ختم کرنے جا رہے ہیں۔ جی ہاں۔ وہ بچوں کی سنڈے اسکول کلاسوں کو، ختم کرنے جا رہے ہیں تا کہ اِس جگہ کو...... الگ کیا جائے، لہٰذا اِس

سے کلیسیا ٹھیک پیچھے تک جاسکتی ہے۔

(7) اب، آج رات ہم آخری بڑے، لودیکیائی دور کو دیکھنے جارہے ہیں۔ گزشتہ رات ہم نے فلدلفیہ کی کلیسیا کے زمانے پر غور کیا تھا اور لودیکیائی زمانے کے آغاز تک پہنچے تھے اور جوڑا تھا۔ اور خدا نے اِن زمانوں کے درمیان بڑے بڑے بھید ہم پر منکشف کرنا شروع کیے جیسے، ''کھلا ہوا دروازہ،'' اور ''تھوڑی سی قوت،'' ''میرا کلام تھامے رہ،'' ''میرا نام حاصل کر۔'' اِن سب چھوٹی چھوٹی باتوں کو، خدا نے کس طرح ہمارے لئے شاندار حقائق بنادیا، اور ہم اِن کیلئے اُسکے بہت، زیادہ شکرگزار ہیں۔

(8) اور یہ مت بھولیں، اگر ہمارے درمیان ایسے لوگ ہیں جو بیماروں کو لائے ہیں، تو آج سے ایک ہفتہ بعد، یعنی اگلے اتوار کو ہم بیماروں کے لئے دعا کریں گے۔ اور اگر خداوند کی مرضی ہوئی...... تو ایسا ہوگا۔ اور ایسا ہی ہوگا...... آپ نے غور کیا کہ میں ہمیشہ کہتا ہوں، ''اگر خداوند کی مرضی ہوئی''؟ بائبل نے یہی سکھایا ہے، ''اگر خداوند نے چاہا۔'' ہم ابھی تک نہیں جانتے؛ اُس نے مجھے کبھی نہیں بتایا کہ میں یہاں ہوں گا، کلیسیا یہاں ہوگی، ہم سب یہاں ہوں گے، یا اِس کے علاوہ اور کیا ہوگا۔ اگر اُسکی مرضی ہوئی، تو ہم یہاں ہونگے، آپ سمجھے۔ بیشک، اگر اُس کی مرضی نہ ہوئی، تو ہم یہاں نہیں ہونگے۔

(9) میرا اندازہ ہے، بھائی نیول اپنے ریڈیو نظام، اور دیگر جتنے بھائیوں کے پاس ریڈیو کا نظام موجود ہے، وہ متواتر اعلان کرتے رہیں گے۔ اور پھر اتوار کو جتنا جلدی ممکن ہوا آنے کی کوشش کریں گے، کیونکہ ہم دعا کروانے والے بہت بڑے اجتماع کی توقع کررہے ہیں، اور پھر ہم بھی یہاں آنا چاہتے ہیں۔ ہم ایسا کرینگے...... ٹھیک ہے، دیکھیں، میں...... جب اِس طرح کا بڑا اجتماع ہو، تو دعائیہ کارڈ حاصل کرنا بہتر رہتا ہے کیونکہ لوگ اِس طرح پھنسے ہوتے ہیں، کہ آپ...... وہ ایک دوسرے کو دھکیل دھکیل کر جگہ حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر آپ نظم وضبط کے ساتھ باری باری آئیں...... تو لوگوں کے درمیان گڑبڑ پیدا ہونے کا امکان نہیں رہتا، آپ یہ جانتے ہیں۔

(10) اور۔ اور پھر...... جب تک آپ کا کارڈ پکارا نہ جائے آپ کو اُٹھنے کی ضرورت نہیں۔ اگر آپ بیمار ہوں اور تکلیف محسوس کررہے ہوں تو آپ اپنی جگہ بیٹھے رہیں گے، اور طویل قطار میں کھڑا

ہونے کی ضرورت نہ ہوگی۔ جب آپ کا کارڈ پکارا جائیگا، تو آپ آئیں گے اور دعا کرا کے چلے جائیں گے، اور اِسی طرح، دوسرے آتے جائیں گے۔ مجھے یہ طریقہ بہتر معلوم ہوتا ہے۔ کرسیاں رکھنے کے لئے عموماً میرے پاس نوجوان ہوتے ہیں، اگر کوئی انتظار کرتے ہوئے پریشانی محسوس کر رہا ہو، تو دیکھیں کچھ لوگوں کو ایکساتھ بلا لیا جاتا ہے؛ اور جو پریشانی محسوس کر رہے ہوں، تو، وہ کرسیوں پر بیٹھ کر۔ کر انتظار کرتے رہیں......تب تک جب تک اُنکی باری نہ آئے، اور اُن کیلئے دعا نہ کی جائے۔

(11) میں الٰہی شفا پر ایمان رکھتا ہوں؛ یہ بائبل کی بڑی تعلیمات میں سے ایک ہے۔ لیکن الٰہی شفا کا مطلب اِس سے کہیں بڑھ کر ہے کہ بس الٰہی شفا ہے۔ الٰہی شفا یہ کہتی ہے'' کہ ایک خدا ہے جو دوبارہ آ رہا ہے۔'' الٰہی شفا کس کا ذکر کرتی ہے؟ یہ ہمارے جی اُٹھنے کا بیعانہ ہے۔ اگر الٰہی شفا نہیں ہے تو پھر جی اُٹھنا بھی نہیں ہے، سمجھ گئے۔ اور اگر ہمیں بپتسمہ دینے کے لئے کوئی رُوحُ القُدس نہیں ہے، تو دنیا میں آنے والی کوئی ابدی زندگی نہیں ہے۔ بائبل کہتی ہے، ''یہ ہماری نجات کا بیعانہ ہے۔'' اور آپ جانتے ہیں کہ بیعانہ کیا ہوتا ہے؟ یہ ''پیشگی ادائیگی ہے،'' سمجھ گئے۔ اگر آپ جائیں اور قیمت ادا کریں ......فرض کیا آپ نے ایک کھیت خریدا، جس کی قیمت وہ دس ہزار ڈالر مانگتے ہیں، اور آپ دو ہزار ڈالر ادا کرتے ہیں، تو یہ آپ کلی ''پیشگی'' رقم ہے، اور اِسے وہ بیعانہ کہتے ہیں۔ اب، اگر رُوحُ القُدس کا یہ بپتسمہ جو ہو رہا ہے صرف بیعانہ ہے، تو اوہ، پوری قیمت کیسی ہوگی جو ہمیں۔ ہمیں بعد میں ملے گی؟ وہ پُر جلال ہوگی!

(12) اب، اگر خداوند کی مرضی ہوئی، تو آج صبح، ہم کلیسیائی زمانوں کے درمیان، کچھ...... باتوں کو باہم ملانے کی کوشش کریں گے (جو ٹھیک یہاں موجود ہیں) جو واقع ملی ہوئی ہیں۔ جس طرح ایک لاکھ چوالیس ہزار، بقیہ، سوئی ہوئی کنواری، عقلمند کنواری، رُوحُ القُدس کی مُہر، اور حیوان کا نشان، یہ وہ سب باتیں ہیں، جو زمانہ کے آخر میں ہیں، اور سب ایک مقام پر اکٹھی ہو جاتی ہیں، لہٰذا ہمیں اِن سب باتوں، اور......مکاشفہ کی کتاب کو سمجھنے کیلئے باقی سارا موسم سرما چاہیے، تا کہ دیکھیں یہ سب باتیں کس طرح باہم منسلک ہیں۔

(13) کیا آپ نے کبھی غور کیا؟ تہذیب نے اِسی طرح سفر کیا ہے، مسٹر وڈ؟ ایسا ہے......اس، انسان کے اپنے حواس وہی ہیں، اِس کے چھ حواس ہیں، بلکہ، پانچ حواس ہیں، اور یہ حواس اب سے چھ ہزار سال پہلے بھی اِس۔ اِس کے پاس تھے جب وہ زمین پر آیا تھا۔ لیکن اِس آخری وقت میں،

آخری تھوڑے سے عرصہ میں، آخری ایک سو سالوں میں ایسا ہوا ہے...... میرے خُدایا! انسان، ماضی میں، بیل گاڑی میں سوار ہو کر آہستہ روی سے چلتا آیا ہے۔ لیکن پچھلے ایک سو سالوں میں، وہ اِس بیل گاڑی سے، اِس بیل گاڑی سے ایک- ایک راکٹ میں سوار ہو گیا ہے جو تقریباً دو ہزار میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چلے گا۔ اِسی رفتار سے، وہ بیل گاڑی سے نکل کر راکٹ میں سوار ہوا ہے۔ اور، دیکھیں، کہ پچھلے چند سالوں میں ہی ایسا ہوا ہے، کیوں، بلکہ میں کہنا چاہوں گا کہ یہ عرصہ پچاس سال سے زیادہ نہیں ہے۔

(14) جب میں یہاں یوٹیکا پائیک میں ایک چھوٹا سا لڑکا تھا، تو وہاں پر...... ایلمر فرینک نامی شخص رہتا تھا۔ وہ قانونی لحاظ سے وکیل تھا۔ اُس نے لُوشر نامی دوشیزہ سے- سے شادی کی، جس کے والد کے ہاں میرے والد کام کرتے تھے۔ اور وہ...... اور اُس کے پاس، ایک گاڑی تھی؛ یہ کرینک والی گاڑی تھی، آپ اُسکا ایک پہلو کھول کر اُس میں کرینک ڈال سکتے تھے، اور اُسکا ایک ہی گیئر تھا۔ اور ہارن کے طور پر آپکے پاس ربڑ کی ایک- ایک چیز تھی، جسکو آپ دبا کر بجا سکتے تھے۔ وہ کہتے تھے، ”کہ وہ انیس میل فی گھنٹہ کی خوفناک رفتار سے چلتی ہے۔“ اب، والد صاحب اُس ویگن پر ریت لانے کے لئے گئے، اور- اورانہوں نے ریت بوریوں میں بھر کر اُس میں رکھی تا کہ اتارنے میں وہ آسانی سے اُتار سکیں، دیکھنا چاہتے تھے کیا یہ واقعی انیس میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چل سکتی ہے۔ سمجھے؟ لیکن آپ کو سڑک کو بھی دیکھنا چاہیے، جی ہاں؛ وہ اُس طرف جاتی مرتبہ دس، اور آتی مرتبہ نو میل چل سکی۔ اگر آپ اِن دونوں کو ملا لیں، تو آپ اِس کی رفتار انیس میل فی گھنٹہ پاتے ہیں۔

(15) مجھے سب بچوں میں سے یاد ہے، کہ جب امی جان ہم پانچ بچوں کو، نہلاتی تھیں، تو ہم باڑ پر چڑھ کر اِس گاڑی کی آواز سنا کرتے تھے۔ ہمیں اِس کی، گڑ، گڑ، گڑ، گڑ کی آواز، میلوں دور سے سنائی دیتی تھی۔ سب لوگ رک جاتے اور اپنے گھوڑوں کو پکڑ لیتے تھے، اپنی بگھیوں سے نکل آتے، اور اُن کو یوں روکے رکھتے تھے، آپ جانتے ہیں۔ کیونکہ سڑک پر وہ گاڑی آ رہی ہوتی تھی، میرے خُدایا، اُس وقت اُسے خوفناک چیز خیال کیا جاتا تھا۔ اور- اور اب میں سوچتا ہوں، کہ یہ پرانی بات ہے، کیونکہ اُس وقت میری عمر تقریباً سات سال تھی، سمجھے۔ یہ 1914 کی بات ہے، ذرا سوچیں کہ تب سے لے کر کتنی تبدیلی پیدا ہو گئی ہے۔ اور دیکھیں، یہ چالیس سال یا اِس سے کچھ پہلے کی بات ہے۔ اور، دیکھیں، انسان کو یہاں تک پہنچنے کے لئے چھ ہزار سال دیئے گئے تھے، کیونکہ بائبل کہتی ہے کہ وہ اِس

طرح کرے گا،'' آخری دنوں میں، وہ تحقیق وتفتیش کریں گے،اور دانش افزون ہوگی۔''

(16) کیا آپ نے کبھی ناحوم کے متعلق سوچا، جب اُس-اُس نے چار ہزار سال پیشتر، شکاگو میں گاڑیوں کی میدانی دوڑ دیکھی؟ اِسے دیکھا تھا......اُس نے کہا،''وہ میدانوں میں ٹکراتے ہوئے آتے ہیں۔''اب دیکھیں......میں قدیم ممالک میں گیا ہوں جہاں پر......اُن کی گلیاں اوسلو کی طرح اور دیگر مقامات جیسی ہیں، وہاں چلنے کے لئے راستہ مشکل سے ملتا ہے،مگر اُن شہروں میں رتھوں کے- کے گزرنے کے لئے راستہ ہے۔شاید اُن کا فاصلہ یہاں سے لے کر اِس دیوار تک ہو،اُن کی گلیاں اتنی ہی کھلی تھیں، کہ اُن میں سے صرف ایک رتھ ہی گزر سکتا تھا۔ٹھیک ہے،لیکن دیکھیں، ناحوم نے کہا،''وہ کھلی سڑکیں تھیں۔''اور یہ بھی کہا،''کہ وہ بجلی کی طرح کوندتے ہیں،''یہ اُن گاڑیوں کا ذکر ہے ۔''اور وہ مشعلوں کی مانند دکھائی دیتے ہیں،''یہ اُن پر لگی ہوئی روشنیاں ہیں۔اُس نے کہا،''وہ ایک دوسرے سے ٹکراتے ہوئے آتے ہیں،''یہ حادثات ہیں۔وہ نبی وقت کی حدود سے نکل گیا اور اُس نے، چار ہزار سال بعد، ہونے والی باتوں کو واقع ہوتے دیکھا۔اِسکے متعلق سوچیں! جی ہاں۔یہ الہام ہے۔

(17) لیکن دوستو، ہم آخری زمانہ میں ہیں۔اور یہی......کلام کا پورا ہونا ہے، کہ یہ سب باتیں واقع ہو رہی ہیں، کلام کی ساری باتیں ٹھیک اِن آخری دنوں میں پوری ہو رہی ہیں۔اور آج صبح، میں نے سوچا، کہ اگر خدا ہماری مدد فرمائے، تو جتنی باتیں ممکن ہوسکیں، اُن کو ہم، باہم ملا کر دیکھیں گے۔اور پھر آج رات ہم آخری بڑے، لودیکیہ کے کلیسیائی زمانے پر غور کریں گے، کہ کس طرح اسے اپنا پیغام حاصل ہوا اور پھر راہ سے اتر گئی اور اپنے پیغام کو نظر انداز کر کے، کس طرح نیم گرمی کی حالت سے دو چار ہُوئی کہ خدا اپنے منہ سے نکال پھنکنے کو ہے۔دیکھیں، دوسرے لفظوں میں، اگر اِس پر غور کریں تو یہ چیز اُس کے پیٹ میں گڑ بڑ پیدا کر رہی ہے۔اُس نے کہا،''میں تجھے اپنے منہ سے نکال پھینکنے کو ہوں۔''

(18) اب، میں نے کلامِ مقدس کے کچھ حوالہ جات تحریر کر رکھے ہیں جن کا ذکر میں آج صبح کرنا چاہوں گا۔لیکن میں فکر مند ہوں کہ یہ ہمارے لئے مشکل بھی ہوگا، لیکن آئیں ذرا ایک لمحے کیلئے، کھڑے ہو کر دعا کے چند الفاظ ادا کریں:

(19) ہمارے رحیم آسمانی باپ، آج سبت کی صبح ہم پھر تیرے پاس آئے ہیں۔اور باہر، بارش

شروع ہوگئی ہے، اور سرد برفانی ہوا چل رہی ہے؛ لیکن ہم بہت خوش ہیں کہ آج ہمارے سروں کے اُوپر ایک چھت موجود ہے، اور ہمارے پاس بیٹھنے کے لئے چھوٹی سی جگہ ہے، اور ابھی تک ہمارا ایک ملک ہے جس میں ہم آسکتے ہیں اور اپنی مرضی کے مطابق خدا کی عبادت کر سکتے ہیں۔

(20) پس، اے باپ، ہم تیرے کلام میں دیکھتے ہیں کہ یہ کیفیت بھی زیادہ عرصہ قائم نہ رہے گی، ہم دعا کرتے ہیں کہ آج تو ہمیں خاص مسح دے تاکہ ہم اِس کلام میں سے وہ بہترین چیز پاسکیں جو ہمارے لئے ٹھہرائی گئی ہے، اور ہم آنے والے وقت کیلئے تیار رہیں جب ہم اِسے سن نہ سکیں گے۔ ہم یہ نہیں جانتے اُس گھڑی کے آنے میں، کتنے ہفتے، کتنے مہینے، یا کتنے سال باقی ہیں، ہم نہیں جانتے، لیکن ایک وقت ایسا آئیگا جب ہم یہ کام نہ کرسکیں گے۔ اِسلئے اے باپ، ہم دعا کرتے ہیں، کہ تو ہمیں اپنی الٰہی ہدایت تلے رکھ، اور ہمارے خیالات تیری طرف مائل رہیں، اور خداوند، ہمارے دل کے خیالات تیری نظر میں مقبول ہوں۔

(21) ہمارے گناہ معاف کر۔ ہم اِسلئے یہ درخواست کرتے ہیں کیونکہ ہم تیرے آگے اقرار کرتے ہیں، کہ ہم نے گناہ کیئے اور ہم راستے سے بھٹک گئے۔ ہم اِس لائق نہیں کہ تیرے کہلائیں، اے خُداوند، ہمیں اپنے نوکروں کی مانند رکھ لے۔ ہم رضامندی سے ہر اُس کام کو، جو تو ہمارے لئے مقرر کرے پورا کرنے کے لئے تیار رہیں گے۔ خداوند، ہم اِسے کرنے کے لئے تیار ہیں، تو فقط ہمیں اپنی بادشاہی میں قبول کرلے؛ تاکہ ہم اِس خوفناک گھڑی میں جو دنیا کو درپیش ہے، کام کرسکیں۔

(22) اب اپنی حضوری کی برکت ہم پر انڈیل، ہمیں اپنے پاک روح کے وسیلہ سیکھا، اور ہمارے یہاں اکٹھے ہونے سے تجھے جلال ملے۔ کیونکہ ہم یہ سب کچھ یسوعؔ کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(23) اب میں چاہوں گا، اور پہلے، میں اپنے تمام دوستوں کو پہچاننا پسند کروں گا، جن کو میں آج صبح سے دیکھ رہا ہوں۔ رات کو یہاں بڑی مشکل پیش آتی ہے، ہماری بتیاں پچھلی طرف معلق حالت میں جل رہی ہوتی ہیں اور لوگ نظر نہیں آتے۔ رات کو، اور دن کے وقت بھی پلپٹ سے دور تک دیکھنا مشکل ہوتا ہے۔ میں اپنے بہت سے دوستوں کو دیکھ رہا ہوں جو ملک کے مختلف حصوں سے آئے ہیں، اور رات کی نسبت آج دن کے وقت میں انہیں بہتر طور پر دیکھ سکتا ہوں۔ بہت سے ایسے لوگ ہوں گے جو سب کو بلانے کی کوشش کرتے ہوں گے، اور میں آپ کو باور کرانا چاہتا ہوں کہ میں یقیناً آپ کی تعریف کرتا ہوں۔ اور یہ سب مشکل وغیرہ کاٹنے کے بعد، میں نے کلام مقدس میں سے، سچائی تلاش

کرنے کی......کوشش کی ہے۔میں نے یہ باتیں اپنی خواہش کے مطابق نہیں لکھیں، بلکہ ان کو خدا نے لکھوایا ہے، آپ سمجھے۔اور یہی بات ہے۔اور چونکہ میں نے ابھی ابھی بہت سے بھائیوں کو دیکھا ہے، جو تنظیموں سے تعلق رکھتے ہیں، جو یہاں میرے پاس بیٹھے ہوئے ہیں، لہٰذا میں آپ کی بھی بہت، بہت تعریف کرتا ہوں۔اور آپ......میری دعا ہے کہ خدا ہمیشہ آپکی مدد کرے اور آپ کو برکت دے۔

(24) اور اب،......[بھائی سٹرائیکر کہتے ہیں، ''بھائی برنہم؟''-ایڈیٹر۔] جی، بھائی صاحب۔ [''اگر کلیسیا مجھے یہاں موجود تمام لوگوں کی طرف سے بولنے کی اجازت دے، تو ہم آپ کو باور کرانا چاہتے ہیں کہ ہم آپ کی تعریف کرتے ہیں۔''] بھائی سٹرائیکر، آپ کا شکریہ۔[''اور ہم آپ سے محبت کرتے ہیں۔''] آپکا شکریہ، بھائی سٹرائیکر۔[''اور ہم دعا کررہے ہیں کہ جو کچھ آپ کرنے جارہے ہیں اُس پر خدا کا فضل ہو، تاکہ ہم آپ کیساتھ کھڑے ہوسکیں۔''] بھائی سٹرائیکر، آپکا شکریہ۔ [جماعت کہتی ہے، ''آمین!'' ایڈیٹر] کلیسیا کا بھی، شکریہ۔آپکا یوں کہنا بہت زیادہ اچھا لگا ہے۔میں پورے دل سے اِس بات کی تعریف کرتا ہوں۔

(25) ایک شخص گزشتہ رات یہاں بتارہا تھا......مجھے یقین ہے کہ بھائی فریڈ نے مجھے اِس بھائی کے متعلق بتایا جس کے پاس کوئی رویا یا خواب تھا، گزشتہ رات اُس نے روانگی سے تھوڑی دیر پہلے ہی بتایا تھا، کہ اُس نے خود کو زمین کے محیط پر کھڑے دیکھا اور ایک سیاہ بادل گردش کرتا دکھائی دیا۔میں جانتا ہوں وہ میرے بعد ہے۔لیکن......جب تک......خدا اپنا کام مکمل نہ کرے وہ- وہ شخص کچھ کرنے کے قابل نہ ہوگا، اور پھر- پھر میرے- میرے......وہ وقت میرے رخصت ہونے کا ہے۔پس......

(26) لیکن میں- میں نے اِس بات میں، کبھی ''اپنی بڑائی نہیں سمجھی۔'' جی نہیں، دیکھیں، میں اپنی بڑائی نہیں چاہتا۔لیکن میں زندگی کے نغمہ کے متعلق سوچتا ہوں:

سب عظیم لوگوں کی زندگیاں ہمیں یاد دلاتی ہیں (دیکھیں، پولُس نے کیا کیا، آئرینیس نے کیا کیا، لوتھر نے کیا کیا، ویسلی نے کیا کیا، یا سینٹ مارٹن نے کیا کیا، یا باقی سب نے کیا کیا۔)

سب عظیم لوگوں کی زندگیاں ہمیں یاد دلاتی ہیں
کہ ہم بھی اپنی زندگیوں کو ایسے منفرد بنا سکتے ہیں،
جو ہم سے بچھڑ گئے ہیں، وقت کی ریت میں
قدموں کے نشان چھوڑ گئے ہیں؛

قدموں کے نشان، جو شاید دوسرے کیلیئے ہوں،

جو زندگی کی اہمیت پر اہم کردار ادا کرتے ہیں،

(دیکھیں، چلے جانے، میرے چلے جانے کے بعد۔) کچھ فراموش شدہ تباہ شدہ جہاز والے بھائی (اِن کتابوں میں سے کسی کو اٹھا کر پڑھیں گے)،

اور دھیان دیتے ہوئے، دوبارہ دل مضبوط کرلیں گے۔ (یہ بات ہے۔)

آؤ، پھر، اٹھیں اور ایسا کرتے ہوئے؛

کسی بھی مخالفت کیلیئے ...... یک دل ہوں، (مجھے یہ بات پسند ہے، کیا آپکو نہیں ہے؟)

بے زبان، مویشیوں کی طرح نہ چلیں (اُس کی طرف چلنا ہے)؛

بلکہ کوشش میں ہیرو بنیں! (مجھے- مجھے یہ بات پسند ہے۔)

(27) اب، ہمارا عزیز بھائی، جورج، وہ اِس گیت کو بہت پسند کرتا تھا؛ میں نے اُسکے جنازے کی عبادت میں اِسے گایا تھا۔ آپ جانتے ہیں...... کہ جب ہم اِس کا ذکر کرتے ہیں، تو اِسے زندگی کے نغمے کا نام دیتے ہیں، اور وہ بیٹھ جاتا تھا اور اِسے عدالت سے گزرنے کے نام سے یاد کرتا تھا۔ سمجھے؟ آپ نے یہ سن رکھا ہے:

غروبِ آفتاب اور شام کا ستارہ،

میرے لئے ایک صاف بلاوا ہے!

شاید عدالت میں کوئی گریہ زاری نہ ہوگی،

جب میں سمندر میں نکل پڑوں گا۔ (آپ نے یہ بہت دفعہ سنا ہے۔)

کیونکہ اِس کے بغیر سب کچھ وقت اور خلا کے ساتھ ٹل جائے،

شاید سیلاب مجھے دور لے جائے،

لیکن مجھے امید ہے میں اپنے پائلٹ کو روبرو دیکھوں گا

جب میں عدالت سے گزر جاؤں گا۔ (مجھے یقین ہے کہ جب وہ عدالت سے گزر گیا تو ایسا ہی ہوا ہوگا۔)

(28) پس...... میں بھی ایسا ہی ہوں:

جتنے مجھ سے بچھڑ چکے ہیں

وہ پیچھے وقت کی ریت پر قدموں کے نشان چھوڑ گئے ہیں،
پس یہاں پر، دھیان دیتے ہوئے، دوسرے بھی آ سکتے ہیں،
حوصلہ رکھیں اور گزرتے جائیں۔

(29) کیونکہ، کسی عظیم دن یسوع آئے گا (اور آج صبح ہم اس چیز کا مطالعہ کرنے جا رہے ہیں)، تب یہ سب کچھ ختم ہو جائے گا۔

(30) اب، آج صبح میں سوچ رہا تھا، کہ ہم اِن کلیسیائی پیغاموں کے قابل نہ ہوں گے......اب، شاید، اگر خداوند کی مرضی ہوئی، تو جلد ہی، میں اصلی اور جھوٹی کلیسیا کے متعلق عبادات کا سلسلہ شروع کروں گا، پیدائش سے لے کر، پوری بائبل میں سے دیکھتے ہوئے ہم مکاشفہ تک دیکھیں گے۔ یہ دونوں کلیسیائیں، کیا کر رہی ہیں۔ اگر خداوند کی مرضی ہوئی......تو شاید کسی دن، ہم گرجا گھر کی تعمیر کا کام شروع کریں، تا کہ آپ کے پاس بیٹھنے کیلئے مزید جگہ ہو سکے......آپ حیران ہونگے کہ کتنے لوگوں کو بلایا جاتا ہے اور ایسا کہا جاتا ہے؛ وہ گاڑیاں چلا کر آتے ہیں لیکن یہاں جگہ بھر چکی ہوتی ہے، پس اُن کو آگے جانا پڑتا ہے، سمجھے۔ کیونکہ ہمارے پاس......اِن کے لئے جگہ نہیں ہوتی۔

(31) اور ہو سکتا ہے......کہ موسم گرما میں جب سخت گرمی وغیرہ ہو، تو ہم ہائی اسکول کا سماعت خانہ حاصل کریں گے، جو بہتر ہو گا، تب ہم مکاشفہ کی کتاب، اور اُس کیساتھ کوئی اور کتاب، یا ہم دانی ایل اور مکاشفہ کی کتاب کو لیں گے، اور باہم ملا کر دیکھیں گے تا کہ اِن سے ہم کچھ حاصل کر سکیں۔

(32) اب، یہودی لوگوں کے ساتھ ہمارا ابھی کوئی تعلق نہیں رہا۔ یہودی لوگ......

(33) اب، جیسا کہ میں نے بتایا تھا، کہ پندرہ سو سال کا- کا تاریک دور تھا، اور کیتھولک کلیسیا، جب وہ نظام تشکیل دے رہے تھے، تو کلیسیا اور حکومت کو متحد کر دیا گیا، جب کہ یہ کام "ہزار سالہ بادشاہت کے بعد ہونا تھا۔" اُن کا خیال تھا کہ وہ- وہ پہلے ہی ہزار سالہ بادشاہت میں داخل ہو چکے ہیں کیونکہ کلیسیا نے، مسیح کی مانند تخت پر بیٹھنے کے لئے اپنا ایک قائم مقام وِکر حاصل کر لیا تھا۔ کلیسیا اور حکومت کو ایک کر دیا گیا تھا، سب کچھ دُرست ہو گیا تھا، اور "ہزار سالہ بادشاہت شروع ہو گئی تھی۔" وہ اب بھی اِس پر ایمان رکھتے ہیں۔ لیکن یہ غلط ہے۔ کیونکہ مسیح کی آمد کے، بغیر ہزار سالہ بادشاہت نہیں آ سکتی، اور نہ شروع ہو سکتی ہے۔

(34) ہزار سالہ بادشاہت کو مسیح برپا کرتا ہے، وہ اقبال مندی کا فرزند ہے؛ اور جب وہ آتا ہے، تو

ہزار سال شروع ہوں گے۔ جب ایسا ہوتا ہے، تو کلیسیا اُوپر اُٹھائی جائے گی، اور پھر مسیح کی واپسی ہوتی ہے۔ اب یاد رکھیں، کہ جب...... اِس کے بعد ہم کس چیز کی تلاش میں ہیں؟ کلیسیا کے اُٹھائے جانے کی تلاش میں۔

(35) اب، کلیسیا کے اُٹھائے جانے اور سفید تخت کی عدالت کو باہم ملا نہ دیں۔ کیونکہ، اُٹھائی جانے والی کلیسیا کی، عدالت نہیں ہوگی، دیکھیں، اِسے ٹھیک طریقہ سے ملائیں۔ یہ بات سچ ہے ،''کہ جو مسیح میں شامل ہیں وہ عدالت سے مستثنیٰ ہیں۔'' یسوع نے کہا،'' جو کوئی میرا کلام سنتا اور میرے بھیجنے والے پر ایمان لاتا ہے اُس میں ہمیشہ کی زندگی ہے اور وہ ہرگز مجرم ٹھہرایا نہ جائے گا، بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہوگیا ہے۔''

(36) ہم یہ چیز کیسے حاصل کر سکتے ہیں؟ ہم مسیح میں آتے ہیں اور ایک بدن میں بپتسمہ پاتے ہیں، پہلا کرنتھیوں 12 ،''ایک بدن۔'' ہم یسوع مسیح کے بدن میں بپتسمہ پاتے ہیں، اور خدا پہلے ہی اُس بدن کی عدالت کر چکا ہے۔ وہ ہمیں دوبارہ عدالت میں نہیں لاسکتا، کیونکہ وہ پہلے ہی اُس بدن کی عدالت کر چکا ہے۔ اور مسیح کی اجازت اور فضل کے ذریعے وہ ہمیں اِس میں شامل کرتا ہے، پہلا کرنتھیوں 12 ،ایک ہی رُوح سے ہم اُس بدن میں بپتسمہ پاتے ہیں، اور تمام عدالت سے آزاد ہو جاتے ہیں کیونکہ' مسیح اُس عدالت کا سامنا کر چکا ہے۔'' اوہ، کیا آپ اُسکے نہایت شکر گزار نہیں ہیں! اُس نے ہماری عدالت اپنے اوپر لے لی۔ اب مزید عدالت نہ ہوگی! لیکن وہ جو اِس میں شامل ہونے سے، اُس کے بدن، روحانی بدن میں شامل ہونے سے انکار کرتے ہیں...... ہم اُس میں کیسے شامل ہو سکتے ہیں؟ کیا ہاتھ ملانے سے؟ نہیں۔ کیا خط سے؟ نہیں۔ کیا کسی قسم کا، پانی کا بپتسمہ لینے سے؟ نہیں۔'' بلکہ ہم سب ایک رُوح، یعنی رُوحُ القُدس سے، اُس بدن میں بپتسمہ پاتے ہیں!''

(37) اب یاد رکھیں، کہ آج صبح ہم بڑی باریکی سے اِس پر غور کرنے جا رہے ہیں۔ آپ اُس بدن میں شامل ہیں یا اُس بدن سے باہر ہیں، اِس کے درمیان کوئی اور صورت ممکن نہیں ہے۔ کوئی بہترین مسیحی نہیں ہے۔ اور۔ اور یا تو...... آپ مسیحی ہیں یا آپ مسیحی نہیں ہیں۔ کوئی سیاہ وسفید پرندہ نہیں ہے، کوئی شرابی پرہیزگار شخص نہیں ہے۔ آپ اِسے قائم نہیں رکھ سکتے۔ آپ یا تو مسیحی ہیں یا غیر مسیحی ہیں۔ آپ یا تو مسیح کے اندر ہیں یا مسیح سے باہر ہیں۔

(38) اب، شاید یہ استادوں والا پیغام ہو، لیکن میں...... لیکن میں استاد کا سا کام کرنے سے قاصر

ہوں۔ اگرچہ استاد کی خدمت بھی چھانٹی کرتی ہے، یہ مسیح کے بدن میں۔ میں ایک مخصوص نعمت ہے۔ پہلے رسول، پھر نبی، پھر استاد، پھر مبشر، اور پھر چرواہا ہے؛ بدن میں خدمت کی پانچ نعمتیں ہیں۔ استاد کی نعمت رُوح کی نعمتوں میں سے ایک ہے۔ اب، میں صرف اِسی بات سے واسطہ رکھتا ہوں جو مجھے معلوم ہو کہ یہ سچائی ہے، اور میں کلام کا مطالعہ کرتا اور اِس کے مختلف حصے باہم ملا کر لوگوں کے سامنے لاتا ہوں۔ اب دیکھیں، لیکن یہ فقط مسیح میں ہے، اور مسیح کے بدن ہی کی پہچان ہونی چاہیے۔

(39) اب، مکاشفہ کے پہلے تین ابواب کا تعلق کلیسیا کیساتھ ہے۔ غیر قوم، یہودی، حبشی، افریقی، ہر قسم کے لوگوں کو اِس بدن کی تعمیر کیلئے غیر قوم سے شامل کیا گیا ہے؛ سیاہ، سفید، بھورے، اور وغیرہ وغیرہ، یہ پھولوں کا ایک گلدستہ ہے، یہ سچ ہے، جسے خدا اپنی قربان گاہ پر رکھتا ہے؛ اور یہ تمام قوموں، قبیلوں، اہلِ زبان، اور لوگوں کے ملنے سے تیار ہوتا ہے۔

(40) لیکن، اب دیکھیں، جب آپ تیسرے باب سے (کلیسیائی زمانوں سے آگے بڑھتے ہیں)، تو خدا واپس آتا ہے اور یہودیوں کو لیتا ہے۔ اِس دور میں کلیسیا کہیں ظاہر نہیں ہوتی۔ یہ یہودی ہیں۔ خدا یہودیوں کے ساتھ انفرادی لحاظ سے سلوک نہیں کرتا، وہ اسرائیل کیساتھ بطور ایک قوم، ہمیشہ ایک قوم کے لحاظ سے برتاؤ کرتا ہے۔

(41) یہ ایسے ہی ہے جس طرح اگلے روز کسی نے اِسے حاصل کیا۔ میں نے۔ میں نے جو مخلوط مذہب کا ذکر کیا تھا، اِس پر بہت سے خطوط موصول ہوئے...... بائبل اِس ناجائز اولاد کے متعلق، کہتی ہے کہ یہ "حرامزادہ ہے،" جو دس پشتوں تک خداوند کی جماعت میں داخل ہونے نہ پائے، یہ کوئی چار سو سال کا عرصہ بنے گا تب تک کوئی حرام زادہ خداوند کی جماعت میں داخل نہ ہو پائے گا۔ مخلوط ہونا ایسی بری چیز تھی؛ وہ ایسے تھا کہ اگر کوئی عورت کسی مرد کو اپنے ساتھ رکھتی اور اُس سے بچہ پیدا کرتی تو وہ بچہ مخلوط ہوتا تھا، کیونکہ وہ اپنے باپ سے نہیں بلکہ کسی اور مرد سے ہوتا تھا۔ سمجھے؟ خدا کی نگاہ میں یہ ایسی بڑی برائی تھی، کہ اِسے دور کرنے کیلئے، خُدا کے سامنے دس پشتیں گزر جاتی تھیں۔

(42) لیکن اب وہ قانون اِس زمانے پر لاگو نہیں ہوتا۔ اب آپ نئی پیدائش حاصل کر چکے ہیں۔ اُن کے پاس یہ چیز نہ تھی...... اُنکی صرف ایک پیدائش ہوتی تھی، جو کہ حقیقی جسمانی پیدائش ہوتی تھی۔ اب ہمارے پاس نئی پیدائش ہے جو روحانی ہے، اور تمام برگزیدوں کی پیدائش کا باعث ہے۔ ہم مسیح یسُوع میں نئے مخلوق ہیں، کیونکہ خدا کے روح سے نئے سر سے پیدا ہوئے ہیں۔ نئے مخلوق ہیں! اگر

یہاں کچھ اچھے عالم موجود ہیں تو وہ، لفظ مخلوق کو سمجھتے ہیں (اگر آپ نہ سمجھتے ہوں، تو اِس پر توجہ دیں۔)، لفظ مخلوق یونانی کے لفظ ''ایک نئی تخلیق سے نکلا ہے۔'' اوہ، جس طرح آپ جسمانی طور پر، پیدا ہوکر ایک مخلوق کی حیثیت سے یہاں ہیں؛ ویسے ہی آپ آسمانی لحاظ سے پیدا ہوکر، ایک نئے مخلوق کی حیثیت سے یہاں ہیں۔ یوں......خدا کی نئی تخلیق ایک نیا آدمی پیدا کرتی ہے۔ نئی تخلیق، ایک پیدائش میں ہے اِس کیلئے پیدائش ضروری ہے، بالکل جیسے فطری پیدائش ضروری ہے؛ اسی طرح روحانی پیدائش بھی ضروری ہے جیسے فطری پیدائش ہے۔

(43) ہوسکتا ہے کہ کسی نوجوان جوڑے کی شادی ہو اور کہیں، ''ہم اپنے پہلے بچے کا، نام جان رکھیں گے۔'' ''اگر وہ بچہ پیدا ہی نہ ہو، تو اُنکے ہاں کوئی جان نامی بچہ نہ ہوگا۔ اتنی سی بات ہے۔ بالکل اسی طرح ضروری ہے، ہوسکتا ہے کہ......آپ نے آسمان کی عظمت کے متعلق خواہ کیسے ہی فرضی تصورات قائم کر رکھے ہوں، کہ وہ کس قدر عظیم ہے، لیکن اگر آپ نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے تو آپ وہاں کبھی نہیں جائیں گے۔ دیکھیں، یہی معاملہ ہے۔ اسے یوں ہی ہونا ہے؛ اسلیئے ایک پیدائش کا ہونا ضروری ہے۔ کیونکہ خدا نے اپنا قانون قائم کر رکھا ہے اور ہر چیز اُس کے قوانین کے مطابق کام کرتی ہے۔ سمجھے؟

(44) اب، اِن میں، یہودیوں کا ایک بقیہ ہے جو بچائے جانے کیلئے ہے۔ اور ہم پہلے اِن پر غور کرنے جا رہے ہیں، کیونکہ اِس کی ترتیب ہے......اب، لوگوں کے ہمیشہ، لگاتار تین گروہ رہے ہیں۔ اور اِنھیں......ذہن میں رکھیں، اور جیسا کہ: یہ- یہ ایماندار، بناوٹی ایماندار، اور غیر ایماندار ہیں۔ یہ ہمیشہ سے تین ہیں۔ یہودی لوگ ہیں، جن کو رد کیا گیا تا کہ ہم بچائے جانے کا موقع پا سکیں؛ ایک نیم گرم کلیسیا ہے؛ اور ایک روح سے معمور کلیسیا ہے۔

(45) ایک دفعہ یوں ہوا، کہ چارلی بوہانن نامی شخص...... پبلک سروس کمپنی میں اُس کے جنوبی اضلاع کا صدر یا سپرنٹنڈنٹ تھا، اور میں اُن کیلئے کام کرتا تھا۔ تب میں صرف ایک لڑکے کی حیثیت سے، کلام کا مطالعہ کرتا تھا۔ اُس نے کہا، ''بلی، کوئی بھی......'' اُس نے کہا، ''پتمس کے جزیرے میں یوحنا نے شاید لال مرچیں کھالی ہوں اور- اور ڈراؤنے خواب دیکھے ہوں۔''

(46) میں نے کہا، ''مسٹر بوہانن، آپ کو ایسا نہیں کہنا چاہیے۔'' وہ میرا بوس، اور افسر تھا۔

اُس نے کہا، ''اچھا، دنیا میں کون اِسے سمجھ سکتا ہے؟''

میں نے کہا،''یہ قابلِ فہم ہے۔جب رُوحُ القُدس اسے منکشف کرنے کو تیار ہوگا تو یہ سمجھ میں آجائیگا۔''یہ سچ ہے۔

(47) اُس نے کہا،''اوہ، میرے خُدایا!'' اُس نے کہا،''میں نے اسے پڑھنے کی کوشش کی اور میرے پادری صاحب نے بھی اسے پڑھنے کی کوشش کی،''اور کہا،''ہم بڑی خوفناک صورتحال میں پھنس گئے۔'' کہا،''ہمیں دلہن کوہِ سینا پر۔ پر بیٹھی نظر آئی۔'' سمجھے؟اور اُس نے کہا،''پھر دلہن اژدہا کے پیچھے چلتی نظر آئی،جس نے عورت کی بقیہ نسل کیساتھ لڑنے کیلئے اپنے منہ سے پانی کی ندی بہادی۔ ہمیں دلہن آسمان پر دکھائی دی۔یہ تینوں صورتیں،بیک وقت دکھائی دیتی ہیں۔''

میں نے کہا،''یہ بات روحانی حکمت کے بغیر ہے۔'' سمجھے؟

اُس نے کہا،''اچھا،مگر وہ،سب...... بیک وقت تینوں مقامات پر دکھائی دیتے ہیں۔''

(48) میں نے کہا،''جی، جناب،لیکن اُنہیں اِس ترتیب سے نہیں رکھا گیا۔دیکھیں،آپ ایک لاکھ چوالیس ہزار کو دُلہن کہتے ہیں؛لیکن وہ دلہن نہیں: بلکہ وہ یہودی تھے۔اور اژدہا نے اپنے منہ سے پانی بہا کر جن کے ساتھ جنگ کرنا چاہی وہ بقیہ ہیں،وہ اِس عورت کی باقی اولاد ہے جو حکموں پر عمل کرتی،اور یسوع کی گواہی پر قائم ہے۔اور دلہن جلال میں تھی۔'' سمجھے؟

(49) مکاشفہ چودھویں باب میں،ایک لاکھ چوالیس ہزار،کوہِ صیون پر کھڑے تھے،(یہ بالکل سچ ہے۔) اور اُن کے ماتھے پر اُن کے باپ کا نام لکھا تھا۔یہ عین دُرست ہے۔ یہ یہودی، یعنی یہودیوں کا بقیہ ہیں۔

(50) پھر یہاں اژدہا،یعنی روم کا مذہبی نظام آتا ہے۔(جبکہ،کلیسیا اُٹھائی جاچکی تھی،اور جلال میں شادی کی ساڑھے تین سالہ ضیافت میں مصروف تھی۔) پھر اژدہا،دیکھیں،اژدہا یعنی لال اژدہا، ''ہمیشہ روم ہی رہا ہے۔''اب میں اسے آپ کیلئے قابلِ یقین بنانا چاہتا ہوں،مکاشفہ 12 میں- میں، اژدہا اُس عورت کے مقابل جا کھڑا ہوا جو اُس بیٹے کو جنم دینے کو تھی جسے لوہے کے عصا سے دنیا پر حکومت کرنی تھی،اور اژدہا نے اُس عورت کی نسل کے...... یا- یا بقیہ کیساتھ جنگ کرنے کیلئے اپنے منہ سے پانی کی ندی بہادی۔لیکن لال اژدہا،پہلے،اُس عورت کے مقابل کھڑا ہوا۔اور جب وہ اُس بچے کو جنم دینے کو تھی،اور جونہی وہ بچہ پیدا ہوا تو اژدہا نے اُسے نگل جانا چاہا۔اب،اسرائیلی کلیسیا یعنی (اِس اسرائیلی عورت کے)،بچے (یسوع کو) جب وہ پیدا ہوا نگل جانے کیلئے کون اُس کے سامنے کھڑا

ہوا تھا؟ وہ روم تھا! ہیرودیس نے حکم جاری کیا کہ- کہ دو سال کے عرصہ سے پیدا ہونے والے تمام بچوں کو ہلاک کر دیا جائے، اور یوں ملک بھر میں پیدا ہونے والے تمام عبرانی بچوں کا قتل عام کیا گیا تھا۔ بالکل اُسی طرح جیسے موسیٰ کو، جو یسوع کی مثل تھا، تمام بچوں کو قتل کرنے کیلئے فرعون نے کیا لیکن وہ اُس کے ہاتھ سے بچ گیا۔ اوہ- اوہ- اوہ- اوہ، خدا جانتا ہے کہ انہیں کیسے چھپانا ہے۔

(51) اوہ، کیا آپ خوش نہیں ہیں کہ آپ کو چھپایا گیا ہے؟ اوہ،، ایک چھپنے کی جگہ ہے! بائبل کہتی ہے، ''تم اپنے آپ کو مردہ سمجھو اور تمہاری زندگی مسیح میں ہے، مسیح میں چھپائے گئے ہو اور اس پر رُوح القُدس کی مُہر ہوئی ہے۔'' شیطان اگر آپ کو تلاش کرنا بھی چاہے تو وہ نہیں کر سکتا۔ وہ آپ کو تلاش نہیں کر سکتا، آپ سمجھ گئے۔ آپ مسیح میں چھپائے گئے ہیں! اپنے آپ کو مردہ سمجھو! آپ کی زندگی مسیح میں چھپائی گئی ہے، یعنی مسیح کے وسیلے خدا میں چھپائی گئی ہے، اور اِس پر رُوح القُدس کی مُہر لگائی گئی ہے۔

(52) اب، اب، یہ بقیہ سوئی ہوئی کنواری تھی؛ اژدہا نے عورت کی نسل کے جس بقیہ کے ساتھ جنگ کرنے کیلئے اپنے منہ سے پانی بہایا تھا۔ اب، بقیہ کیا ہوتا ہے؟ اب، آپ کو- آپ کو ان تشبیہات کو باہم جوڑنا ہوگا۔ یہاں ایک کلیسیا ہے جو جسمانی کلیسیا ہے۔

(53) میں اِس کی...... تصویر کشی کر کے شاید آپ کیلئے اِسے کچھ واضح کر سکوں۔ اب، بھائی نیول، اگر میں نے آپ کا کچھ وقت استعمال کر لیا، تو مجھے معاف کر دینا۔ [بھائی نیول کہتے ہیں، ''آمین۔ مجھے کوئی اعتراض نہیں۔'' -ایڈیٹر۔]

(54) اب، یہاں...... یاد رکھیں کہ یہ کون لوگ ہیں؟ غیر ایماندار، اور میں غیر ایماندار کیلئے، ''یو بی استعمال کرونگا''، اور یہ شخص گنہگار رہتا ہے۔ اب یہاں ایک اور بھی ہے جو رسمی ہے، اور میں اِس رسمی کلیسیا کیلئے، ''ایف او، استعمال کروں گا۔'' اور پھر ایک اور اِنکے علاوہ ہے جو نجات یافتہ کلیسیا ہے، اور نجات یافتہ کلیسیا کیلئے، ''ایس اے، استعمال کروں گا۔'' اب، ہر وقت انہیں ذہن میں رکھیں۔

(55) اب، اِس نجات یافتہ کلیسیا میں دو گروہ ہیں، ٹھیک دو گروہ ہیں، جن کی مثال یسوع نے خود دی تھی: اُن میں ایک سوئی ہوئی کنواری تھی، جبکہ دوسری کنواری کی مشعل میں تیل موجود تھا۔ اب، آپ- آپ سب میں سے...... کتنوں کو یہ کہانی یاد ہے؟ ہم اِسے ایک منٹ میں حاصل کرنے جا رہے ہیں۔

(56) لیکن، اِس سے پہلے کہ ہم ایسا کریں، پہلے،، ہم مکاشفہ 7 میں، ایک لاکھ چوالیس ہزار کو

دیکھیں گے، تا کہ اِسے اچھی طرح سمجھا جاسکے۔اب، آپ کو اِسے ذہن میں رکھنا چاہیے۔اور آپ جو اِس پر نشان لگا رہے ہیں، یہ مکاشفہ 7 ہے۔

(57) آئیں اپنا وقت صرف کریں۔(اور- اور آپ- آپ آج صبح عبادت کے اختتام پر بپتسمہ دینے تک- تک نہیں جا پائیں گے، ٹھیک ہے۔) اور ہم...... میں کوشش کروں گا کہ اپنی گھڑی یہاں رکھوں اور وقت دیکھتا رہوں تا کہ ہم باہر نکل سکیں۔اِسے پوری طرح حاصل کرنے میں ہمیں- ہمیں دو گھنٹے چاہیں، اور خداوند ہمیں اسکا مطالعہ کرنے میں ہماری مدد کرے۔

......اِن باتوں کے بعد......

(58) اب، ہم دیکھتے ہیں...... کہ چھٹا باب سفید گھوڑے کے- کے متعلق ہے، یہ رُوحُ القُدس تھا جو فتح کرتا ہوا نکلا، تا کہ اور بھی فتح کرے۔پھر زرد رنگ کا گھوڑا، یعنی موت آئی، اور عالمِ ارواح اُس کے پیچھے پیچھے چلا۔اور تمام سوار گھوڑوں کے اوپر سوار ہیں۔

(59) اب،''اِن باتوں کے بعد،'' اُس بڑی تباہی کے بعد کی بات ہے۔سب سے پہلے رُوحُ القُدس دنیا میں،''فتح کرتا ہوا نکلا تا کہ اور بھی فتح کرے''؛ پھر بڑے قحط کا زمانہ آیا،''جس میں گیہوں دینار کے سیر بھر، اور جوّ دینار کے دو سیر، اور وغیرہ وغیرہ، لیکن میرے تیل اور مے کا نقصان نہ کر''؛ اور پھر اِن کے بعد وہ وقت آیا جب خداوند نے اِن- اِن مُہروں کو کھولا۔

...... اِس کے بعد میں نے زمین کے چاروں کونوں پر چار فرشتے کھڑے دیکھے، وہ زمین کی چاروں ہواؤں کو تھامے ہوئے تھے...... کہ زمین، یا سمندر، یا...... کسی درخت پر ہوا نہ چلے۔

پھر میں نے ایک اور فرشتے کو، زندہ خدا کی مُہر لئے ہوئے مشرق سے اُوپر کی طرف آتے دیکھا: اُس نے اُن چاروں فرشتوں سے، جنہیں زمین اور سمندر کو......ضرر...... پہنچانے کا اختیار دیا گیا تھا بلند آواز سے پکار کر،

کہا، کہ جب تک ہم اپنے خدا کے بندوں کے ماتھے پر مُہر نہ کرلیں، زمین، اور......سمندر، اور درختوں کو ضرر نہ پہنچانا۔

(60) اب، یاد رکھیں، کہ بندے یا خادم ہمیشہ......خدا کے خادم یہودی ہیں۔ابرہام اُس کا خادم تھا۔غیر قومیں خادم نہیں، وہ بیٹے ہیں، وہ دلہن ہیں۔کلیسیا، بیٹا ہے۔یہودی خادم ہیں۔اوہ، اگر آپ ایسا کر سکتے ......اگر ہمارے پاس وقت ہوتا تو ہم اِن الفاظ کی تفریق کو واضح کرسکتے۔بہت دفعہ ایسا

ہوتا ہے کہ جب میں کمرے میں ہوتا ہوں، تو تمام حوالہ جات میں ذہن دوڑا رہا ہوتا ہوں اور تب بات کو حاصل کرتا ہوں۔ یہودی خادم ہیں۔ اگر میں یہیں رک جاؤں اور سارا وقت ''خادم'' کی بات پر صرف کردوں، تو میں باقی اہداف پورے نہ کرسکوں گا، آپ سمجھ گئے۔ فقط یاد رکھیں، اور پوری بائبل میں سے تلاش کریں، تو آپ دیکھیں گے کہ یہودی خدا کے خادم ہیں۔

(61) اگر ہم واپس حزقی ایل 4 میں جانا چاہیں، تو ہم کتنی خوبصورتی کیساتھ متوازی چل سکتے ہیں، اور تلاش کر سکتے ہیں کہ اُس نے کہا، ''کیا کبھی پہلے اِس طرح ہوا ہے؟'' اُس نے بلند و بالا دیواروں کو دیکھا، اور جب اُس نے ایسا کیا، تو اُس نے شہر میں ہونے والی مکروہات کو دیکھا۔ اور وہاں...... چار آدمی خون ریز ہتھیاروں کیساتھ آگے بڑھے۔ اور وہ یروشلیم شہر کی ہر چیز کو قتل کرنے کو آگے بڑھے۔

(62) اور اِس سے پہلے کہ......وہ قتل کرنے کے لئے بڑھتے، وہ ٹھہر گئے، اُنھیں روکا گیا، کیونکہ ایک اور شخص کتانی لباس پہنے سامنے آیا، جس کی کمر پر لکھنے کی دوات تھی، (آپ میں سے کتنوں نے یہ پڑھا ہے؟) غالباً، حزقی ایل 4 ہے۔ اور جس کے پاس لکھنے کی دوات تھی، وہ کتانی لباس پہنے تھا، اُس نے کہا، ''ابھی شہر میں داخل نہ ہو، ابھی قتل نہ کرو جب تک ہم پہلے خدا کے خادموں کے ماتھے پر نشان نہ کرلیں۔'' وہ آگے بڑھا اور اُس نے مہر کی، یہاں تک کہا، بچوں بڑوں، اور اُن سب پر مُہر کی۔

(63) اور پھر وہ چار شخص، جن کے پاس خونریز ہتھیار تھے، شہر میں داخل ہو گئے اور ہر چیز کو قتل اور ہلاک کرتے گئے، انہوں نے ہرگز رحم نہ کیا۔ جن کے ماتھے پر پہلے شخص نے جس کے پاس لکھنے کی دوات تھی مُہر نہ کی تھی، اُن تمام مردوں، عورتوں، اور بچوں کو قتل کرتے گئے۔ اور بڑا......

(64) اب، یہ بات ہمارے خداوند کے دنوں کے بعد واقع ہوئی، جسکے متعلق اُس نے متی 24 میں خبردار کرتے ہوئے، کہا تھا کہ ''جب تم یروشلم کو فوجوں میں گھرا ہوا دیکھو، تو...... جو کوٹھے پر ہو وہ نیچے نہ اترے، یا جو کھیت میں ہو وہ اپنا چوغہ لینے کو پیچھے نہ لوٹے، بلکہ یہودیہ کو بھاگ جائیں۔'' جوزفیس نے اپنی تحریروں میں بیان کیا ہے، کہ وہ کیسے بھاگے۔ اور وہی لوگ بچے تھے جنہوں نے خداوند یسوع کے الفاظ کو یاد رکھا تھا۔ اور جب اے ڈی 96 میں، اُنہوں نے ططس کو، فوجوں کے ساتھ دیکھا، جب اُنہوں نے ططس کو اپنی فوجوں کیساتھ دیکھا جس نے یروشلم کی فصیل کا محاصرہ کرلیا اور اُن سب کو وہاں گھیر لیا تھا؛ اُنہوں نے درختوں سے پتے توڑ توڑ کر کھائے، اُنہوں نے۔ نے زمین

کی گھاس کھائی، انھوں نے درختوں کی چھال کھائی، اور بالآخر ایک دوسرے کے بچوں کا گوشت ابال کر کھایا۔ اُنہیں بھوک کا عذاب دیا گیا، اُنھیں وہیں رکھا گیا، آخر کار وہ شہر میں گھس آئے اور ایسی خون ریزی کی کہ اُن کا خون بہتا ہوا پھاٹک سے باہر نکلنے لگا یوں- یوں جیسے کوئی خون کا تالاب، یا خون کی ندی بہہ نکلی ہو۔ اُنہوں نے ہیکل کو جلا دیا، فصیل کو گرا دیا، اور وہ آج تک اسی حال میں ہے۔

(65) اور عمر نے وہاں مسجد تعمیر کی جہاں ہیکل موجود تھی۔ یسوع نے متی 24 میں بتایا تھا، اُس نے کہا، ''جب تم اُس اجاڑنے والی مکروہ چیز کو مقدس مقام میں کھڑا ہوا دیکھو، دانی ایل نبی نے بھی یہ بات بتائی، اور اِس کے متعلق کہا،'' پھر یہ بات قوسین کے اندر ہے، لکھا ہے،'' (پڑھنے والا، سمجھ لے:)'' دیکھیں، ''جب تم اُس مکروہ چیز کو کھڑا ہوا دیکھو، اور عمر کی مسجد مکروہ چیز وہیں کھڑی ہے جہاں کبھی ہیکل ہوا کرتی تھی۔'' اور آج مسجد عین اُسی جگہ کھڑی ہے جہاں مقدس مقام ہے، یعنی ٹھیک ہیکل کی جانب۔ محمدن مسجد ویسے ہی کھڑی ہے جیسے یسُوع نے کہا تھا کہ وہ ہوگی، جی ہاں، اور اِسی طرح دانی ایل نے کہا کہ وہ ہوگی، اور یسوع نے اِس بات کی تصدیق کی کہ ایسا ہی ہوگا۔

(66) اُن نبیوں اور خدا کو دیکھیں جنھوں نے پیشگی اِن حالات سے خبر دار کیا۔ بھائی، یہ جان کر کہ ہم آخری وقت میں ہیں ہمارے رونگٹے کھڑے ہو جانے چاہئیں۔ ہم آخری وقت میں ہیں! اب کچھ باقی نہیں بچا۔ یہ سب باتیں اِسی طرح واقع ہو رہی ہیں جیسے اُس نے کہا تھا کہ وہ ہونگی، اسلیئے، اِس سے ہمارا حوصلہ بڑھنا چاہیے، اور ہمیں تیار ہونا چاہیے۔ کیونکہ اُس نے کہا، یسُوع نے ہمیں خبر دار کیا، اور کہا، ''جب تم اِن باتوں کو ہوتے ہوئے دیکھو،'' جنکے متعلق ابھی ہم بات کر رہے ہیں، تو اُس نے کہا، ''اپنی آنکھیں اُوپر اُٹھاؤ کیونکہ تمہاری مخلصی نزدیک ہے۔''

(67) اگر ہم ساری دنیا کو بھی حاصل کر لیں تو ہمیں اس سے کیا فائدہ ہوگا؟ یہ ہر صورت، ہم سے جاتی رہے گی۔ ہم- ہم اِس طرح کامیاب نہیں ہو سکتے۔ کامیابی کا صرف ایک طریقہ ہے، اور وہ مسیح کے وسیلے ہے۔ مسیح کو حاصل کریں، پھر آپ کیلیئے کامیابی ہے۔ آپ کو اس دنیا سے جانا ہے؛ آپ اِس عبادت کے ختم ہونے سے پہلے جا سکتے ہیں، آپ آج کا سورج غروب ہونے سے پہلے جا سکتے ہیں، آپ شاید...... کل صبح کے سورج کے طلوع ہونے سے پہلے جا سکتے ہیں، اور شاید اگلے اتوار تک، ہم سب جا چکے ہوں۔ ہم نہیں جانتے کہ ہم کب چلے جائیں، لیکن آپ اتنا جانتے ہیں کہ آپ کو دنیا سے جانا ہے۔ پھر اِسے ملتوی کیئے رکھنا کیا حماقت نہیں ہے؟ آپ- آپ موت کیساتھ کھیل رہے ہیں،

آپ-آپ اُس کی ہنسی اُڑا رہے ہیں۔

(68) یہ برف پر پھسلنے کی طرح ہے۔ وہ برف گاڑی پر بیٹھتے تھے اور ڈھلان کے قریب جاتے تھے، دیکھیں اِس قدر قریب جاتے تھے؛ اِس سے پہلے کہ وہ اُسکو جان پاتے، اچانک، وہ ڈھلان سے پھسل جاتے تھے۔ اِسی طرح آپ بھی کر رہے ہیں، اور بس نیچے کی طرف پھسلتے جا رہے ہیں۔ آپ نہیں جانتے کہ کس لمحے کونسی چیز آپ کا سلسلہ توڑ دے، اور آپ رخصت ہو جائیں؛ حرکتِ قلب بند ہو جائے، گاڑی کا حادثہ ہو جائے، کچھ بھی ہو جائے، اور آپ فوت ہو جائیں۔ اِسکے بعد آپ کی ابدی منزل آپ کے سامنے ہے۔ عزیزو، اِس کے متعلق سوچیں۔

(69) ''اب، جب تم اُس اُجاڑنے والی مکروہ چیز کو مقدس مقام میں کھڑا ہوا دیکھو۔'' اب، دیکھیں، یسوع کے بعد ططس کے آنے سے پہلے، رُوحُ القُدس وہ پہلا شخص تھا جس کے پاس لکھنے کی دوات تھی۔ وہ یروشلم میں پھرا اور لوگوں کے ماتھے پر نشان لگایا۔ اب اے اراکینِ کلیسیا، میں ایک چیز کی طرف آپکی توجہ مبذول کروانا چاہتا ہوں۔ کیا آپ رُوحُ القُدس کے حامل ہونے کا دعویٰ رکھتے ہیں؟ اُس نے کہا، ''اُن میں سے کسی اور پر نشان نہ لگا بلکہ صرف اُن پر نشان لگا جو شہر میں ہونے والی مکروہات کے سبب آہیں بھرتے اور روتے ہیں۔'' اب، دنیا اور اِس کی حالت کے متعلق کون اتنا بوجھ رکھتا ہے؟

(70) خیر، وہ کہتے ہیں، ''میں میتھوڈسٹ ہوں، میں بپٹسٹ ہوں، پریسبٹیرین ہوں، اِسلئے اِس سے کیا فرق پڑتا ہے؟''

(71) اوہ، وہ مٹھاس، اور کھوئے ہوؤں کیلئے مسلسل کوئی بوجھ نہیں ہے۔ اپنی زندگی میں کسی چیز کو سر اُٹھانے اور کڑواہٹ پیدا کرنے کی اجازت نہ دیں۔ خواہ کوئی شخص آپ کیساتھ کسی وقت کتنا بھی بُرا سلوک کرے، کبھی اجازت نہ دیں! تو بھی اِس چیز کو اپنی زندگی میں لنگر ڈالنے کی اجازت نہ دیں۔ اِس سے رُوحُ القُدس رنجیدہ ہو کر آپ سے الگ ہو جائیگا۔ یقیناً ایسا ہی ہوگا۔

(72) مجھے یاد ہے کہ دو یا تین سال پہلے میں نے ایک غلط بیانی کی تھی۔ وکیل نے مجھے بلایا تھا، اور میں کہیں نکل گیا...... بلکہ اُس وقت میری بیوی وہاں موجود تھی۔ اور میں......میرا سر، گھوم گیا ......ایسے لگا کہ یہ جدا ہو گیا، اور میں- میں واپس گیا۔ اور اُنھوں- اُنھوں نے فون کیا اور کہا، ''اُنہیں کہیں کہ آج سہ پہر کو آئیں۔''

میڈا نے مجھ سے کہا، ''وکیل بلا رہا ہے۔''

میں نے کہا، ''اُس سے کہہ دو کہ میں موجود نہیں ہوں،'' اور دروازے سے کھسک گیا۔

اُس نے کہا ''بل!''

میں نے کہا، ''اُسے کہو کہ میں اِس وقت یہاں موجود نہیں ہوں۔'' اور میں باہر نکل گیا۔

(73) پھر میں باہر نکل گیا لیکن مجھے بہت بُرا محسوس ہوا، اور میں واپس آ گیا۔ میڈا نے وکیل کو تو اِس طرح کہہ دیا؛ لیکن میں نے دیکھا کہ اِس سے وہ بہت رنجیدہ ہوئی۔

(74) میں دعا کرنے کے لئے نکلا...... کیونکہ ایک شخص، اپنے بیمار بچے پر دعا کرانے کیلئے آیا تھا۔ جونہی میں نے اپنا ہاتھ اُس بچے پر دُعا کیلئے رکھنا چاہا، کسی نے مجھ سے کہا، ''تو ریا کار ہے۔'' ''سمجھے؟'' ''تو جانتا ہے کہ تو نے کیا کیا ہے۔''

(75) میں نے کہا، ''جناب، میں آپ کے بچے کیلئے دعا کرنے کے قابل نہیں ہوں۔ دیکھیں، میرے اندر رُوحُ القُدس رنجیدہ ہے اور بچے پر ہاتھ رکھنے کی ضرورت اپنے دل میں محسوس نہیں کر رہا۔ آپ انتظار کریں جب تک میں معاملہ کی تصحیح نہ کرلوں۔''

(76) میں چلا گیا اور...... اپنے وکیل کو بتایا میں نے کہا، ''مجھ- مجھ سے غلطی ہوئی۔''

اُس نے کہا، ''میں سمجھا تھا کہ آپ کہیں جا چکے تھے۔''

میں نے کہا، ''نہیں۔'' میں نے کہا، ''بلکہ...... میں نے اپنی بیوی کو غلط بیانی پر مجبور کیا تھا۔'' میں نے کہا، ''میں- میں معذرت چاہتا ہوں، کیونکہ میرا- میرا- میرا ایسا کرنے کا کوئی مقصد نہیں تھا۔ میں نے کہا، ''کیا آپ مجھے معاف کر دیں گے؟''

اور اپنی بیوی سے بھی اس بات کی معافی مانگی۔

(77) پھر میں گرین مل کی طرف چلا گیا، جولائی کا مہینہ تھا۔ اوہ، جنگل میں بالکل خاموشی تھی، اور میں نے سہ پہر سے لے کر سارا وقت غار میں، دعا کرتے گزارا۔ میں نکلا اور ایک چٹان پر بیٹھ گیا میں پہاڑیوں پر اِدھر اُدھر دیکھ رہا تھا، کہ سب کچھ کتنا خوبصورت ہے، اور پتے اور ہر چیز، بالکل خاموش تھی ؛ گرمیوں کی، سہ پہر کے، پانچ، یا چھ بجے کا وقت تھا۔ وہ دن درحقیقت خاموش، اور بڑا گرم تھا، اور کچھ نہیں تھا۔ اور میں نے کہا، ''آسمانی باپ، ایک دفعہ تو نے موسیٰ کو، ایک چٹان پر بیٹھنے کو کہا تھا اور تو اُس کے پاس سے گزرا تھا۔'' میں نے کہا، ''اگر تو نے میرا گناہ جو مجھ سے سرزد ہوا معاف کر دیا ہے، تو کیا تو

میرے پاس سے گزرے گا کہ میں تجھے دیکھ سکوں؟'' اور پہاڑی کے پہلو میں میری بائیں طرف ایک چھوٹا سا بگولہ پتوں میں چلنے لگا، وہ میرے قریب آیا اور میرے پاس سے گزرتا ہوا جنگل میں چلا گیا۔ میں ایک بچے کی طرح چلا اٹھا۔

(78) میں یہ کہتا ہوا، نیچے اتر گیا، ''میں جان گیا ہوں کہ میرا گناہ معاف ہو گیا ہے۔'' سمجھے؟

(79) دیکھیں، کڑواہٹ کی تمام جڑوں کو ہمیشہ اپنے آپ سے دور رکھیں۔ سمجھے؟ کوئی آپ سے چاہے کچھ بھی کرے، تو بھی...... خدا کو وہاں رکھیں تا کہ وہ آپ کو تمام بُرائی سے دور رکھے۔

(80) اب، اُن مسیحیوں کے پاس مسیح کی دی گئی پیشگی اطلاع موجود تھی، اب غور کریں، کہ اِس میں تشبیہ ہے جس کے متعلق ہم آج صبح بات کر رہے ہیں۔ اُن مسیحیوں کے پاس آگاہی موجود تھی، اِس لئے وہ یروشلم سے نکل گئے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ اب وہ بات پوری ہونے کو ہے۔

(81) اب کلیسیائی ارکان کو دیکھیں، وہ اُن لوگوں کی تشبیہ ہیں جو کلیسیا کی طرف گئے، کلیسیا میں شمولیت اختیار کی، اُن سب نے کہا، ''دیکو، فوجیں آ رہی ہیں، جنگ ہونے والی ہے، آؤ اب ہم خداوند کے گھر کو چلیں اور دعا کریں۔'' لیکن اُنھیں بہت دیر ہو چکی تھی۔ دیکھیں، اب بھلائی کی کوئی صورت نہ تھی۔

(82) لیکن اُن شاگردوں کی، نگاہ پیشین گوئی پر تھی، وہ جانتے تھے کہ یسوع نے کیا کہا ہے، سو وہ وہاں سے بھاگ گئے۔ (ایک مورخ کہتا ہے کہ ''وہ لوگ 'آدم خور کہلاتے تھے'،'' اُس نے کہا، ''وہ تو اُس۔ اُس شخص 'یسوع' کا گوشت کھاتے تھے جو انہیں شفا دیتا تھا۔'' دیکھیں، وہ عشائے ربانی لیتے تھے۔ وہ نہیں جانتے تھے...... وہ مورخ اِس بات کو نہیں جانتا تھا کہ یہ کیا تھا، دیکھیں؛ اِس لئے کہ وہ ایک نفسانی آدمی تھا، نہ کہ ایماندار تھا، اور محض ایک مورخ تھا۔ اور وہ......) وہ اُس غضب سے بھاگ اُٹھے جو دنیا میں آ رہا تھا۔

(83) اب، آپ کو علم ہے، کہ اِس کے بعد یروشلم بالکل برباد کر دیا گیا۔ اب دیکھیں...... مکاشفہ 7، یہاں ٹھیک ساتھ ساتھ چل رہا ہے۔ اب توجہ دیں! طِطس کے یروشلم کا محاصرہ کرنے کے بعد، ایسا وقت دنیا کی تاریخ میں کبھی نہ آیا، جب تک کہ 1914 میں پوری دنیا جنگ میں کود نہ پڑی۔ اب غور سے سنیں! مجھے یقین ہے، اب ٹھیک یہی، وہ مقام ہے جہاں مسٹر ردر فورڈ نے غلط قدم اُٹھایا تھا۔ اب غور کریں۔

اِس کے بعد میں نے ایک اورفرشتہ کو دیکھا...... بلکہ زمین کے چاروں کونوں پر چار فرشتے کھڑے دیکھے۔(وہ یوں زمین کے، چاروں کناروں پر کھڑے تھے۔)وہ زمین کی چاروں ہواوں کو تھامے ہوئے تھے،(اب، ہرکوئی جانتا ہے کہ بائبل میں ہواوں کا مطلب کیا ہے، ہواؤں کا مطلب ''جنگ، و جدل ہے،'' شیطان کے پاس فوجیں ہیں، اور وہ ہواؤں کا بادشاہ ہے، آپ سمجھے۔) ......اوروہ زمین کی چاروں ہواؤں کوتھامے ہوئے تھے......تا کہ زمین، یا......سمندر یا کسی درخت پر ہوانہ چلے۔

اور......ایک اورفرشتہ مشرق سے اُوپر آتا دکھائی دیا......(جدھر سے یسوع آئیگا)، ...... اوراُسکے ہاتھ میں: اُسکے ہاتھ میں، زندہ خدا کی مُہر تھی: اُس نے بلند آواز سے چاروں فرشتوں کو پکار کر، کہا، دنیا برباد ہونے جارہی ہے، جنہیں......سمندراورزمین کے برباد کرنے کا حکم دیا گیا تھا،

کہا، زمین، یا سمندر، یا......کسی درخت کوضرر نہ پہنچانا، جب تک ہم اپنے خدا کے بندوں کے ماتھے پر مُہر نہ کرلیں۔

(84)اب، خدا کے لئے وقت کی قید نہیں ہے، ابدیت اُسی کی ملکیت ہے۔ہم وقت سے پیمائش کرتے ہیں، ہم صرف انچوں مربعوں، اورمیلوں یا ایسی، دیگر مقداروں سے واقف ہیں۔خدا ابدی ہے، اُس کا کوئی آغاز ہے نا اختتام ہے۔دیکھیں، وہ-وہ ابدی ہے۔

(85)اب،1914 میں پوری دنیا عالمی جنگ کیلئے جرمنی کی طرف پیش قدمی کررہی تھی، یہ سچ ہے، پوری دنیا جنگ لڑنے جارہی تھی۔اورکیا آپ نے غورکیا؟ یقیناً یہ ایک انوکھی بات تھی۔

(86)میں چاہتا ہوں کہ بھائی وڈ کے والد صاحب، جو میرے بڑے اچھے دوست ہیں اور یہاں بیٹھے ہوئے ہیں، صاف طور پر یہ سمجھ لیں۔دیکھیں وہ......وہ یہوواہ وٹنس سے تبدیل ہوئے ہیں، آپ سمجھ گئے۔

(87)اورتب یہ، سارے ملک جنگ کے لئے پیش قدمی کر رہے تھے۔آپ کو 1914 میں، یہ اچھی طرح یاد ہے۔اب، یہ انوکھی بات نہیں ہے(میرے پاس ٹھیک، جنگ عظیم سے انحراف کی جلدیں موجود ہیں، جلد دوم کے، تقریباً چوالیس صفحے ہیں) دیکھیں اُنہیں آج کے دن تک معلوم نہیں ہوسکا کہ جنگ کس نے بند کی تھی۔قیصرولہیلم نے کہا کہ اُس نے ایسا کوئی حکم جاری نہ کیا تھا۔لیکن، یہ جنگ، اچانک بند ہوگئی، یہ رک گئی تھی اورکوئی نہیں جانتا ایسا کیوں ہوا۔وہ لڑرہے تھے، کہ......

سامنے آ گئے، اور......سب آ گئے: ''جنگ بند ہو گئی، جنگ ختم ہو گئی۔'' اُنہوں نے ایک امن معاہدے پر دستخط کر دیئے، لیکن جانتے نہیں تھے کہ کیا ہوا تھا۔

(88) اب، بلاشبہ، اس کی پوری تفصیل تلاش کرنے میں ایک یا دو دن لگ جائیں گے۔ وہ نہیں جانتے تھے؛ لیکن آئیں اس کو دیکھیں اور اعلیٰ باتوں کو جانیں۔ یہ خدا تھا جس نے، اپنے کلام کو پورا کرنے کے لئے اُسے بند کیا! اُس فرشتہ نے جنگ کو روکا۔ وہ فرشتے خونریز ہتھیاروں کے ساتھ (کیا کرنے کیلئے؟) پوری دنیا کو برباد کرنے کے لئے آگے بڑھے، لیکن ایک اور فرشتہ نے کہا ''ذرا ٹھہرو! ابھی ختم نہ کرو، پہلے، ہم خدا کے بندوں کی پیشانی پر مُہر کر لیں۔''

(89) یہ وقت عین 1906 سے، 1914 میں، پنتی کوست کا پھوٹنا تھا۔ آپ میں سے کتنے لوگ جانتے ہیں؟ کیا یہاں کوئی پرانے پنتی کوست لوگوں میں سے ہے، جسے وہ زمانہ یاد ہو؟ یقیناً۔ جب، اُن ابتدائی دنوں میں، رُوح القُدس کا نزول شروع ہوا تو لوگوں نے پاک رُوح حاصل کرنا شروع کیا، غیر زبانیں بولنا اور بیماروں کے لئے دعا کرنا اور دیگر، ایسے کام شروع ہوئے، یا اِن دو زمانوں کے درمیانی عرصہ میں ہوا؛ جب اس کا آغاز ہوا، کیونکہ کلیسیا حقیقی تھی۔ پھر پنتی کاسٹلوں کی تنظیمیں بننا شروع ہوئیں، جیسے اسمبلیز آف گاڈ، چرچ آف گاڈ، اور وغیرہ وغیرہ، اور وہ اپنے اپنے نظریات میں چلے گئے جیسے وہ آج ہیں۔ پس ایسا ہے......ہم آخری گھڑی میں ہیں، آپ سمجھ گئے۔ یہ سب کچھ اختتام کی طرف جا رہا ہے، یہ خاتمہ کی تیاری ہے۔

(90) اب دیکھیں، یہ، چار......آپ نے غور کیا، کہ یہ جنگ نومبر کی- کی گیارہ تاریخ کو، دن کے گیارہ بجے بند ہوئی؛ یہ سال کے گیارھویں مہینے کے، گیارھویں دن کا، گیارھواں گھنٹہ تھا۔ کیا آپ کو یاد ہے کہ یسوع نے اِس کے متعلق کیا کہا تھا؟ ''کچھ لوگ صبح سویرے تاکستان میں کام کرنے کیلئے گئے، اور انہیں ایک دینار ملا، اور دوسرے اس کے بعد پہر دن چڑھے گئے؛'' یہ گیارھویں گھنٹے کے لوگ تھے۔ کیا یہ دُرست ہے؟ یہ گیارھویں گھنٹے کے، لوگ تھے؛ یہ پیچھے رکھے گئے تھے۔ اب انکا اندر آنے کا وقت ہے، اور وہ یہودی، قوم کی شکل میں اکٹھے ہو رہے ہیں۔ وہ پوری دنیا میں بکھیر دیئے گئے تھے، وہ ایران اور دیگر ممالک میں تھے اور اُنہیں کبھی علم نہ ہوا کہ روئے زمین پر یسوع نام کا کوئی شخص آیا تھا، وہ کسی نئے عہد نامہ یا اور کسی ایسی بات کو نہ جانتے تھے۔

(91) اب آپ لُک، اور لائف میگزین میں، ان کی واپسی کی تصاویر دیکھ سکتے ہیں۔ کیا یسوع

نے ایسانہیں کہا تھا، ''کہ جب تم انجیر کے درخت کی ڈالی نرم ہوتی اور پتے نکلتے دیکھو''؟ یہودی ہمیشہ انجیر کا درخت رہے ہیں۔ ''اسلیئے جب تک یہ سب باتیں پوری نہ ہولیں یہ نسل ہرگز تمام نہ ہوگی۔'' اب وہ واپس آ چکے ہیں، ایک قوم کی حیثیت اختیار کر چکے ہیں، اور اُن کا اپنا سکہ اور اپنا پرچم، اور سب کچھ اپنا ہے، وہ اقوام متحدہ میں، ایک قوم کی حیثیت سے نمائندگی رکھتے ہیں۔ اُنکا ملک قائم ہو چکا ہے! وہ اب تیار ہے! اب، وہ کس کیلیئے تیار ہے؟ وہ ایک لاکھ چوالیس ہزار پر مُہر لگانے کیلیئے تیار ہے (اب، ہم ایک منٹ میں اِس بات کو سمجھیں گے۔) وہ اسرائیلی ہیں؛ اب اِس سے میری مراد، وہ وال اسٹریٹ گروہ والے یہودی نہیں ہیں جو ہمیشہ دھوکہ دیتے اور فریب دیتے ہیں، بلکہ حقیقی، اور واضح طور پر سچے یہودیوں سے مراد ہے جو خدا کے حکموں پر عمل کرتے ہیں۔

(92) اب دیکھیں، بالکل جیسے نبی نے کہا تھا، اُس کے مطابق حقیقی یہودی اب دوبارہ فلسطین میں اکٹھے ہو رہے ہیں؛ جیسے اسمٰعیل اور اضحاق ہمیشہ آپس میں لڑتے، اور باہم دست و گریبان رہتے تھے، یہ پیشن گوئی تھی کہ وہ آخری وقت میں بھی اِسی طرح کرینگے، اور وہ اِسی طرح ہیں۔ اب اسمٰعیل، اور اضحاق، یعنی دونوں (مسلمان اور یہودی) شہروں کے محلوں میں آمنے سامنے آباد ہیں اور غیر آباد وطن پر ایک دوسرے سے لڑ رہے ہیں۔

(93) اب ہم دیکھتے ہیں کہ جو پیغام ہمیں حاصل ہوا ہے اس کیساتھ کوئی تعلق رکھتا ہے یا نہیں۔ جس گھڑی اسرائیل کو قوم تسلیم کرنے پر دستخط ہوئے، یہ وہی گھنٹہ، وہی دن، اور وہی مہینہ تھا، وغیرہ وغیرہ: جب میں انڈیانا، گرین مل میں تھا، اور خداوند کا فرشتہ وہاں مجھ پر ظاہر ہوا اور مجھے یہ پیغام سونپا اور خدمت میں بھیجا گیا؛ جب وہ دریا پر مجھ سے ملا تو اُس نے بتایا تھا کہ آئندہ کیا واقع ہوگا، تو اُس کے ٹھیک گیارہ سال بعد وہ مجھے اُسی گھڑی ملا اور مجھے یہ اختیار بخشا جس گھڑی اسرائیل کو قوم تسلیم کرنے پر دستخط ہوئے۔ یہ سب باتیں باہم منسلک ہیں۔

(94) دیکھیں، خداوند کا فرشتہ اب زمین پر ہے، سمجھے، وہ جنبش کر رہا ہے اور خداوند کی آمد کیلیئے ہر چیز کو قائم کر رہا ہے۔ اور یہ وہی فرشتے ہیں جنہوں نے گناہ کے متعلق سنا اور وہ سدوم کو گئے اور اُنھوں نے اِس چیز کو پایا...... اُنہوں نے کہا، ''ہم یہ دیکھنے کیلیئے نیچے آئیں ہیں، کہ جیسا ہم نے سنا ہے کیا ویسا ہی ہے۔''

(95) کیا آپ کو یاد ہے؟ اور ایک فرشتہ گیا...... (بلکہ وہ ابرہام کے پاس ہی رک گیا کیونکہ وہ

برگزیدہ تھا۔) سدوم اس کی نشیب میں تھا، اور لوط سدوم میں رہتا تھا، دو فرشتے وہاں گئے اور اُن میں منادی کی جسکے نتیجے میں، ایک چھوٹے سے گروہ کو، یعنی سوئی ہوئی کنواری کو نکال لائے۔ سمجھے؟ ٹھیک ہے۔(لیکن ایک فرشتہ ابرہام کے پاس ہی رک گیا تھا۔) اُن فرشتوں میں، جدید زمانے کا بلی گراہم ہے وہاں اُن کے درمیان تبلیغ کی، اور اُن کو نکال لائے۔

(96) لیکن جو فرشتہ ابرہام کے پاس ٹھہر گیا تھا اس کی پشت خیمہ کی طرف تھی، اور اُس نے کہا، ''ابرہام، تیری بیوی، سارہ کہاں ہے؟'' اُسے کیسے علم تھا کہ اُسکی، اور اُسکی شادی ہوئی تھی؟ وہ کس طرح جانتا تھا کہ اُسکی کوئی بیوی تھی؟ اور اُس نے اُس کا نام کیسے جانا تھا، اور یہ کیسے جانا تھا کہ اُس کی بیوی کا نام سارہ تھا؟ اُس نے جواب دیا،'' وہ پیچھے خیمہ کے اندر ہے۔''

(97) اُس نے کہا،'' ٹھیک ہے، میں نے تیرے ساتھ ایک وعدہ کر رکھا ہے۔'' ''میں'' آپ جانتے ہیں کہ وہ فرشتہ کون تھا۔ ''میں نے تیرے ساتھ وعدہ کر رکھا ہے۔ اور مقررہ وقت پر میں پھر تیرے پاس آؤں گا، اور سارہ کے ہاں بچہ پیدا ہوگا۔''

(98) اور سارہ، جو اس کے پیچھے خیمہ میں بیٹھی تھی، اپنے دِل میں ہنسی۔ اور فرشتہ نے، مڑ کر، کہا، ''سارہ کیوں ہنسی؟'' کیا آپ اس نشان کو سمجھے جو اُس نے برگزیدہ کلیسیا کو دیا؟

(99) اس نشان کو سمجھیں جو اُنہوں نے سدوم میں حاصل کیا؟

(100) آپ کے تینوں گروہ دوبارہ واپس آ گئے ہیں، ہم پھر سیدھے ان کی طرف پہنچ گئے ہیں۔

(101) ہم نے دیکھا کہ...... یہ بڑے بڑے خادم جو پوری دنیا پر چھائے ہوئے ہیں۔ جب بلی گراہم رُوحُ القُدس حاصل کر چکا، تو وہ وہاں سے نکل کر یہاں نہیں آ سکتا۔ وہ اس کا کھیت ہے اور وہ اس بات سے آگاہ ہے، خدا نے اسے وہاں قائم رکھا ہوا ہے۔ سمجھے؟ اس نے یہاں ہونے والے کام کا سنا ہے، لیکن اپنی عالمانہ تبلیغ کے ذریعے، وہ سدوم کو جھنجھوڑنے کی کوشش کر رہا ہے، وہ سوئی ہوئی کنواری کو تحریک دینے، یا جھنجوڑنے کی کوشش کر رہا ہے۔ سمجھے؟

(102) لیکن یہاں ابرہام اور اس کی جماعت کے لوگ ہیں، اور یسوع نے کہا تھا،'' جیسا سدوم کے دنوں میں ہوا، ویسا ہی ابن آدم کے آنے کے دنوں میں بھی ہوگا۔''

(103) دیکھیں، وہ فرشتے زمین پر وہی کام کر رہے ہوں گے۔ دیکھیں، یہی وجہ ہے کہ بلی بپٹسٹ اور دیگر ایسے لوگوں کی طرف جاتا ہے۔ اسے جانا ہے! دیکھیں، جیک شولر اور دیگر بڑے بڑے

آدمی-آدمی موجود ہیں...... جو بیداری لانے کے لیے جا رہے ہیں، انہیں یہ کرنا ہے کیونکہ یہ- یہ اُن کو جھنجھوڑ رہے ہیں۔ انہوں نے وہاں کبھی معجزے نہیں کیئے؛ کچھ ایسے لوگ ہیں، جنکی آنکھیں اندھی کی ہیں۔ دیکھیں، بائبل نے یوں کہا تھا، کہ انجیل کی منادی سے ان کی آنکھیں اندھی ہو جائیں گی۔

(104) لیکن اُس شخص نے، یہاں ابرہام اور اس کی جماعت کے سامنے، جو برگزیدہ کلیسیا تھی، نشان اور مافوق الفطرت کام دکھائے۔

(105) اب، 1914 میں، دنیا جنگ سے دوچار ہوئی، اور ان کے درمیان ابھی تک امن قائم نہیں ہو سکا؛ وہ مسلسل کشمکش میں، کشمکش میں، کشمکش میں مبتلا ہیں، اور وہ ابھی تک یہی کچھ کر رہے ہیں۔ وہ کیا کر رہے تھے؟ ''کسی چیز کو تھامے ہوئے تھے!'' اے خدا، رحم کر! وہ اس بڑی چیز کو تھامے ہوئے تھے جو میں نے رویا میں دیکھی تھی (وہی چیز تباہی کا موجب تھی،) ایٹمی خطرے کو تھامے ہوئے تھے، وہ اس وقت تک جنگ کو روکے رکھیں گے جب تک اس کی مکمل تباہی کا وقت نہ آ جائے؛ جب تک اسرائیل واپس آ کر اکٹھا نہ ہو جائے، پھر پیغام اسرائیل کی طرف چلا جائے گا اور اُن پر رُوحُ القُدس کی مُہر لگ جائے گی۔ دیکھیں، جب غیر قوموں میں سے؛ اُسکے نام کی خاطر لوگ الگ کر لئے جائینگے، جیسے ٹھیک اِس زمانہ میں وہ نکال لئے گئے ہیں۔ پھر اسرائیل کو صرف ساڑھے تین سال کیلئے پیغام دیا جائیگا۔

(106) دانی ایل نے کہا تھا، اُس نے کہا، اُن کیلئے ''ستر...... یا- یا سات سال تک اُن کے درمیان نبوت کی جائے گی، تب یہودیوں کی نجات کا کام مکمل ہوگا۔'' اُس نے کہا، ''ممسوح، فرمانروا، یعنی مسیح، اُن ستر سالوں...... یا سات سالوں کے درمیان آئے گا اور نبوت کریگا، لیکن اُسے قتل کر دیا جائے گا۔'' یسوع نے ساڑے تین سال تک منادی کی اور قتل کر دیا گیا، اور جس طرح دانی ایل نے کہا تھا دائمی قربانی موقوف ہو گئی۔ ٹھیک ہے۔

(107) پھر غیر قوموں کی خاطر خلا پیدا ہو گیا، جو اب اِس زمانے تک پہنچ گئے ہیں۔ یہودیوں کے لئے ابھی ساڑھے تین سال باقی ہیں۔ اگر ہم مکاشفہ 11 میں جائیں، تو ہم ٹھیک آخری سرے کو پا لیں گے (کلیسیا مکاشفہ 19 باب سے پہلے ظاہر نہیں ہوتی۔)، لیکن آخری وقت، یہودیوں کے درمیان منادی کرنے کیلئے موسیٰ اور ایلیاہ دوبارہ ظاہر ہونگے۔ یہ اُن کی روحوں کا مسح رکھنے والے دو آدمی بھی ہو سکتے ہیں، یا وہ خود بھی ہو سکتے ہیں، کیونکہ وہ کبھی نہیں مرے۔ وہ اُن کو قتل کر دیں گے اور

اُنکی لاشیں اُس بازار سدوم میں پڑی رہیں گی جہاں ہمارا خداوند بھی مصلوب ہوا،''یعنی یروشلیم میں۔'' پھر، تین دن کے بعد اُن میں زندگی (زندگی کی رُوح) داخل ہوئی اور اُنہیں، آسمان پر اُٹھالیا گیا۔ اُس وقت ایک تہائی زمین کے ٹکڑے ہو گئے تھے۔ اُنہوں نے یہودیوں کے درمیان معجزے اور نشان دکھائے۔

(108) اب جن کی طرف وہ منادی کرنے کیلئے آرہے ہیں وہ یہودی ہیں۔ اُس وقت تک...... دنیا والے......ایک دوسرے پر حملہ نہیں کر سکتے یا ایک دوسرے کو قتل نہیں کر سکتے، یا دوسرے لفظوں میں اُس وقت تک تباہی نہیں آسکتی، جب تک یہودی اُس مقام پر واپس نہیں آجاتے؛ بائبل نے یوں بیان کیا ہے، کہ اُس نے چار فرشتے دیکھے۔ اور دیکھیں اُنہیں کس چیز کو حاصل کرنا پڑا؛ انہیں رُوحُ القُدس کو حاصل کرنا پڑا جیسے دوسروں نے کیا تھا۔

(109) اگر وہ شخص جس کے پہلو میں لکھنے کی دوات تھی رُوحُ القُدس ہے، (تو ہم، بلکہ بائبل پڑھنے والا، ہر شخص یہ سمجھ سکتا ہے۔) ٹھیک ہے، تو یہ وہی فرشتہ ہے جو رُوحُ القُدس کیساتھ،'' زندہ خدا کی مُہر لئے ہوئے آتا ہے۔'' افسیوں 4:30 کے مطابق:''......خُدا کا رُوحُ القُدس......مخلصی کے دن تک کے لئے تم پر مُہر کرتا ہے۔''

(110) جب تک یہودی واپس نہ آئیں وہ کچھ نہیں کر سکتے۔ چند ہفتے قبل ہی انہوں نے قومی شکل اختیار کی اور اقوامِ متحدہ میں آئے۔ وہ قوم تیار ہو چکی ہے! ہم آخری وقت میں ہیں، اب ہر چیز مُہر بند ہو چکی ہے۔

(111) اب، اب توجہ دیں، یہ ثابت کرنے کیلئے کہ وہ یہودی ہیں، اب، میں یہ کہنے جا رہا ہوں:

فرشتے نے کہا، کہ جب تک ہم اپنے خدا کے بندوں کے ماتھے پر مُہر نہ کر لیں، زمین، یا سمندر، یا کسی درخت کو نقصان نہ پہنچانا۔

(112) اب، یہ ثابت کرنے کیلئے یہ مکاشفہ درست ہے، چوتھی آیت کو، دیکھیں:

اور میں نے اُن کا شمار سنا......جن پر مُہر کی گئی تھی: بنی اسرائیل کے سب قبیلوں میں سے ایک لاکھ چوالیس ہزار پر مُہر کی گئی۔

(113) ''بنی اسرائیلی۔'' اب وہ کہاں پر ہیں؟ اب وہ اکٹھے ہو چکے ہیں۔ اب وہ تیار بیٹھے ہیں، اور مُہر لگائے جانے کے منتظر ہیں۔'' یہوداہ کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی۔ روبن کے قبیلہ

میں سے، بارہ ہزار پر۔ جدّ کے قبیلہ میں سے، بارہ ہزار پر۔ آشر کے قبیلہ میں سے، بارہ ہزار پر۔ نفتالی کے قبیلہ میں سے، بارہ ہزار پر۔'' اوراسی طرح باقی تمام شمعون کے قبیلہ اور، بلآخر......بنیمین کے قبیلہ تک، بارہ قبیلے بنتے ہیں۔ اور بارہ کو بارہ سے ضرب دیا جائے تو ایک لاکھ چوالیس ہزار بنتے ہیں۔ سمجھے؟ اب یہ وہ ہے......

(114) اب اگر آپ چند لمحوں کیلئے، 14 ویں باب کو دیکھیں، تو آپ کو پتہ چلے گا:

پھر میں نے نگاہ کی، تو کیا دیکھتا ہوں، کہ برہ......صیون کے پہاڑ پر کھڑا ہے، اور اُس کے ساتھ ایک لاکھ چوالیس ہزار شخص ہیں، جن کے ماتھے پر اُس کے باپ کا نام لکھا ہوا ہے۔

(115) ''کوہِ صیون۔'' برہ آسمان پر اٹھائے جانے والے مقام سے واپس آ چکا تھا۔ اور واپس آتا ہے، جیسا کہ اگلی شب ہم نے سمجھا تھا، کہ جب یوسف اپنے بھائیوں کے سامنے کھڑا ہوا تو اُس نے تمام غیر قوم والوں کو نکال دیا، اُس نے کہا، ''میں تمہارا بھائی، یوسف ہوں!'' اور پھر وہ خوفزدہ ہو گئے۔

(116) کیا آپ کو یاد ہے کہ کلیسیائی زمانوں میں ہم نے اِسے کہاں پر دیکھا تھا، کہ وہ کب واپس آئیگا؟ یہاں تک کہ جنہوں نے اُسکے ہاتھ چھیدے، اُس سے پوچھیں گے، ''تجھے یہ میخوں کے نشان کہاں سے لگے؟''

(117) اُس نے کہا، ''یہ میرے دوستوں کے گھر سے لگے۔'' اور اُنہوں نے نوحہ کیا۔ اور ہر خاندان دوسرے سے الگ ہو گیا، اور نہایت روئے اور روتے چلے گئے، کیونکہ یہ بُرائی اُنہوں نے ہی کی تھی۔ یہ اُن کا وہی مسیحا تھا، اُن کا خدا تھا۔ اور وہ اُن سے اِسی طرح کہے گا جیسے اُس نے– نے...... یعنی یوسف نے اسرائیل سے کہا تھا، اُس نے کہا، ''اب اپنے اُوپر غصہ نہ کرو، کیونکہ خدا نے زندگیاں بچانے کے لئے ایسا کیا۔''

(118) ''اور خدا......'' بائبل کہتی ہے کہ ''خدا نے یہودیوں کی آنکھوں کو اندھا کر دیا تا کہ غیر قوموں کے لوگوں کو ایک موقع دیا جا سکے (یعنی ہمیں، اور ہم میں سے) اپنے نام کی خاطر ایک امت بنا لے، اور غیر قوموں میں سے اپنی دلہن حاصل کرے۔'' اوہ، یہ کتنی شاندار بات ہے! کیا یہ نہیں ہے؟ یہ آپ کا مقام ہے۔

(119) یہاں پر آپ کے ایک لاکھ چوالیس ہزار ہیں......اگر آپ اِس کے بعد دلہن کو الگ کر

کے دیکھنا چاہتے ہوں، تاکہ واضح ہو جائے کہ ایک لاکھ چوالیس ہزار دلہن نہیں ہے، تو آٹھویں باب سے پڑھتے جائیں؛ یا، ہاں، آٹھواں باب؛ یا آٹھویں آیت سے، میرا مطلب ہے، ساتویں باب سے۔ آئیں نویں۔نویں آیت سے شروع کریں، کیونکہ آٹھویں۔آٹھویں آیت میں بنیمین کے قبیلہ میں سے، بارہ ہزار پر مُہر کی گئی۔

اِن باتوں کے بعد۔بعد، جو میں نے نگاہ کی، تو کیا دیکھتا ہوں، ایک ایسی بڑی بھیڑ، جسے کوئی شمار نہیں سکتا، (یہاں دُلہن ہے۔) جو ہر ایک قوم،......اور قبیلہ،......اور اُمت، اور اہلِ زبان، سفید جامے پہنے، اور کھجور کی ڈالیاں اپنے ہاتھوں میں لئے ہوئے، تخت، اور برہ کے آگے کھڑی ہے۔

اور بڑی آواز سے چلا چلا کر، کہتی ہے، نجات ہمارے خدا کی طرف سے ہے جو تخت پر بیٹھا ہے، اور برہ کی طرف سے۔

......اور سب فرشتے اس تخت، اور بزرگوں، اور چاروں جانداروں کے گرد کھڑے ہیں، ......پھر وہ تخت کے آگے منہ کے بل گر پڑے، اور خدا کو سجدہ کر کے،

کہا، آمین: حمد،...... اور تمجید،...... اور حکمت،......اور شکر،...... اور عزت،...... اور قدرت،......اور طاقت،......ابدالآباد ہمارے خداوند کی ہو۔ آمین۔

اور بزرگوں میں سے ایک نے، مجھ سے کہا، کہ یہ سفید جامے پہنے ہوئے کون ہیں؟ اور کہاں سے آئے ہیں؟

میں نے اُس سے کہا، کہ اے خداوند، تو ہی جانتا ہے۔ اُس نے مجھ سے کہا، یہ وہی ہیں جو اُس بڑی مصیبت میں سے نکل کر آئے ہیں، اُنہوں نے اپنے جامے، برہ کے خون سے دھو کر سفید کیے ہیں۔

اسی سبب سے یہ خدا کے تخت کے سامنے ہیں، اور اُس کے مقدس میں رات دن اُس کی عبادت کرتے ہیں:......

[ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔ایڈیٹر۔] سمجھے؟

(120) آپ کی بیوی کیا کام کرتی ہے؟ وہ گھر میں آپ کی خدمت کرتی ہے۔ آپ بیٹھ جاتے ہیں، اور وہ آپ کے لئے کھانا لگاتی ہے، آپ کے کپڑے تیار کرتی ہے۔ دیکھیں، وہ گھر کے اندر دن رات آپ کی خدمت کرتی ہے۔ سمجھے؟ اور یہ، جو تمام قوموں، یعنی غیر اقوام میں سے لئے گئے ہیں، یہ

دلہن ہے، اور دن رات خدا کے تخت کے سامنے، اُس کے ساتھ ہیں۔ کیا آپ سب کو یاد ہے، کہ گزشتہ شب ہم نے کیا کہا تھا اور اس پر کیا گفتگو کی تھی؟

......اور جو تخت پر بیٹھا ہے وہ اپنا خیمہ اُن کے اُوپر تانے گا۔

اس کے بعد نہ کبھی اُن کو بھوک لگے گی، نہ پیاس، اور نہ کبھی اُن کو۔ کو دھوپ ستائے گی، نہ گرمی۔

کیونکہ جو برہ تخت کے بیچ میں ہے وہ اُن کی گلہ بانی کرے گا، اور......اُنہیں آبِ حیات کے چشموں کے پاس لے جائے گا: اور خدا......اُن کی آنکھوں کے سب آنسو پونچھ دے گا۔

(121) اب، یہاں آپکے ایک لاکھ چوالیس ہزار (بنی اسرائیل ہیں) جو خداوند کی آمد کے منتظر ہیں اور جب تک غیر قوموں کی میعاد ختم نہ ہو اندر داخل نہیں ہو سکتے، اور اِس معیاد کا ختم ہونا لازم ہے۔

(122) اب، میں یہاں کچھ ذاتی نوعت کی بات کر سکتا ہوں، مجھے امید ہے، اور بھروسہ ہے آپ سب اسے سمجھیں گے۔ جب لیوی پطرس اسٹاک ہوم، سویڈن میں، فلاڈلفیہ چرچز کا کانگران، یا جنرل اور سیر تھا، تو اُس نے یہودیوں کو لاکھوں بائبلیں، اور چھوٹے عہد نامے بھیجے۔ ایک کتاب میں نے بھی، اُس سے یاداشت کے طور پر لی۔ یہودی پیچھے سے آگے کی طرف پڑھتے ہیں، آپ کو علم ہے کہ اُن۔ اُن کی زبان کیسے ہے۔ اُنہوں نے اُن کتابوں کو پڑھا، اور اُنھوں نے کہا، ''ٹھیک ہے، اگر یہ یسوع ہی مسیح ہے، اور وہ مر چکا ہے تو اُس کی رُوح کو رُوح کی شکل میں واپس آ کر، نبی کا نشان دکھانے دیں، تو ہم اُس پر ایمان لے آئیں گے۔''

(123) کیسا کامل انتظام ہے! میں نے سوچا، ''خداوند، اب وقت آ گیا ہے۔ اب بالکل، یہی موقع ہے۔'' پس میں، اور بلی، اور لوئس، جہاز پر سوار ہو کر، روانہ ہو گئے۔

(124) میں انڈیا جا رہا تھا، اور میں نے کہا، ''اب اپنی واپسی پر، میں وہاں اتروں گا اور یہودیوں کو پیغام دوں گا، اور اُنہیں وہاں سے نکالوں گا اور اُنہیں بتاؤنگا، 'کہ یہی سچائی ہے؟'''

(125) ہم سب جانتے ہیں، یہودی ہمیشہ اپنے نبیوں کا یقین کرتے ہیں۔ چونکہ خدا نے اُنہیں بتایا تھا کہ مسیح ایک نبی ہو گا، اور وہ اپنے نبیوں کا یقین کرتے ہیں، اور خدا نے کہا تھا، ''اگر تمہارے درمیان کوئی نبی، یا غیب بین ہو، اور وہ......تو میں خواب اور رویا کے ذریعے اُس کیساتھ کلام کرونگا۔ اور۔ اور جو کچھ وہ تم سے کہے اگر وہ پورا ہو، تو تم اُسکی سننا، کیونکہ میں اُس کیساتھ ہوں۔'' سمجھے؟'' لیکن

اگر اُس کی بات پوری نہ ہو، تو تم اُس نبی کیساتھ کوئی واسطہ نہ رکھنا؛ کیونکہ میں- میں- میں اُس کیساتھ نہیں ہوں۔لیکن وہ جو کچھ کہے، وہ وقوع میں آئے، تو تم اُس کی سننا؛ اِس لئے کہ میں اُس کے ساتھ ہوں۔''اور یہودی یہ بات جانتے ہیں۔

(126) میں سوچ رہا تھا،''اوہ، میرے خدایا! کیا یہ حیرت انگیز نہ ہوگا! میں اِن میں سے چار یا پانچ ہزار کو اکٹھا کر کے وہاں کھڑا کرلوں گا، اور اُنھیں بائبل پڑھنے کو کہوں گا اور بتاؤنگا،'اگر یہ مسیح ہے، تو آئیں اُسے نبی کا نشان ظاہر کرنے دیں۔''' میں نے سوچا،''یہ کیسا انتظام ہوگا!'' میرا ٹکٹ میرے ہاتھ میں تھا، اور تیس منٹ بعد عربیین ہوائی جہاز پر میں وہاں پہنچنے والا تھا۔ میں مصر میں، کیرو کے مقام پر کھڑا تھا، میں سوچ رہا تھا،''خدا کی تعریف ہو! دو گھنٹوں کے بعد یہودی وہی چیز حاصل کریں گے جو اُنہیں پنتی کوست کے دن حاصل ہوئی تھی، یہ بات پوری طرح یقینی ہے۔'' میں نے سوچا،''اگر میں وہاں کھڑا ہوسکا اور اُن سے کہہ سکا،' کہ اپنے میں سے لوگوں کی ایک جماعت اکٹھی کرو، اور انہیں یہاں لے آؤ، اور دیکھو کہ کیا وہ اب بھی مسیح ہے۔' دیکھیں، اور پھر میں اُن سے کہوں گا،'اب، اسی سرزمین میں جس میں آپ کے باپ دادا نے اُس مسیح کو رد کیا تھا، آپ اُسے قبول کریں۔آپ ہاتھ بلند کریں اور وہ بھردیگا......آپ ابھی رُوحُ القُدس حاصل کریں گے۔' اور جب وہ اُسے حاصل کرلیں گے......تو وہ اپنے خطے کی دنیا میں بشارت پھیلائیں گے۔ رہنماؤں کو......عام کو نہیں...... بلکہ رہنماؤں کو، بڑی شہ رگ کو پکڑوں گا، اور وہ اِس کام کو شروع کریں گے۔''

(127) اور کسی چیز نے مجھے چھوا اور کہا،''ابھی وہاں نہ جا، ابھی وہ گھڑی نہیں آئی۔'' جی ہاں۔ ابھی غیر قوموں کا وقت پورا نہیں ہوا، دیکھیں، ابھی اُنکا دن ختم نہیں ہوا۔

''اوہ،'' میں نے سوچا،''یہ صرف میری سوچ تھی۔''

(128) پس میں پھر کھڑا ہوا، اور پھر میری حالت اتنی بُری ہوئی میں کھڑا نہ رہ سکا۔ اور میں ایک چھپر کے پیچھے چلا گیا اور میں نے اپنا سر جھکایا، اور میں نے کہا''باپ، کیا تو مجھ سے کلام کررہا ہے؟''

(129) اُس نے کہا،''اسرائیل کی طرف نہ جا، ابھی وہ گھڑی نہیں آئی۔'' میں فوراً اندر گیا، ٹکٹ واپس کر کے، اُس کا روٹ تبدیل کروایا، اور دوسری طرف چلا گیا۔ دیکھیں، کیونکہ ابھی وہ گھڑی نہیں آئی۔

(130) لیکن انہی دنوں میں سے کسی روز پیغام اسرائیل کی طرف چلا جائے گا اور اس کیلیئے کیا

ہوگا ......خدا مکاشفہ 11 کے، موسیٰ اور ایلیاہ کو بھیجے گا، اور وہ نشان اور معجزات اور یہواہ کا نشان دکھائیں گے؛ جبکہ غیر قوموں کا کام مکمل ہو چکا ہوگا۔اور فضل......غیر قوموں میں سے فضل کا کام نکل چکا ہوگا، پنتی کوست کا زمانہ تمام ہوگیا ہوگا۔ تنظیمیں اپنا کام جاری رکھیں گی کیونکہ وہ سوئی ہوئی کنواری کے ساتھ ظاہر ہونگی (ہم چند لمحوں بعد اِس ذکر تک پہنچیں گے۔)، وہ اس طبقے کیساتھ ظاہر ہوں گی۔

(131) لیکن تب یوں ہوگا، جب یہودی ایسا کریں گے، تو وہ رُوح القُدس کا بپتسمہ حاصل کریں گے وہاں بڑی بیداری آئے گی اور آسمان بند ہو جائینگے کہ اُن کے دنوں میں، ''بارش نہ ہو!'' وہ تمام قسم کے نشان اور معجزات دکھائیں گے۔اور بالآخر رومی مذہبی طبقہ...... یہودیوں کے پاس دنیا کی دولت ہوگی، اور–اور جب یہ وقت پورا ہو جائے گا تو رومن کیتھولک کلیسیا یہودیوں کے ساتھ معاہدہ توڑ دے گی......(اوران کے درمیان صلح کے عہد کا دستخط کرنے والا) وہ وہاں جائے گا، یہی وہ وقت ہوگا جب خدا کھڑا ہوگا اور پرانے وقتوں کی طرح، اسرائیل کی خاطر لڑے گا۔ بالآخر وہ اُن دونوں نبیوں کو قتل کر دیں گے، اُن کی لاشیں بازار میں پڑی رہیں گی، اور اُن پر تھوکا جائے گا۔

(132) جس طرح چند ہفتے قبل اُنہوں نے وہاں ایک پنتی کاسٹل خادم اور اُس کی بیوی اور بچوں کے ساتھ کیا، بچوں کے، ننھے جسم پھول کر بڑے ہوگئے، پاس سے گزرنے والے اُن پر تھوکتے تھے، انہوں نے اُنکو دفن کرنے نہ دیا اور اُن کی لاشیں تین یا چار دن تک دھوپ میں پڑی رہیں۔

(133) وہ یہی کچھ کریں گے! بائبل نے یوں کہا ہے! وہ وہاں عین یہی کام کریں گے۔اور جب وہ اِس طرح کریں گے، تو تین دن، مردہ پڑے رہنے کے بعد، زندگی کی رُوح اُن دونوں نبیوں میں داخل ہوگی اور وہ زندہ ہو کر جلال میں اُٹھا لئے جائیں گے۔اور، تقریباً اسی وقت سے، آگ برسنا شروع ہو جائے گی۔ یہ آخری وقت ہوگا۔ یہ اُس کے خاتمے کی گھڑی ہوگی۔

(134) لیکن اِس سے پہلے کہ یہ وقوع میں آئے، غیر قوموں کی، برگزیدہ دُلہن......انہی صبحوں میں سے کسی صبح، آپ میں سے دو شخص ایک میز پر بیٹھے ہوں گے، ایک لے لیا جائیگا، دوسرا چھوڑ دیا جائیگا۔ آخر کار آپ حیران ہوں گے، ''یہ کیا معاملہ ہے؟'' میاں یا بیوی، ایک کار میں بیٹھے، کسی سے باتیں کرتے جا رہے ہونگے؛ لیکن اُنھیں جواب نہ ملے گا، کیونکہ وہ غائب ہو چکے ہونگے۔ آپ قبرستان کی کی طرف بھاگیں گے، کیونکہ وہاں کچھ قبریں کھلی ہوئی ہوں گی، جبکہ باقی ابھی بند ہوں گی، ''کیونکہ باقی مُردے ایک ہزار سال تک زندہ نہ کیئے جائیں گے۔'' بس یاد رکھیں پھر، یہ اختتام ہے۔

(135) یہ ایک پوشیدہ آمد ہوگی، جب یہ واقع ہوگی تو کسی کو علم نہ ہو سکے گا۔ ہمیں تیار اور خبردار رہنے کا حکم دیا گیا ہے۔ ہمیں نہیں معلوم کہ یہ کون سی گھڑی ہے۔ لیکن یہ جو بھی ہے، ہم پہلے سے سوئے ہوؤں سے آگے نہ بڑھیں گے؛ کیونکہ، جونہی یسوع ظاہر ہوگا، اُس کے تمام منتظر اُٹھ جائیں گے۔ وہ زندہ ہوں یا مردہ، اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا!

(136) ہم- ہم یسوع سے پہلے نہیں ملیں گے، پہلے ہماری ملاقات ایک دوسرے کیساتھ ہوگی۔ غالبًا افسیوں، 5 باب میں، بائبل کہتی ہے، لکھا ہے، ''ہم جو زندہ ہیں اور خداوند کی آمد تک، باقی رہیں گے، سوئے ہوؤں سے ہرگز آگے نہ بڑھیں گے۔'' وہ سب بیش قیمت لوگ جنہوں نے اپنے خون سے مُہر کی ......جنہوں نے اپنے خون سے اپنی گواہی پر مُہر کی۔'' اُن سوئے ہوؤں سے ہرگز آگے نہ بڑھیں گے، کیونکہ نرسنگا پھونکا جائے گا۔'' کوئی چیز وقوع میں آئیگی، ''کوئی خوشخبری سنائی جائیگی۔'' جو اُس کی آمد کا اعلان ہوگا۔ ''اور پہلے وہ جو مسیح میں موئے جی اُٹھیں گے۔ اور پھر ہم جو زندہ ہیں اور باقی ہیں، بدل جائیں گے۔'' کھڑے کھڑے، ایک تبدیلی محسوس کریں گے: سفید بال غائب ہو جائیں گے، جھریاں ختم ہو جائیں گی، اور یہ تبدیلی ایک پل میں، پلک جھپکتے میں واقع ہوگی۔ اور پہلے ہم اپنے پیاروں سے ملیں گے: ''اُدھر ماما، پاپا، اور میرا دوست ہوگا۔ اوہ، ہللویاہ، ہم تیار ہیں! اور پھر، اُن سے ملیں گے جو سوئے ہوئے تھے،'' اور کلام کہتا ہے، ''اُن کے ساتھ ہم بادلوں پر اُٹھائے جائیں گے تاکہ ہوا میں اُڑ کر خداوند کا استقبال کریں۔'' آمد کی ترتیب یوں ہے۔

(137) اوہ، تاکہ اپنے بوڑھے والد کو دیکھ پاؤں! اوہ، میرے خدایا! تاکہ اُن پیاروں سے مل پاؤں، اور اُنھیں دیکھ پاؤں جو ایمان میں سو گئے تھے۔ خدا کی شفقت کا اندازہ کریں، یہ جانتے ہوئے کہ اگر ہم پہلے خداوند سے ملتے تو ہم فکرمند ہو جاتے، ''کیا والدہ اُس جگہ موجود ہے؟ کیا- کیا والدہ بالآخر اُسکو پانے میں کامیاب ہونگے؟ ہم نے بڑی منادی کی، ہم- ہم نے بڑی محنت کی۔ کیا وہ وہاں ہے؟ کیا انکل جورج وہاں ہے؟ کیا- کیا میرا بھائی وہاں ہے؟ کیا فلاں فلاں وہاں ہے؟'' سمجھے؟ ''خداوند، ہم تجھ سے پیار کرتے ہیں، ہم تجھ سے محبت کرتے ہیں، لیکن......'' پہلے ہم ایک دوسرے سے ملیں گے! اوہ- اوہ- اوہ! پھر ہم ایک دوسرے کی موجودگی کیلئے فکرمند نہیں ہونگے، ہم سب وہاں ہونگے۔

(138) اس میں حیرت کی بات نہیں کہ وہ کھڑے ہوئے اور کہا، ''آمین، جلال، اور حکمت، اور عزت، اور قدرت، اور طاقت ہے۔''

(139) چوبیس بزرگوں نے اپنے تاج اتار دیئے اور تخت کے آگے ڈال دیئے، اور سب نے زمین پر جھک کر اُسے سجدہ کیا۔

(140) اور اِنہی دنوں میں سے کسی روز، ہم کرہِ عرض سے، دُور، کہیں خلا میں ہم کھڑے ہوں گے؛ لیکن تب ہم آسمان پر نہ ہوں گے، ہم اُٹھائے جائینگے تاکہ ہوا میں خداوند کا استقبال کریں۔

(141) جب ربقہ نے فیصلہ کرلیا، اور اُس نے، بڑی تیزی کیساتھ فیصلہ کیا تھا کہ وہ اونٹ پر سوار ہوکر اپنے ہونے والے خاوند یعقوب...... بلکہ اضحاق کی ملاقات کو الیعزر کیساتھ جائیگی، اُس نے اضحاق کو کبھی نہیں دیکھا تھا، جان لیں کہ خدا اُس کی رہنمائی کررہا تھا۔ یعقوب کا بیٹا، یا...... اضحاق شام کو ٹھنڈے وقت میں باہر میدان میں پھر رہا تھا۔ یاد رکھیں، یہ شام کا وقت تھا۔ ربقہ اونٹ پر سوار تھی۔ الیعزر نے کہا، ''اضحاق آرہا ہے۔'' ربقہ اونٹ پر سے اتر پڑی، اور اپنا برقعہ پہن لیا۔ اُس نے اُسے نہیں دیکھا تھا۔ وہ نہیں جانتی تھی ......اُس نے اسے کبھی دیکھا نہیں تھا، لیکن وہ اُس کا شوہر تھا۔ وہ ایمان کیساتھ اُسکی ملاقات کو جارہی تھی۔ (میں نہیں جانتا کہ یسوع کیسا دکھائی دے گا، لیکن، اوہ، تب اُس کو دیکھوں گا!) لیکن جب ربقہ نے اُسے دیکھا، تو وہ پہلی ہی نظر میں اُس کا منظورِ نظر ہوگیا۔ اضحاق نے بھی اُسکو کبھی نہیں دیکھا تھا، اور جب اُس نے اُسے دیکھا، تو وہ پہلی ہی نگاہ میں اُس کی منظورِ نظر ہوگئی۔ اُن کی باہم ملاقات باہر میدان میں ہوئی۔ وہ اُسکو اپنے باپ کی بادشاہی میں لے گیا اور اُس کے ساتھ بیاہ کرلیا۔

(142) اس طریقہ سے کلیسیا ہوا میں، ہواؤں کے درمیان اوپر اٹھائی جائے گی، اور اپنے خداوند سے جو اوپر سے نیچے آرہا ہوگا ملے گی۔ اوہ، یہ کیسا تعلق ہوگا، یہ پہلی نظر میں قبول کیئے جانے کی صورت ہوگی! تب ہم زمین کے کناروں پر کھڑے ہونگے اور نجات کے گیت گائیں گے، اوہ، میرے خُدایا! ہم کیسے اُس کی تعریف اور تمجید کررہے ہونگے اپنے......اُس نجات بخش فضل کیلئے جو اُس نے ہمیں عطا کیا ہے۔ جب فرشتے سر جھکائے ہوئے زمین کے- کے کناروں پر چھائے ہوئے ہونگے، تو اُن کو معلوم نہ ہوگا کہ ہم کیا بات کررہے ہیں۔ وہ فرشتے نہیں کھوئے تھے، اسلئے وہ نجات یافتہ ہونے کے معانی سے واقف نہ ہوں گے۔ یہ ہم تھے، کیونکہ ہم کھو گئے تھے۔ لیکن ہمیں اُس وقت علم ہوگا کہ

ہمارے سامنے کیسا خوفناک انجام تھا، اور اُس نے اپنا خون دے کر، ہمیں تمام قبیلوں، اہل زبان، اور قوموں میں سے لیکر نجات دی۔ وہ کیسی خوشی اور خرمی کا دن ہوگا!

(143) مجھے یہ گیت بہت پسند ہے، لکھا ہے:

ہوا میں ملن ہوگا، باہم پیارے، پیاروں کا؛
میں تم سے ملوں گا تم کو سلام کروں گا اس گھر میں جو فلک سے پرے ہے؛
ایسا گیت سنا تھا کبھی، سنا تھا کبھی فانی کانوں سے، یہ کیسا جلالی ہوگا، میں کہتا ہوں!
جب بیٹا خدا کا، وہ اُس ہوائی ملن میں رہبر ہوگا، (اوہ!)
تم نے جھاؤ میں رکھے موسیٰ کی کہانی سنی ہوگی،
تم نے بے خوف داؤد کی جسکے ہاتھوں میں فلاخن تھی کہانی سنی ہوگی؛
تم نے یوسف کے خواب بتانے کی کہانی،
اور دانی ایل اور شیروں کی کہانی سنی ہوگی جو ہم اکثر گاتے ہیں۔
اوہ، بائبل میں اور بہت سارے، بہت سارے لوگ موجود ہیں،
میں کہتا ہوں میں، میں اُن سب سے ملوں گا! (یہ سچ ہے!)
اور یہ کیسا خوشی کا سماں ہوگا جب ہمارا اُن سے ہوا میں ملن ہوگا۔ (اُس دن کا انتظار کر رہے ہیں!)

(144) یہاں آپ کے ایک لاکھ چوالیس ہزار آتے ہیں، جو ہمارے بعد انجیل کو قبول کرینگے ...... جب تک روشنی غیر قوموں کے اندر ہے اُس دوران وہ اسے قبول نہیں کر سکتے۔ یہودی اس کا انکار کر رہے ہیں کیونکہ اس پر پردہ پڑا ہے۔ اب، جب غیر قومیں اٹھالی جاتی ہیں......تو روشنی، یعنی رُوح القُدس اُن دو گواہوں کے پاس جاتا ہے جو اُنکے سامنے گواہی دیتے ہیں، پھر یہودی اسے قبول کرتے ہیں، یعنی جو اسرائیل کے کھوئے ہوئے قبیلوں میں سے ایک لاکھ چوالیس ہزار ہیں، وہ انجیل کو قبول کریں گے، جبکہ دلہن پہلے ہی اُٹھالی جاتی ہے۔

(145) اب، یہاں ''دس کنواریاں ہیں۔'' آئیں جلدی سے، متی 21 پر غور کریں۔ دیکھیں، ابھی ہم نے تھوڑا سا وقت لیا ہے۔ اوہ، میں بائبل سے محبت کرتا ہوں۔

جب میں آسمان پر اپنی چھٹی کیلئے جاؤں گا،

تو وہ کیسا حیرت انگیز سفر ہوگا؛
جب آسمانی جماعت کومل کر گاتے سنوں گا،
اور اپنے دروازے......اپنے منجی کا چہرہ میں دیکھوں گا؛
دریا کے کنارے پر بیٹھ کر،
سدا بہار درخت کے سائے میں؛
میں اپنی چھٹی آسمان پر گزارنا چاہتا ہوں۔
کیا آپ میرے ساتھ چلنے کو تیار نہیں ہوں گے؟

(146) اب، مقدس متی کی- کی کتاب میں- میں سے، مجھے یقین ہے، کہ یہ بات 25 ویں باب میں ہے، مجھے یقین ہے۔کیا میں نے پہلے 21 کہا تھا، کیا میں نے نہیں کہا تھا؟ میں نے یہاں 21 لکھ رکھا تھا، لیکن یہ غلط ہے۔ یہ 25 ہے۔آج صبح مجھے بہت جلدی تھی، کیونکہ میں......تھکا ہوا ہونے کے باعث دیر سے اٹھا تھا، اور- اور اِسلئے میں- میں جلدی میں تھا۔ میں جلدی میں حوالے لکھ رہا تھا، اور میں نے 21 لکھ لیا تھا جبکہ یہ- یہ 25 ہے۔

اُس وقت آسمان کی بادشاہی اُن دس کنواریوں کی مانند ہوگی، جو اپنی مشعلیں لے کر، دولہا کے استقبال کو نکلیں۔

(147) اب دیکھیں:

اُن میں پانچ بیوقوف، اور پانچ عقل مند تھیں۔
جو بیوقوف تھیں اُنہوں نے اپنی مشعلیں تو لے لیں، مگر تیل اپنے ساتھ نہ لیا:
مگر عقل مندوں نے اپنی مشعلوں کے ساتھ اپنی کپیوں میں تیل بھی لے لیا۔
اور جب دولہا نے دیر لگائی......(یہ کلیسیائی زمانوں کا دور ہے)، تو سب......اونگھنے لگیں اور سو گئیں۔

(148) جب وہ گئیں، تو دیکھیں، وقت گزرنے کے ساتھ، سب ہی مردہ سی ہو گئیں، یعنی وہ اونگھنے اور سونے لگیں۔اب دیکھیں، وہ کھوئی ہوئی نہیں ہیں، وہ صرف ''اونگھنے اور سونے لگی ہیں۔'' دیکھیں، وہ انتظار کر رہی ہیں۔اُنھیں یہ نہیں کہا گیا کہ وہ مر گئی تھیں، بلکہ وہ'' اونگھنے اور سونے لگیں۔'' سمجھے؟

آدھی رات کو دھوم مچی کہ، دیکھو، دولہا آ گیا؛ اُس کے استقبال کو نکلو۔

اُس وقت وہ سب کنواریاں اٹھ کر، اپنی اپنی مشعلیں درست کرنے لگیں۔

اور بیوقوفوں نے عقل مندوں سے- سے کہا، کہ اپنے تیل میں سے کچھ ہم کو بھی دے دو؛ کیونکہ ہماری مشعلیں بجھی جاتی ہیں۔

عقل مندوں نے، جواب دیا، کہ شاید؛ ہمارے تمہارے دونوں کے لئے کافی نہ ہو: بہتر یہ ہے کہ بیچنے والوں کے پاس جا کر، اپنے واسطے مول لے لو۔ (معاف کرنا۔)

جب وہ مول لینے جا رہی تھیں، تو دولہا آ پہنچا؛ اور جو تیار تھیں وہ اس کیساتھ شادی کے جشن میں اندر چلی گئیں: اور دروازہ بند ہو گیا۔

پھر وہ باقی کنواریاں بھی آئیں، اور کہنے لگیں، اے خداوند، اے خداوند، ہمارے لئے دروازہ کھول دے۔ (اب، دیکھیں، وہ غیر ایماندار نہیں تھے، وہ بڑے اچھے لوگ تھے۔)...... ہمارے لئے دروازہ کھول دے۔

اُس نے...... جواب میں کہا، میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ میں تم کو نہیں جانتا۔

پس جاگتے رہو، کیونکہ تم نہ اُس دن کو جانتے ہو نہ اُس گھڑی کو کہ ابنِ آدم کب آئے گا۔

(149) اب، پانچ ''عقل مند'' کنواریاں ہیں۔ اب، بائبل میں تیل ''رُوحُ القُدس کی علامت ہے۔'' ہم سب یہ جانتے ہیں۔ اِسی وجہ سے ہم بیماروں کو تیل سے مسح کرتے ہیں، کیونکہ تیل پاک رُوح کی علامت ہے۔ پس عقل مندوں کی مشعلوں میں تیل، یعنی رُوحُ القُدس تھا، اِس لیے وہ شادی کی ضیافت میں شریک ہونے کیلئے تیار تھیں۔ یہاں ہم حزقی ایل 9 میں- میں واپس جا سکتے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ، اور اِس بات کو تلاش کر کے دیکھ سکتے ہیں، لیکن میرے پاس تقریباً پندرہ حوالے اور بھی لکھے ہوئے ہیں۔ سو تیل علامت ہے...... اور مجھے یقین ہے کہ اِس ہفتے کے دوران ہم کسی اور کلاس میں اِس بات کو پہلے ہی سمجھ چکے ہیں، کہ تیل ''پاک روح'' کی علامت ہے۔ ہم سب یہ جانتے ہیں۔

(150) اب غور کیجئے، کہ وہ...... دونوں ہی ''کنواریاں تھیں۔'' اب مجھے اِسکی وضاحت کرنے دیجئے۔ یہاں، ہم اِن دونوں کو سمجھتے ہیں۔ یہ بھی کنواری ہے، اور یہ بھی کنواری ہے، یہ بیوقوف کنواری تھی اور یہ دوسری عقلمند کنواری تھی، لیکن یہ دونوں کنواریاں ہیں۔

(151) اگر آپ لفظ کنواری کے مفہوم کو ہی لیں اور تلاش کریں، تو اِسکا- اِسکا مطلب نکلتا ہے

’’مقدس، پاک، متبرک۔‘‘ لفظ متبرک لفظ ’’مقدس سے لیا گیا ہے،‘‘ جس کا مطلب ہے، ’’پاک۔‘‘ جیسے عبرانی لفظ ہے...... اب، یہ ایک یونانی لفظ ہے، اور مقدس کے معنی ہیں ’’پاک۔‘‘ اب، عبرانی لفظ اِس کے معنی ’’مقدس بتاتا ہے۔‘‘ سمجھے؟ جبکہ ہم ’’پاک‘‘ کا لفظ ہی استعمال کرتے ہیں۔ اب، وہ تین الفاظ استعمال کرتے ہیں، اور یہ بولنے میں تین مختلف لفظ ہیں لیکن تینوں کے معنی ایک ہی ہیں، جیسے کہ -کہ لفظ ’’پاک، مقدس، متبرک ہیں،‘‘ یہ تینوں ایک ہی مطلب والے لفظ ہیں۔

(152) جیسے ہم کتے کیلئے لفظ استعمال کرتے ہیں۔ میں کہونگا، ’’ڈوگ،‘‘ یہ انگریزی لفظ ہے۔ فریڈ، اگر میں جرمن زبان میں کتا کہونگا، تو یہ ’’ہُنڈ ہے۔‘‘ کیا یہ سچ ہے؟ بھائی نارمن، اگر میں کتے کیلئے سپینش زبان کا لفظ استعمال کرو، تو یہ ’’آجو ہے۔‘‘ ’’آجو، ہُنڈ، اور ڈوگ‘‘ دیکھیں، اِن تمام الفاظ کا ہمارے لیے مطلب کتا ہی نکلتا ہے۔ دیکھیں، یہ- یہ لفظ، صرف اظہار کیلئے ہے۔

(153) اِسطرح، پاک کیلئے یونانی لفظ ’’متبرک ہے،‘‘ اور عبرانی لفظ ’’مقدس ہے۔‘‘ مقدس، پاک، اور متبرک، درحقیقت ایک ہی لفظ ہے۔ پس یہ کوئی غلیظ، گندی کلیسیا نہ تھی؛ یہ ایک متبرک، اور پاک کلیسیا تھی، ’’دس کنواریاں دُولہا کے استقبال کو نکلیں۔‘‘ اِس کا کیا مطلب ہے؟ یہ سب کلیسیائیں ہیں۔ اب...... دیکھیں، یہ رومن کلیسیا میں سے نہیں ہیں؛ بلکہ تمام تنظیموں، نیکلیوں میں سے ہیں۔ بپٹسٹ مسیح کی دوسری آمد کی منادی کرتے ہیں؛ میتھوڈسٹ مسیح کی دوسری آمد کی منادی کرتے ہیں؛ پریسبٹیرین مسیح کی دوسری آمد کی منادی کرتے ہیں؛ ناظرین مسیح کی دوسری آمد کی منادی کرتے ہیں؛ پلگرام ہولی نیس والے مسیح کی دوسری آمد کی منادی کرتے ہیں۔ کیا یہ سچ ہے؟ ’’وہ سب دولہا کے استقبال کو نکلیں۔‘‘ اب آپکو- آپکو یاد رکھنا ہے کہ دُلہا سے ملنے کیلئے وہ سب ہی اپنے اپنے راستے پر- پر چل رہی تھیں۔ اب، اگر خُدا صرف اِسی بات کی قدر کرتا، تو پھر وہ، ان کو بھی قبول کرتا۔

(154) لیکن ساتھ ہی آپ یہ بھی یاد رکھیں، کہ اگلی رات کون سی تمثیل پیش کی گئی، جب کلیسیائی زمانے کے تعلق سے خُدا نے ’’بلعام، اور بلعام کی تعلیم کے متعلق ہمارے ساتھ کلام کیا تھا۔‘‘ اب، یہاں بلعام کھڑا تھا، جو ایک عمدہ، اور بہت بڑی منظّم قوم رکھتا تھا۔ وہ خُدا پر اِیمان رکھتے تھے، لیکن دیکھیں بلق نے کیا کیا جب وہ آیا...... بلکہ، بلعام نے کیا کیا؟ اُس نے اسرائیل کے خُدا، یہواہ کو، بالکل اُسی خُدا کو اُسی طرح کی اور اُسی طریقے سے قربانی پیش کی جیسے بنی اسرائیل کرتے تھے۔ اُس نے سات قربانگاہیں بنائیں۔ سات خُدا کی کاملیت کا عدد ہے۔

(155) ''خُدا نے چھ دِن تک کام کیا، اور ساتویں دِن اُس نے آرام کیا؛'' دیکھیں، سات پر، تکمیل ہو جاتی ہے۔ خُدا نے دُنیا میں چھ دِن تک کام کیا۔ پہلے دو ہزار سال کے بعد، دُنیا پانی سے تباہ کی گئی؛ دوسرے دو ہزار سال کے بعد، مسیح آیا؛ اور اب تیسرے دو ہزار سال کا دور ہے۔ ہر دو ہزار سال کے پورا ہونے پر کچھ نہ کچھ ہوتا ہے، دُنیا کو دوبارہ ہلایا جاتا ہے۔ چھ ہزار سال میں، خُدا نے دُنیا کو تعمیر کیا؛ چھ ہزار سال تک کلیسیا نے دُنیا کیلئے محنت کی؛ اور ساتواں ہزار سال ہزار سالہ بادشاہت کا دور ہے۔ اب یہ سمجھ گئے؟

(156) اب، اِسی طرح، کلیسیا کے بھی سات کلیسیائی زمانے ہیں۔ اور خُدا...... بلکہ سات، یہ کلیسیائی زمانوں کی تکمیل کا عدد ہے، بس یہی کچھ ہے۔ سات خُدا کی کاملیت کا عدد ہے۔ سات کلیسیائی زمانے، تخلیق کے سات ہزار سال، ہر چیز سات پر مکمل ہو رہی ہے۔

(157) اب، کنواریاں دُلہا کے استقبال کیلئے گئی تھیں۔ اور ''بیوقوف'' کنواریاں، اب دیکھیں، اُنکی مشعلوں میں تیل نہیں تھا، باقی سب کچھ اُن کے پاس تھا: وہ پاک تھیں، وہ مسیح پر ایمان رکھتی تھیں: وہ اُس کلام کی منادی کرتی تھیں جس پر اُنکا ایمان تھا، اُن کی تنظیم نے اُنھیں منادی پر مقرر کیا تھا کہ وہ یہ منادی کریں، یعنی دوسری آمد، قربانی، اور کفارہ کی۔ وہ اِیمان رکھتی تھیں۔ اگر آپ کسی اچھے بپٹسٹ عالم سے کبھی ملے ہوں تو آپ کو یاد ہوگا (جی ہاں) کہ آپ کی کس موضوع پر گفتگو ہوئی تھی، جی ہاں، اور یہ یقیناً تھی۔

(158) لیکن، آپ دیکھتے ہیں، کہ متی 24 میں لکھا ہوا ہے، ''کہ بہت قریب کی مشابہت ہوگی،'' متی 24:24؛ اِسے جلدی سے پڑھیں اور آپ اِس کو دیکھیں گے۔ یسُوع نے کہا تھا کہ آخری دِنوں میں دو رُوحیں اِس قدر قریب ہونگی کہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کر لیں۔ یہ اتنی قریب کی مشابہت رکھتا ہوگا کہ اُن پنتی کاسٹلوں کو آزادی کیساتھ جھومنے پر مجبور کر دیگا۔ یقیناً! اب، متی 24:24 کا، حوالہ کسی نے نکالا ہے؟ میرے پاس یہ نہیں نکلا۔ بہن جی، آپ نے، یا آپ میں سے کسی نے نکالا ہے؟ متی 24۔ بن، یہ حوالہ ملا ہے؟ ٹھیک ہے، اِسے پڑھ دیجئے۔

[ایک بہن پڑھتی ہے: '' کیونکہ جھوٹے مسیحی، جھوٹے - جھوٹے مسیح اُٹھ کھڑے ہونگے - ایڈیٹر۔] جھوٹے مسیح! [اور جھوٹے نبی،] جھوٹے نبی! اور ایسے بڑے نشان اور عجیب کام دِکھائیں گے؛ کہ اگر ممکن ہو، تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کر لیں۔]

(159) آپ اِس مقام پر ہیں۔اب،کون اُٹھ کھڑا ہوگا؟ جھوٹے مسیح اُٹھ کھڑے ہونگے،اور جھوٹے لوگ کہیں گے،''میں مسیح کا ہوں۔'' اور جھوٹے نبی، کہیں گے،''میں یہ ہوں اور میں وہ ہوں۔'' اور اگر ممکن ہوا تو وہ برگزیدوں کو بھی گمراہ کریں گے۔آپ کے بچائے جانے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے، کہ آپ کا چناؤ بنائے عالم سے پیشتر ہوا ہو؛ یہی، برگزیدہ ہونا ہے،اور خُدا کے پیشگی علم کے مطابق،آپ کا نام پیچھے اُس کتاب میں لکھا گیا ہو۔

''بڑے بڑے نشان!''

(160) اب اِن دو کلیسیاؤں کو دیکھیں۔اوہ، اگر میں ایسا کر سکتا......اگر کوئی طریقہ ہوتا کہ میں لوگوں کو ابھی یہ دِکھا سکتا۔میری رُوح اِس سے جل اُٹھتی ہے! یہ...... یہ کلیسیائیں بھی اتنی ہی پاک تھیں جیسی یہ ہے؛ اگر وہ سب کنواریاں ہیں، اگر وہ سب کنواریاں ہیں،تو اُتنی ہی پاک ہیں۔واحد فرق یہ تھا کہ عقلمندوں کی-کی مشعلوں میں تیل،یعنی رُوحُ القُدس تھا۔اگر رُوحُ القُدس، وہاں تھا،تو وہ اُسی قسم کی آگ پیدا کرتا ہے جیسی پنتی کوست کے دِن اُس نے پیدا کی تھی۔لیکن اُن بیوقوفوں کے پاس آگ نہیں تھی، اُنکی مشعلوں میں تیل نہیں تھا۔اُن کے پاس کلیسیائی رسومات تھیں، وہ کلیسیا پوری طرح رسم پرست تھیں جتنی کہ-کہ ہو سکتی ہوں،عمدہ تقریبات (اِسکی کوئی مخالفت نہیں)،عقیدے جو آپ کے ضمیر کو جھنجھوڑ ڈالیں،اور فرشتوں کی مانند گیت گانا۔اور وہ ایسی ہیں......کہ اگر آپ......اُن کی زندگی پر......اُنگلی اُٹھانا چاہیں تو بھی اُٹھا نہ سکیں۔لیکن پھر بھی وہ غلط ہیں! کیا نہیں...... یہ- یہ اُسکا کچھ جزو تو ہے،مگر مکمل طور پر نہیں۔اِس قِسم کے لوگ اُٹھائے جانے سے قاصر رہتے ہیں۔سمجھے؟ ایسے لوگ ہیں......

(161) اب توجہ دیں۔یہاں موآب آ جاتا ہے۔میں پوری طرح اِسے بیان کرونگا تا کہ آپ اِسے سمجھ سکیں۔یہاں موآب آتا ہے، جو ایک بڑی تنظیم ہے، میں اِس ''کیلئے'' تنظیم ہی کہوں گا؛ لیکن دوسری طرف اسرائیل ہے، جو کوئی تنظیم ''نہ'' تھی۔موآب نے ایک، دو، تین، چار، پانچ، چھ، اور سات قربانگاہیں بنائیں؛ اسرائیل نے بھی ایک، دو، تین، چار، پانچ، چھ، اور سات قربانگاہیں بنائیں۔ٹھیک ہے۔موآب نے اُن پر ایک، دو، تین، چار، پانچ، چھ، اور سات بیل چڑھائے؛ اسرائیل نے بھی، ایک، دو، تین، چار، پانچ، چھ، اور سات بیل چڑھائے۔ٹھیک ہے۔موآب نے کہا،''ایک وقت آئے گا جب دُنیا میں ایک شخص (مسیح) آئے گا، وہ خُدا کا برّہ ہوگا جو جہاں کے گناہ

اُٹھالے جائیگا، ہم اِس قربانگاہ پر'' ( کیا؟) ''سات برّے چڑھائینگے''؛ اسرائیل نے بھی کہا،'' یہ بالکل درست ہے، کہ قربانگاہ پر سات برّے چڑھائے جائیں۔'' سمجھے؟

(162) اب، ابتدا ہی میں، قائن نے بھی مذبح بنایا، قربانی پیش کی، خُدا کی پرستش کی، اُس نے وہ سب کچھ کیا جو ہابل نے کیا تھا، مگر...... (اوہ، یہ بات حاصل کریں!)......اُس نے خُدا سے مکاشفہ حاصل کیے بغیر یہ سب کیا، جبکہ، پوری کلیسیا کی بنیاد ہی اُس مکاشفہ پر رکھی گئی ہے۔ یسُوع نے کہا، ''میں اُس پتھر پر اپنی کلیسیا تعمیر کرونگا۔'' یہ پتھر یسُوع مسیح کے قادرِ مطلق ہونے کا رُوحانی مکاشفہ ہے، ''میں اُس پتھر پر اپنی کلیسیا تعمیر کرونگا۔''

(163) اب، اگر خُدا آپ کی رسومات، اور روایات کا لحاظ کرے، یعنی آپ کے میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پنتی کاسٹل، یا اور کچھ ہونے کا لحاظ کرے، اور صرف یہ توقع کرے، کہ آپ اُسکی دوسری آمد اور کلام کی اُن دوسری باتوں کی منادی کرتے ہیں ( جو کہ یقیناً کلام کی باتیں ہیں)، جیسے بپٹسٹ، پریسبٹیرین، یا باقی سب کرتے ہیں، تو خُدا اُن دونوں کو قبول کرنے کا پابند ہوگا کیونکہ یہ اُسکی مرضی کے مطابق ہوں گے۔ لیکن، آپ دیکھتے ہیں، کہ مکاشفہ کے بغیر، وہ سوئی ہوئی کنواریاں ہیں؛ یہاں عقلمند کنواری بھی ہے۔ وہ بہت بڑا گروہ تھا، بہت بڑی قوم تھی۔

(164) ایک رات ہم نے اِسے پڑھا تھا، جہاں اُس نے کہا،'' یہ لوگ کوئی تنظیم نہ ہونگے، وہ ملک میں آوارہ رہیں گے، اور غربت، و عاجزی کیساتھ، خیموں میں رہیں گے۔'' لیکن کہا،'' اُن کو لعن طعن کرنے کی کوشش نہ کرنا؛ کیونکہ میں اُنکے ساتھ ہوں۔'' اب دیکھئے! یہ لوگ اُن رسومات پر ایمان رکھتے تھے جن پر وہ اِیمان رکھتے تھے، اور یہ بھی اُسی خُدا کی پرستش کرتے تھے۔ سمجھے؟ لیکن اُنکے ساتھ نشان اور عجیب کام نہیں چل رہے تھے! اسرائیل کے پاس ایک پیتل کا سانپ، ایک ماری ہُوئی چٹان، بادشاہ کی شادمانی، الٰہی شفا، نبی، اور باقی سب کچھ موجود تھا۔ لیکن ان کے پاس یہ سب نہیں تھا، ان کے-کے پاس رسمیں تھیں لیکن برکت یعنی تیل کے بغیر تھیں۔

(165) یہی صورتِ حال سوئی سوئی کنواریوں اور عقل مند کنواریوں کے معاملے میں تھی، وہ دونوں ہی مقدس لوگ تھے۔ لیکن عقل مندوں کے پاس تیل تھا۔ جبکہ بیوقوفوں کے پاس تیل نہ تھا، پس اُنھوں نے کہا،'' ہم بھی اُتنے ہی اچھے ہیں جتنے کہ تم ہو۔'' یہ بات ہے...... جہاں تک اِس بات کا تعلق ہے، ہم میں سے کوئی اچھا نہیں ہے۔'' کیوں، آپ تو جنونیوں کا ٹولہ ہیں۔'' اچھا، ٹھیک ہے،

جی ہاں، یہ درست ہے۔ہم میں سے کوئی اچھا نہیں ہے کیونکہ سب نے گناہ کیا اور خُدا کے جلال سے محروم ہیں۔لیکن ایک ہی طریقہ ہے جس سے آپ اِسے جانیں گے، نہ کلیسیا میں شمولیت کرنے سے، نہ ہی اچھا انسان ہونے سے، بلکہ صرف مسیح کو قبول کرنے سے۔معاملہ یہ نہیں کہ میں کیسے جیتا ہوں؛ بلکہ یہ کہ مسیح کیسے جیا۔معاملہ یہ نہیں کہ میں کیا ہوں؛ بلکہ مسیح کیا ہے۔وہ میں بنا تا کہ میں، اُس کے فضل کے باعث، وہ یعنی، خُدا کا بیٹا بن جاوں۔آپ یہ سمجھ گئے؟

(166) اب، کچھ سوئی ہوئی کنواریاں تھیں، کچھ عقلمند کنواریاں تھیں جن کی مشعلوں میں تیل تھا۔ اب، اچانک ایک، آواز سُنائی دی، ''دیکھو، دُلہا آ گیا، اُس کے استقبال کو نکلو!'' اور وہ جاگ اُٹھیں۔ لیکن جب وہ گئیں، تو عقلمند داخل ہو گئیں کیونکہ اُن کی مشعلوں میں تیل تھا۔یہی فرق تھا۔

(167) جن کی مشعلوں میں تیل نہیں تھا، وہ اندر نہ جا سکیں؛ وہ رُوحُ القُدس کے حصول کیلئے، دُعا کرنے کو واپس گئیں۔لیکن، جب وہ چلی گئیں، تو وقت گزر چکا تھا۔تنظیموں نے کہا، ''اچھا، شاید ہم غلطی پر تھے، شاید یہ بہتر ہے کہ ہم واپس جائیں، اور رُوحُ القُدس کے بپتسمہ کیلئے جستجو کریں۔'' یہی کچھ اب وہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔کیا آپ نے اِس پر غور کیا؟ پریسبٹرین......ایک منٹ کیلئے اپنی ٹیپ روک لیں، میں اُس شخص کا نام نہیں لینا چاہتا۔[ٹیپ پر خالی جگہ ہے–ایڈیٹر۔]......؟...... دُلہا آ گیا۔اور، ٹھیک ہے، اب جب وہ تیل خریدنے کی کوشش کر رہے ہیں، تو دیکھئے کہ اُس کی آمد کس قدر قریب ہے! ٹھیک ہے، جین، اپنی ٹیپ چلا دیجئے۔کیا اب، آپ یہ سمجھ گئے؟ ''جب وہ خریدنے چلی گئیں،'' اب وہ خریدنے کی کوشش کر رہی ہیں، تمام کلیسیائیں بیداری ہی، بیداری لانے کی کوشش میں ہیں۔یہی واپس جانے کی کوشش کرنا ہے۔

(168) اب، یہاں تک کہ ڈاکٹر بلی گراہم نے بھی، اپنی کتاب اِیمان کا پیشوا میں لکھا ہے، آپ نے، اِسے شکاگو میں دیکھا تھا، وہ لکھتا ہے کہ ''ہم پنتی کاسٹل تحریک کی بے قدری نہیں کر سکتے۔سمجھے؟ ہم......اُن کی بے قدری اِس لیئے نہیں کر سکتے، کیونکہ جتنے لوگوں کو وہ ایک سال میں تبدیل کرنے کا سبب بنتے ہیں اُتنے سب کلیسیائیں مجموعی طور پر بھی نہیں کر سکتیں۔''

(169) یہ بالکل درست ہے کہ آگ جل رہی ہے، جو اِسے ہلا رہی، اور کھینچ رہی ہے، اور جال ڈالا اور باہر کھینچا جا رہا ہے۔اور جب آپ جال ڈالتے ہیں......یسُوع نے کہا، ''خُدا کی بادشاہی اُس آدمی کی مانند ہے جس نے کسی سمندر میں جال ڈالا اور جب اُس نے باہر کھینچا، تو اُس میں کچھوے،

سانپ ،مینڈک ،افعی ،اور ہر قسم کے جاندار تھے،اور اُنہی کے بیچ میں اُس کے پاس مچھلیاں،بھی تھیں۔''پنتی کاسٹل پیغام یہی کچھ کررہا ہے،اور یہ دنیا بھر میں پھیل رہا ہے؛ جال ڈالا اور کھینچا جارہا ہے،اور ہم کچھوے،جھینگا،اور قسم قسم کے آبی جانور،اور مینڈکوں کے بچے،آبی کتے،ہیل ڈائیور،اور ہر چیز کو پکڑرہے ہیں۔مگر یہ کیا ہے،وہیں پر کچھ مچھلیاں،بھی ہیں۔اور یہی مالک کی ہیں۔

(170) ٹھیک ہے،اِس ٹیپ پر آپ میں سے کچھ ضابطہ پرستی کا یقین کرنے والے بھائی،اِس کو جلاڈالنا چاہیں گے:لیکن وہ کب مچھلیاں بنے؟ کیا جب اُن پر جال ڈالا گیا؟ وہ شروع ہی سے مچھلیاں تھے!یہ سچ ہے۔بنائے عالم سے چُنے گئے!لیکن وہ ابھی تک مالک کے کام نہیں آئے۔

(171) یہ آپکا مینڈک ہے۔آپ مینڈک کو پکڑتے ہیں اور کنارے پر پھینک دیتے ہیں،اور وہ بس،''ٹر،ٹر'' کرتا چھلانگ لگا کر پانی میں واپس چلا جاتا ہے۔

(172) وہاں موجود جھینگا مچھلی،کہتی ہے،''آہ،یہ جنونیوں کا گروہ ہے۔'' وہ یوں کہتی واپس چلی جاتی ہے،''ہا-ہا-ہا-ہا-ہا۔اوہ،نہیں!'' جتنی جلدی ہوسکتا ہے وہ واپس اُسی کیچڑ میں جاتی ہے۔یہ سچ ہے۔

(173) سانپ تھوڑا سا رینگتا ہے،''میرا اِیمان ہے کہ معجزات کا زمانہ گزر چکا ہے،ڈاکٹر فلاں فلاں اور فلاں فلاں نے مجھے بتایا تھا۔'' اور کہتا ہے،''ہا-ہا-ہا-ہا-ہا-ہا،تم مجھے بیوقوف نہیں بناسکتے!'' وہ اپنی اُسی جگہ،واپس چلا جاتا ہے،آپ سمجھ گئے۔

(174) سانپ،شروع ہی سے سانپ ہے! مینڈک،شروع ہی سے مینڈک ہے! پولُس نے بائبل میں،اِس قسم کے لوگوں کے متعلق بتایا،اُس نے کہا،''وہ ہم میں سے اسلیئے نکل گئے کیونکہ وہ ہم میں سے نہیں تھے۔'' سمجھے؟ جی ہاں! ٹھیک ہے،بیوقوف کنواری۔

(175) عقل مند کنواری کی مشعل میں تیل موجود تھا،وہ تیار تھی۔

(176) اب،''بیوقوف کنواری جب تیل خریدنے چلی گئی''،اور کلیسیائیں اب عین یہی کچھ کرنے کی کوشش کررہی ہیں،یہ بڑی بڑی مبشرانہ کلیسیائیں،اِن عظیم چیزوں کو حاصل کرنے کیلیئے کوشاں ہیں،اور،آپ جانتے ہیں......وہ واپس،بائبل کی طرف واپس جانے کیلیئے کوشش کررہے ہیں اور کہتے ہیں،''ہمیں پنتی کاسٹل برکات کی ضرورت ہے۔'' کیوں،دیکھیں،آپ تصور کرسکتے ہیں کہ وہ کس قسم کی خدمت کے حامل ہیں۔وہ کبھی نیچے نہیں آئیں گے اور نہ اپنے اُوپر سے اُس خول کو،اور

سب کچھ کواُتاریں گے۔اوہ، ہرگز نہیں۔وہ کبھی اپنی تنظیم بندیوں اور رفاحی اداروں اور ایسی چیزوں کو نہ چھوڑیں گے۔ وہ عیسو کی طرح، ایک ہاتھ سے دُنیا کو، اور دوسرے ہاتھ سے خُدا کو تھامنے کی کوشش کرتے ہیں۔لیکن آپ ایسا نہیں کرسکتے۔آپ بھینگے مسیحی نہیں ہوسکتے، کہ ایک ہی وقت میں آپ دُنیا اور خُدا کو بھی دیکھ رہے ہوں۔آپ کو اپنی نگاہیں کلوری پر مرکوز کرنا ہوں گی، ٹھیک اُس کے ساتھ کھڑا ہونا ہوگا۔

(177) اب، جب وہ چلی گئیں، تو اُنھوں نے واپس جانے کی کوشش کی۔ اور یاد رکھیں کہ ہم کس قدر نزدیک ہیں! عین اُس وقت جب وہ تیل خریدنے گئی ہوئی تھیں، تو اُسی گھڑی دُلہا آ گیا۔

(178) اوہ، بھائی سڑائیکر، ہم نہایت قریب ہیں! ہم اپنے گھر کے بہت ہی قریب ہیں۔ اِنہی صبحوں میں سے ایک صبح ایسا ہوگا:

خُداوند کا نرسنگا پھونکا جائیگا، اور وقت ختم ہو جائے گا۔
اور اُس صبح ابدیت پھوٹ نکلے گی، جو روشن اور خوبصورت ہوگی؛
جب خُدا کے زمینی مخلصی یافتہ آسمان سے پرے اپنے گھر میں اکٹھے ہونگے،
(وہ وقت کیسا جلالی ہوگا!)

(179) جی، اب سوئی ہوئی کنواری۔ یقیناً......اب آپ یہ جاننا چاہتے ہوں گے، کہ اِس سوئی ہوئی کنواری کا کیا ہوگا۔ کیا یہی بات ہے؟ میں ایک بات کی وضاحت کرنا چاہتا ہوں۔ اِن کلیسیاوں کا کیا ہوگا؟ اِن لوگوں کا کیا ہوگا جو جزوی طور پر مسیح کے ساتھ چلے، اور مکمل نہ چلے، یا پورے دِل و جان سے مسیح کے ساتھ چلنے کا قصد نہ کیا؟

(180) اب رومیوں میں، مجھے یقین ہے کہ 22:2 میں، بائبل کہتی ہے، پولُس نے کہا، ''اگر تُم میں خُدا کا رُوح نہیں، تو تم خُدا کے نہیں۔'' آپ تنظیم کا حصہ ہیں مگر خُدا کے نہیں ہیں۔ اگر آپکے اندر خُدا کا رُوح نہیں ہے، تو آپ خُدا کے نہیں ہیں۔ سمجھے۔ اسلئے آپکو خُدا کا بننے کیلئے خُدا کے رُوح کو لینا ہوگا۔ یقیناً!

(181) ٹھیک ہے، جناب، ''بڑی مصیبت۔'' اب، اگر آپ کو...... یاد ہو، تو اب دیکھیں، وہ اُس بڑی مصیبت میں سے گزرینگے، اُس نے کہا......اب مجھے اُن باقیوں کی طرف توجہ کرنے دیں، ''اُنھیں باہر اندھیرے میں ڈال دو جہاں رونا، ماتم، اور دانت پیسنا ہوگا۔'' ٹھیک ہے، یہ وہی بڑی

مصیبت ہے۔ کیا ایسا نہیں ہے؟ بڑی مصیبت! اب، بڑی مصیبت کے بعد، اُن لوگوں کا کیا ہوگا......

(182) اب، مجھے دوبارہ اِسے گرفت میں لینے دیجئے، یہ بقیہ ہیں۔ اب دیکھئے! یہاں چیزوں کا ایک حصہ ہے۔ ٹھیک ہے، خاتون اِسے یوں تیار کرتی ہے۔ اب وہ خود کیلئے کچھ بنا رہی ہے، آپ جانتے ہیں، ایک قسم سے لباس تیار کر رہی ہے۔ اب، یہی چیز ہے جسے- جسے اُس نے حاصل کیا۔ اب، اُس لباس کا ہر حصہ ایک چیز سے بنا ہوا ہے۔ یہ درست ہے؟

(183) وہ دونوں ہی کنواریاں تھیں۔ سمجھے؟ ٹھیک ہے۔ وہ مسیح پر ایمان رکھتی تھیں، دینداری کی وضع رکھتی تھیں، چرچ جاتی تھیں، اچھے کام کرتی تھیں، خیرات دیتی تھیں، اُن کے اچھے کاموں اور نیکیوں کے خلاف کچھ کہا نہیں جا سکتا۔ ''میں تیرے کاموں کو جانتا ہوں،'' مسیح نے ہر زمانہ میں کہا۔ ''میں تیرے کاموں کو جانتا ہوں، لیکن تجھ میں کمی ہے۔'' سمجھے؟

(184) اب، جب ایک عورت...... وہ کوئی لباس بنانے لگتی ہے تو اپنے ذہن میں ایک نمونہ سوچتی ہے، وہ ذہن میں ایک نمونہ تیار کرتی ہے جسکے مطابق وہ اُسے کاٹے گی، اور کہاں سے وہ اُسے کاٹے گی۔ کیا یہ سچ ہے؟ ٹھیک ہے، پھر وہ نمونے کے مطابق ضرورت کا کپڑا لیتی ہے جو- جو اُس نمونے کو بہترین عملی صورت دے سکے۔ کیا یہ درست ہے؟ چونکہ یہ وہی چیز ہوتا ہے، اِس لیے وہ اُسے اِس طرح یا اُس طرح، نیچے پھیلاتی ہے۔ پھر وہ اپنی قینچی لیتی ہے اور اُسے کاٹتی ہے۔ اب دیکھیں، پھر اُس میں سے جو بچ جاتا ہے ''بقیہ کہلاتا ہے۔'' ٹھیک ہے۔ اب، یہ نمونہ کیا ہے؟ یہ کیسے علم میں آیا؟ اُسی سے......اُس جگہ سے جہاں سے خاتون نے اُسے کاٹنے کا انتخاب کیا۔

(185) خُدا، اپنے پیشگی علم کے مطابق آغاز ہی سے انجام کو جانتا تھا، بنائے عالم سے پیشتر فیصلہ کیا، کہ وہ کہاں سے کاٹے گا۔ وہ عیسو اور یعقوب میں فرق جانتا تھا۔ وہ گنہگار اور راستباز کے مابین فرق سے آگاہ تھا۔ وہ ہر فرق کا علم رکھتا تھا۔ وہ ہر دِل کے محرک کو جانتا تھا، اِس لیے اُس نے بنائے عالم سے پیشتر ہمیں چُنا اور ہمارے نام برّہ کی کتابِ حیات میں درج کیے: اور اُس برّہ کا بھی جو ذبح ہونے کو تھا (اور اُس کے ذبح ہونے سے پہلے ہی ہمارے نام لکھ دیئے)، اور بائبل کہتی ہے کہ مسیح وہ برّہ تھا جو بنائے عالم سے پیشتر ذبح کیا گیا۔ اور ہمارے نام اُس وقت اُس کی کتاب میں درج کیے گئے جب- جب اُسے ذبح ہونے والے برّے کے طور پر چُنا گیا، اور ہمیں ایسے اشخاص کے طور پر منتخب کیا گیا جن کی خاطر اُسے ذبح ہونا تھا۔ اِسے سمجھ گئے؟

(186) اب، یہ تمام کنواریاں ہیں۔اب، یہ چھوٹا سا بقیہ ہے، جسے ضائع نہیں ہونا۔اوہ، ہرگز نہیں۔ بلکہ عورت اُسکو، سنبھال کر رکھ لیتی ہے،اور اُسکو کسی اور چیز کے بنانے میں استعمال کر سکتی ہے۔ سمجھے؟ لیکن یہ اُس لباس میں استعمال نہیں ہوگا، یہ کلیسیا ہے جو کاٹ کر الگ کر دی گئی۔اب، اُنھیں عدالت سے دوچار ہونا پڑیگا (یعنی مصیبت کے ایام میں سے گزرنا پڑیگا)، یہ بقیہ ہے۔کیا اب آپ اِسے سمجھ گئے؟

(187) یہاں پر کلیسیا، گھر میں داخل ہوتی ہے،وہ گھر داخل ہوتی ہے۔یہاں پیچھے چھوڑا ہوا بقیہ ہے۔یہاں ایک لاکھ چوالیس ہزار، یہودی بھی ہیں جو کوہِ صیون پر ہیں۔تین مختلف دُلہنیں نہیں ہیں۔ اہا! بلکہ دُلہن ہے؛ بقیہ ہے؛اور ایک لاکھ چوالیس ہزار ہیں۔ یقیناً۔ میں سمجھتا ہوں، یوحنا کوئی چیز کھا نہیں رہا تھا بلکہ یہ رُوحُ القُدس کی غذا تھی، اِس لیے وہ بالکل ٹھیک تھا،اور اُس سے کوئی غلطی نہ ہوئی۔ سمجھے؟اور-اور وہ وہاں ہیں۔

(188) اب،آپ میں سے کتنے لوگ جانتے ہیں کہ بائبل کے مطابق، اب زمانوں کے آخر میں ''مقدسین دُنیا کا انصاف کرینگے''؟ پولُس نے یہ کہا تھا۔آیئے اب دانی ایل کی- کی کتاب میں چلیں اور وہاں سے سفید تخت کو سمجھیں۔ہم اِسے مکاشفہ سے بھی حاصل کر سکتے ہیں لیکن میں اِسے دانی ایل میں سے تلاش کرنا چاہتا ہوں، کیونکہ یہ ایک ہی بات ہے۔دانی ایل 7،اور وہاں ہم سفید تخت کی- کی عظیم عدالت کو دیکھیں گے۔آیئے دانی ایل 7 باب کی 8 ویں آیت سے شروع کریں:

میں نے اُن سینگوں پر غور سے نظر کی،اور، کیا دیکھتا ہوں کہ اُن کے درمیان سے ایک اور چھوٹا سا سینگ نکلا، جس کے آگے پہلوں میں سے تین سینگ جڑ سے اکھاڑے گئے :(اب دیکھیں،اب ،ہم جانتے ہیں کہ ہم یہاں روم میں ہیں۔سمجھے؟) اور، کیا دیکھتا ہوں، کہ اُس سینگ میں......انسان کی سی آنکھیں ہیں،(اب، یاد رکھیں کہ اِس سینگ نے تاج حاصل نہیں کیا تھا، یہ بہت چالاک تھا۔ باقی سینگ حیوانوں میں تبدیل ہو گئے تھے۔یہ چالاک تھا، یہ ایک انسان تھا، یعنی بُت پرست کی بجائے پوپ تھا،آپ سمجھ گئے۔)اور ایک منہ ہے جس سے گھمنڈ کی باتیں نکلتی ہیں۔

(189) اب 9 ویں آیت پر،غور کیجئے:

میرے دیکھتے ہوئے تخت لگائے گئے،(یہ تمام غیر قوم بادشاہتوں کا اختتام ہے۔نبی کلام کر رہا ہے۔اب یاد رکھیں، کہ اُس نے جو کچھ کہا اُس آخری بات تک پوری طرح وقوع میں آیا ہے، ہم

جانتے ہیں کہ جو کچھ ہم بیان کر رہے ہیں یہ ہماری تواریخ سے ہے۔)......اُسکا......لگائے-لگائے گئے، اور قدیم الایام بیٹھ گیا، اُس کا لباس برف سا سفید تھا، (آپکو علم ہے ایک رات رویا میں یہ کون نظر آیا تھا؟ یسُوع تھا۔) اور اُس کے سر کے بال......خالص اون کی مانند تھے: اُس کا تخت آگ کے شعلہ کی مانند تھا، اور اُس کے پہیے جلتی آگ کی مانند تھے۔

اُس کے حضور سے ایک آتشی دریا جاری تھا: ہزاروں ہزار اُسکی خدمت میں حاضر تھے، (یہاں کلیسیا اُس کے ساتھ دوبارہ نظر آ رہی ہے، سمجھے۔)......اور لاکھوں لاکھ اُس کے حضور کھڑے تھے: (یہاں دُلہن اُوپر آ رہی ہے، اور باقی دُنیا ہے۔) عدالت ہو رہی تھی اور کتابیں کھلی تھیں۔

......عدالت ہو رہی تھی اور کتابیں کھلی تھیں۔

میں دیکھ ہی رہا تھا کہ اُس سینگ کی گھمنڈ کی باتوں کی آواز کے سبب سے: میرے دیکھتے ہوئے وہ حیوان مارا گیا، اور اُس کا بدن ہلاک کر کے، شعلہ زن آگ میں ڈالا گیا۔

اور باقی مُردوں کی، سلطنت بھی اُن سے لے لی گئی-......(میرا مطلب ہے)...... باقی حیوانوں کی (میرا مطلب یہ ہے)، سلطنت بھی اُن سے لے لی گئی: لیکن وہ ایک زمانہ اور ایک دور زندہ رہے۔

(190) اب، عدالت ہو رہی تھی اور کتابیں کھلی ہوئی تھیں۔ یہ اُسوقت کی بات ہے جب دُلہن، یعنی برگزیدہ کلیسیا واپس آتی ہے اور عدالت ہوتی ہے......جو کلیسیا اُوپر اُٹھائی جائیگی وہ ساڑھے تین سال بعد واپس زمین پر آئیگی، اور اِسوقت کے بعد......جیسا کہ مکاشفہ میں اِس کا بیان کیا گیا ہے، اور-اور کہا گیا ہے کہ ''باقی مُردے ایک ہزار سال تک زندہ نہ ہوئے۔'' آپ میں سے، کتنوں نے یہ بات پڑھی ہے؟ بہتوں نے، بہتوں نے پڑھی ہے۔ ''ایک ہزار سال تک زندہ نہ ہوئے۔'' یسُوع دُلہن، بلکہ اپنی دُلہن کیساتھ واپس آتا ہے۔

(191) اب یاد رکھیں، کہ جیسا میں نے پہلے کہا، ہر چیز تین میں ہے۔ یسُوع کی آمد بھی تین مرتبہ ہے: پہلی آمد میں، وہ اپنی دُلہن کو نجات دینے کیلئے آیا؛ دوسری آمد میں، وہ اپنی دُلہن کو لینے کیلئے آتا ہے۔ جیسے محبت کے تعلق کی طرح، رات کے وقت پوشیدگی میں اُس کے پاس آتا ہے، اور اُسے دُنیا سے دور لے جاتا ہے، ''تا کہ ہوا میں اُڑ کر اُس کا استقبال کرے۔'' دیکھیں، یہ خُداوند کی پوشیدہ آمد ہے۔ دوسری آمد میں، وہ اپنی دُلہن کو حاصل کرنے آتا ہے۔ پہلی بار، اُسے نجات دینے کیلئے: دوسری

بار، اُسے حاصل کرنے کیلئے؛ اور تیسری بار، اُس کے ساتھ، بادشاہ اور ملکہ کے طور پر رہنے کیلئے!

(192) اور یہاں وہ قوموں کی عدالت کرنے کیلئے واپس آتا ہے۔ پولُس نے کہا، ''کیا تم آپس کے جھگڑوں کا فیصلہ کرانے عدالت میں جاتے ہو؟ کیا اِن چھوٹی چھوٹی باتوں کا فیصلہ تم خود نہیں کر سکتے، کیا تم نہیں جانتے کہ مقدس لوگ دُنیا کا انصاف کرینگے؟'' یہی وہ عدالت ہے جو مسیح اور اُس کے مقدسین کو سونپی گئی ہے؛ یہ انصاف کا اختیار رکھنے والے ہیں، یہاں مسیح تخت پر بیٹھا ہے۔ یہاں دُلہن، انصاف کے اختیار کیساتھ بیٹھی ہے۔

(193) یہاں یہ اُوپر آتے ہیں۔ کتابیں کھولی گئیں، اور پھر ایک اور کتاب کھولی گئی یعنی کتابِ حیات۔

(194) اب، پہلی کتاب گنہگار کی کتاب، تھی جسے دور کر دِیا گیا۔ ٹھیک ہے۔ وہ آغاز ہی سے مجرم ٹھہرایا گیا ہے۔ یہاں- یہاں وہ بکریاں ہیں۔ اُس کیلئے کوئی موقع نہیں ہے، دیکھیں، وہ آغاز ہی سے گنہگار رہے۔ ٹھیک ہے، اب، اُسے دور کیا جاتا ہے۔

(195) اور بھیڑوں کو، عدالت میں کھڑا ہونا پڑا۔ اُنکی عدالت کی گئی، مقدسوں نے اُن کا انصاف کیا۔ خُدا غیر منصف نہیں ہے۔ اگر ہمارے ملک میں بُت پرست ہوں، اور ہم امریکہ میں آٹھ یا دس ملین ڈالر سے مقبرہ تعمیر کریں لیکن اُن بُت پرستوں تک پیغام لے کر نہ جائیں، تو خُدا ہمیں اِس کا ذمہ دار ٹھہرائے گا، لیکن اُنھیں چھوڑ دے گا۔ یقیناً! خُدا نا انصاف نہیں ہے۔

(196) آپ- آپ لوگ جو یہاں ہیں، اگر آپ نے پہلے اُسے کبھی نہ دیکھا ہوتا، تو آپ- آپ اِس کے ذمہ دار ٹھہرائے نہ جاتے، لیکن اب آپ ذمہ دار ہیں! آپ سمجھے؟ آپ سب اِسکے ذمہ دار ہیں......اور ہم اِس پیغام کو لینے کے ذمہ دار ہیں، آپ اِسکے ذمہ دار ہیں خواہ آپ اِسکو سُنیں یا نہ سُنیں۔

(197) اب، وہ لوگ اُٹھیں گے، یعنی بُت پرست جو مقبرے کی پوجا کرتے ہیں۔ وہ اِس کے علاوہ کوئی اچھا کام نہیں جانتے۔ وہ اُس کے متعلق کچھ بھی نہیں جانتے۔ خُدا نا انصاف نہیں ہے، جب تک اُنھیں موقع نہیں دِیا جاتا تب تک خُدا اُنھیں مجرم نہیں ٹھہرائے گا۔ اور اُنکو ایک جگہ دی جائے گی۔

(198) اور یوں کلیسیا میں، پہلے کلیسیائی زمانے سے لیکر موجودہ زمانے تک، یعنی افیسوں سے- سے لیکر موجودہ تک، پیغام، یعنی مسیح کا سچا پیغام موجود تھا جیسا وہ آغاز سے تھا، (جیسے رُوح القُدس کا بپتسمہ، قدرت، مُردوں کا زندہ کیا جانا، غیر زبانیں بولنا، زبانوں کا ترجمہ کرنا، شفا کی نعمت، خُداوند

یسُوع کے نام میں بپتسمہ، وہ سب باتیں جو اُس نے سکھائی تھیں)، ہر ایک جس نے اِن چیزوں کی پیری کی اُس دُلہن میں انصاف کرنے والے کی حیثیت سے کھڑا ہوگا۔

(199) جیسے کسی کا مقدمہ آئیگا: ''تم نے فلاں فلاں جگہ پر عبادت کرائی تھی، کیا تم نے اُسے بتایا تھا؟''

(200) اب اٹارنی: ''جی ہاں، میں نے اُسے بتایا تھا۔'' یہ کتاب میں لکھا ہے، آپ اُس سے انکار نہیں کر سکتے، حتیٰ کہ ہمارے خیالات بھی اُس میں مندرج ہیں۔ سمجھے۔ آپ اُس کا انکار نہیں کر سکتے۔ ''جی ہاں، میں نے اُسے بتایا تھا کہ اُسے بپتسمہ لینا چاہیے۔''

''وہاں جیفرسن ویل میں، ٹیبر نیکل میں؟''

''جی ہاں، جناب، میں- میں......آپ......''

(201) ''ہاں، یہ کتاب میں لکھا ہوا ہے، تم نے اُنھیں بتایا تھا کہ اُنھیں ایسا کرنا چاہیے۔ اُنھوں نے کلام میں سے بھی تلاش کر کے دیکھ لیا کہ یہ بات درست تھی، لیکن اُنھوں نے ایسا نہ کیا۔''

(202) ''اے بدکردارو، مجھ سے دور ہو جاؤ، میں تمہیں جانتا تک نہیں۔'' سمجھے؟

(203) یہی وہ مقام ہے جہاں وہ بکریوں کو بھیڑوں سے جُدا کرتا ہے، آپ دیکھیں، کچھ کو دائیں طرف اور کچھ کو بائیں طرف کھڑا کرتا ہے۔ یہاں آپ کے پھر تین گروہ بن جاتے ہیں۔

(204) لیکن، یہ گروہ دوسرے گروہ، یعنی دُلہن کیساتھ کبھی شامل نہ ہوگا۔ اور، آپ غور کیجیے، کہ دُلہن اپنے دُلہا کیساتھ ہیکل کے اندر ہے۔ باقی مزدور ہیں اپنی شان وشوکت کا سامان اُسکی بادشاہی میں لاتے ہیں، لیکن دُلہن ہر وقت اپنے دُلہا کیساتھ رہتی ہے۔ باقیوں کو کبھی اُس جیسی حیثیت حاصل نہ ہو سکے گی؛ وہاں وہ، خدمت کا کام کریں گے، اور اُنھیں نکالا نہیں جائیگا، کیونکہ اُس نے اُن بھیڑوں کو بکریوں سے جُدا کیا۔ لیکن وہ......

(205) لیکن جو بکری ہے وہ اِن باتوں کو نہیں سمجھ سکتا، اُس نے کبھی اِس کی پرواہ نہیں کی۔ وہ بکری تھا، اور بکری ہونے پر مطمئن رہا، اِس لیے وہ بکری کی حیثیت سے مرا اور یہی اُسکا انجام تھا۔ کام ختم ہو گیا، سمجھے؟

(206) لیکن بھیڑ، اگر وہ......اگر خُدا اِس چیز کو لیتا ہے کہ میں وہاں بُت پرست قوم کیساتھ کھڑا تھا جنھوں نے کبھی یہ بات سُنی نہیں تھی۔ پس آپ کو لوگوں کے آگے انجیل کی منادی کرنی ہے......

(207) مجھے کھڑا ہونا ہوگا۔کیا آپ کو کچھ ہی عرصہ پہلے کی عظیم رویا یادنہیں ہے جو خُدا نے مجھے دِکھائی، جب مجھے اُن لوگوں کے ساتھ کھڑا ہونا پڑااور- اور میں اُن کا ذمہ دار تھا؟ میں نے وہاں اُن لاکھوں لوگوں کو کھڑے دیکھا، میں نے کہا،''کیا یہ سب برنہم ہیں۔''

اُس نے کہا،''نہیں۔''اُس نے کہا،''یہ تیری منادی سے تبدیل ہونے والے لوگ ہیں۔''

میں نے کہا، میں- میں نے کہا،''میں یسُوع کو ملنا چاہتا ہوں۔''

اُس نے کہا،''ابھی نہیں۔اُس کی آمد سے پہلے ایک وقت ایسا آئیگا۔لیکن پہلے وہ تیرے پاس آئیگا اور جس کلام کی تو نے منادی کی اُس سے تیری عدالت ہوگی، اور یہ لوگ اُسی کلام پر کھڑے ہیں۔''

میں نے کہا،''کیا سب کو ایسا ہی کرنا پڑیگا؟ کیا پولُس کو بھی کھڑا ہونا پڑیگا۔''

اُس نے کہا،''ہاں، پولُس بھی، اپنے گروہ کیساتھ جسکے آگے اُس نے منادی کی کھڑا ہوگا۔''

میں نے کہا،''میں نے بھی اُسی پیغام کی منادی کی ہے جسکی منادی اُس نے کی۔''

(208) اور اُن لاکھوں لوگوں نے ہاتھ بلند کر کے کہا،''ہم اُسی پر کھڑے ہیں!''یہ آپ کا مقام ہے، آپ سمجھے، ٹھیک وہاں کھڑے ہوں گے! جی ہاں۔اُنھوں نے کہا،''پھر ہم اکھٹے ہو کر ایک ایسے بدن کیلیئے زمین کی طرف واپس جائینگے، تا کہ ہم کھا پی سکیں، اور نہ ختم ہونے والے ادوار میں اکھٹے رہیں گے۔''یہ خُداوند کی آمد ہے۔ٹھیک ہے۔

(209) اب، صرف ایک منٹ۔اب، جیسا کہ......ہم ختم کرنے کے قریب ہیں، کیونکہ تقریبا ......اب ہمارے بھائی کے بپتسمے دینے کی عبادت کا وقت ہو رہا ہے، یا وہ جس بھی نوعیت کی عبادت کرنا چاہتے ہیں۔

(210) ٹھیک ہے، اب، اِس کلیسیائی زمانہ کے دوران دیکھیں۔اوہ، یہاں بہت خوبصورت بات ہے۔ مجھے یہ بہت پسند ہے۔اِن کلیسیائی زمانوں کے دوران، ملتی جلتی دو رُوحیں اکٹھے کام کرتی رہی ہیں؛ ایک تنظیمی روح ہے، اور دوسرا پاک رُوح ہے۔اور یسُوع نے کہا،''کہ وہ اتنی ملتی جلتی ہونگی کہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کر لیں۔''آئندہ ہونے والی عدالت کیلیئے یہ دونوں رُوحیں اپنے اپنے لوگوں پر نشان لگا رہی ہیں۔شیطان نے دعویٰ کیا تھا کہ......وہ مسیح کی نسبت زیادہ لوگ حاصل کریگا، اور اُس نے کیے ہیں۔اب، اِسے حقیقی معنوں میں دیکھیئے، حقیقی توجہ کیساتھ دیکھیئے جبکہ ہم اِسکی

تہہ تک پہنچنے والے ہیں: اِس کی۔ اِس کی نسبت، وہ زیادہ لوگوں پر نشان کرے گا۔

(211) بہت سے لوگ حوا کی مانند ہیں۔ حوا طویل عرصہ تک ایک ہی مقام پر ٹھہری رہی اور دھوکا کھا گئی۔ اگر وہ رُک نہ گئی ہوتی، تو کبھی دھوکا نہ کھاتی۔ لیکن حوا رُک گئی تھی، اور جب وہ رُک گئی، تو اِسی بات نے اُسے دھوکے میں مبتلا کرنے کا سبب پیدا کیا۔ آگے بڑھنے کی بجائے...... کیا آپ۔ آپ پوری طرح میری بات سمجھ۔ سمجھ رہے ہیں؟ سُنیں! حوا کے دھوکا کھانے کا سبب یہ تھا...... آیئے مل کر کہیں، تاکہ مجھے یقین ہو آپ سمجھ گئے ہیں۔ [بھائی برنہم اور جماعت مل کر کہتے ہیں۔ ایڈیٹر۔] ''حوا کے دھوکہ کھانے کی وجہ یہ تھی، کہ اُس نے خُدا کے پورے کلام کو اپنے پاس نہ رکھا۔'' شیطان نے اُس کے سامنے کلام کا تذکرہ کیا، لیکن اُس نے حوا سے پوری سچائی بیان نہ کی۔ اور نہ ہی وہ اپنی تنظیم کے سامنے ایسا کرتا ہے۔ سمجھے؟ حوا کلام کے کچھ حصہ کیساتھ طویل عرصہ تک ٹھہری رہی، لیکن پورے کلام کو حاصل نہ کیا۔

(212) آج بھی یہی معاملہ ہے، سوئی ہوئی کنواری کلام کے ایک حصہ کو پکڑ کر عرصہ تک ٹھہری رہی لیکن پورے کلام کو حاصل کرنے کی سعی نہ کی۔ دھوکے میں آئی ہوئی کلیسیا طویل عرصہ تک کلام کے کچھ حصہ پر اکتفا کیئے رہی لیکن پورے کلام کو حاصل کرنے کا قصد نہ کیا، حالانکہ وہ بڑے مخلص اور دیانتدار لوگ تھے۔ حوا نے دھوکا کھایا! بائبل کہتی ہے، ''وہ فریب کھا گئی۔''

(213) آدم نے دھوکا نہیں کھایا تھا۔ آدم پوری طرح جانتا تھا کہ وہ غلط کر رہا تھا؛ لیکن اُس کی بیوی، جو کام کر رہی تھی وہی کچھ کرنے کیلیئے، اُس نے آدم کو ممنوعہ کام کرنے پر۔ پر مجبور کیا۔ کیوں، اسلیئے کہ وہ ایک مرد تھا، دیکھیں، اور۔ اور اُسے ایسا کرنا پڑا...... دیکھیں، آپ یہ مسئلہ سمجھتے ہیں۔ وہ جانتا تھا کہ وہ غلط کر رہا تھا، لیکن حوا کا خیال تھا کہ وہ درست کر رہی تھی۔

(214) اوہ، کیا آپ نہیں سمجھتے؟ اسلیئے پولُس نے کہا عورت کو انجیل کی منادی نہیں کرنی چاہیے۔ جی ہاں۔ کیونکہ وہی۔ وہی تھی...... وہ عورت ہی تھی جس نے دھوکا کھایا۔ ''میں اجازت نہیں دیتا کہ عورت سکھائے، یا مرد پر حکم چلائے، بلکہ چپ چاپ رہے۔'' سمجھے؟ کیونکہ۔ کیونکہ پہلے آدم بنایا گیا، اُس کے بعد حوا۔ اور آدم نے فریب نہیں کھایا، بلکہ عورت نے فریب کھایا، اور گناہ میں پڑ گئی۔'' اور کہا، ''اِس کے باوجود، اب، وہ کھوئی ہوئی نہیں ہے؛ لیکن اولاد ہونے سے نجات پائے گی (یعنی اگر اُس کا شوہر ہو)، اور وغیرہ وغیرہ، بشرطیکہ، وہ اِیمان اور محبت اور پاکیزگی اور پرہیزگاری کیساتھ قائم رہے، تو

وہ نجات پائیگی۔لیکن اُسے تعلیم سکھانے یا مرد پر حکم چلانے کی اجازت نہیں دی!'' سمجھے؟ پولُس نے کہا،''تم ایسا نہ کرو!''اوراب، میں سمجھتا ہوں کہ خُدا کا رُوح مجھ میں ہے،'' اُس نے کہا۔

(215) اُنھوں نے کہا،''کیوں، پھر......کیوں،نبیوں نے اپنی نبوتوں میں ہمیں بتایا ہے کہ ہمیں 'منادی کرنی چاہیے؟'''

(216) اُس نے کہا،''کیا؟ خُدا کا کلام تم میں سے نکلا،یا صرف تم ہی تک پہنچا ہے؟ اگر کوئی اپنے آپ کو نبی یا رُوحانی سمجھے،تو وہ یہ جان لے کہ جو باتیں میں تمہیں لکھتا ہوں خُداوند کے حکم ہیں۔'' سمجھے؟ یہ سچ ہے۔وہ جانتا تھا کہ وہ کس چیز کے متعلق بات کررہا تھا۔

(217) لیکن اُس نے کہا،''اور اگر کوئی نہ جانے تو نہ جانے۔'' یہ بات ہے۔اگر وہ–وہ اِس کلام کو نہ سُنے،تو اُسے چلتے رہنے دو،ٹھیک ہے،اُس نے اپنا رُخ سیدھا نیچے پرنالے کی طرف کر رکھا ہے۔دیکھیں بس آگے بڑھیں۔'' لیکن یہاں،دورُوحیں کام کررہی ہیں۔

(218) یہی وجہ ہے۔کہ اُنھوں نے عورتوں کو پولیس میں بھرتی کرلیا ہے،اور وہ گلیوں میں گشت کرتی پھررہی ہیں۔یہ امریکی پرچم کی توہین ہے،کہ مائیں گلیوں میں گشت کررہی ہیں۔جبکہ ہزاروں مرد بےروزگار پھررہے ہیں! کیوں،اِس لیے کہ یہ عورت کی حکومت ہے،عورت کو یہ مقام حاصل ہے، اور عورت غالب ہوجائیگی۔یہ عورت کی پوجا ہے۔یہ کیتھولک اصولوں کی رُوح کام کررہی ہے،کہ عورت کو دیوی کی طرح پوجا جارہا ہے۔بالکل یہی......بات پوری ہورہی ہے،کیا آپ اِس ترتیب کو دیکھ نہیں رہے؟

(219) خُدا نے مرد کو بیوی یعنی حقیقی بیوی دی،تو اِس سے بہتر کوئی اور چیز نہ تھی جو وہ اُسے دے سکتا۔لیکن جب وہ اِس سے ہٹ کر کچھ اور حاصل کرتی ہے،تو وہ–وہ اپنے مقام سے دور ہوجاتی ہے۔ یہ بالکل سچ ہے۔خُدا کا کبھی یہ ارادہ نہیں تھا کہ عورت ایسے مقامات حاصل کرے یا اُن میں سے کوئی ایسے کام کرے۔یہ عورتیں،آپ کو......انھیں بچوں کو جنم دینا اور اُن کی پرورش کرنی چاہیئے۔وہ سب، اپنے چھوٹے بچوں کیلئے مناد ہیں،جب وہ گھروں میں بچوں کی پرورش کرتی ہیں،تو وہ پاسبانی کے فرائض انجام دیتی ہیں۔ٹھیک ہے۔

(220) اب،دورُوحیں،زیادہ تر ایک جیسی ہیں۔جیسے حوا تھی،اور تقریباً......کیوں،شیطان،اُس نے کہا،''خُدا نے یوں کہا ہے......''

''جی ہاں۔''

''خُدا نے یوں کہا ہے......''

''جی ہاں، یہ سچ ہے۔''

''خُدا نے یوں کہا ہے......''

''جی ہاں۔''

(221) ''خُدا نے یوں کہا ہے، لیکن، اوہ، اگر ہم 'باپ، بیٹے، اور رُوح القُدس' کے نام میں بپتسمہ لیں تو وہ یقیناً ہمیں مجرم نہیں ٹھہرائے گا۔ کیا ایسا ہی نہیں ہوگا؟'' آپ ریا کار ہیں! جی، جناب۔ خُدا نے کبھی ایسا نہیں کہا تھا!

(222) یہ بات کسی طرح ممکن نہیں ہے۔ یہ موت ہے! ایسی بات کہیں بھی نہیں ہے! مجھے بتائیے کہ ''باپ، بیٹا، اور رُوح القُدس'' نام کب ہے۔ ایسا کوئی نام نہیں ہے، یہ تو مردہ ہے! یہ نام کب سامنے آیا؟ سردیس کی ''مردہ'' کلیسیا میں۔ اسلیئے ایسی کوئی چیز نہیں ہے! ''تُو نے ایک نام اپنا لیا ہے کہ تو 'زندہ ہے،' اور تو اپنے آپ کو 'مسیحی کلیسیا کہتی ہے،' لیکن تو ہے مردہ!'' یہ سچ ہے، اسلیئے، ''باپ، بیٹے اور رُوح القُدس کے نام جیسی کوئی چیز نہیں ہے۔''

''اوہ، اچھا، کیا اِس طرح بہتر نہیں ہوگا؟''

(223) یہ بہتر نہیں ہوگا، پولُس نے کہا یہ بہتر نہیں ہوگا؛ اُس نے کہا تھا، ''کیا تم نے اِیمان لاتے وقت رُوح القُدس پایا؟''

''ہم نے سُنا بھی نہیں......''

(224) کہا، ''پس تم نے کس کا بپتسمہ لیا؟'' اُس نے کہا، ''آؤ اور یسُوع مسیح کے نام میں دوبارہ بپتسمہ لو!'' اُس نے کہا، ''اگر آسمان کا کوئی فرشتہ بھی، اِس کے علاوہ کچھ اور سکھائے، تو ملعون ہو!''

(225) یہ سچائی ہے! میں صرف اِسے بیان کرنے کا ذمہ دار ہوں۔ آپ جانتے ہیں، کہ یہ صرف آپ کیلیئے ہی بیان نہیں کیا جاتا، بلکہ اِن ٹیپوں کے وسیلے میں اوروں سے بھی مخاطب ہوتا ہوں، سمجھے، کیونکہ میں جانتا ہوں کہ یہ (ہر جگہ) جاتی ہیں، چنانچہ یہ بات ہے۔ یہ سچ ہے۔ کیا یہ نہیں......

(226) حوا نے دھوکا کھایا، کیونکہ اُس نے کلام کے کچھ حصے کو تھامے رکھا۔ موآب نے فریب

کھایا۔سوئی ہوئی کنواری نے دھوکا کھایا۔کلیسیا نے دھوکا کھایا۔تنظیموں نے دھوکا کھایا ہے۔سمجھے؟

(227) کلام کیساتھ کھڑے رہیں! صرف یہی طریقہ ہے۔ٹھیک اِسکے ساتھ کھڑے رہیں، اِس سے ہٹ کر اِدھر اُدھر نہ جائیں۔ٹھیک اِس کیساتھ کھڑے رہیں، اور جیسے خُدا نے کہا اُسی طرح کیجئے۔ اِس کی پرواہ نہ کیجئے کہ کوئی کیا کہتا ہے، خُدا کے طریقہ پر قائم رہیں۔

(228) اب، سوئی ہوئی کنواری نے، اپنا مقام چھوڑ دِیا، ہم اِس بات سے آگاہ ہیں۔وہ عدالت سے دوچار ہوتی ہے۔اور اگر اُس نے کبھی سچائی کو سُنا تھا، تو وہ مجرم ہے۔یہ سچ ہے۔جس مقام پر آپ نے یسُوع کو چھوڑا تھا اُس کے علاوہ وہ آپ کو اور کہیں نہ ملے گا۔

(229) یہوداہ اُوپر آسکتا تھا...... یاد رکھیں! ''سوئی ہوئی کنواریاں' آپ کہتے ہیں' کیا اُن کو شیطان نے اُبھارا تھا'؟'' 'یقیناً!'' کیا پھر بھی وہ پاک تھیں؟'' جی ہاں، جناب۔یہوداہ ایسا ہی تھا؛ وہ نجات یافتہ، اور مقدس تھا، الٰہی شفا کی منادی کرتا تھا، بدرُوحوں کو نکالتا تھا۔کیوں، وہ سیدھے راستے پر تھا، اُس کے پاس وہی کچھ تھا جو دوسروں کے پاس تھا۔لیکن جب پنتِکوست کا وقت آیا، تو وہاں اُس نے اپنا رنگ دِکھایا۔اُس نے رُوحُ القُدس کو حاصل نہ کیا، وہ اُلٹے قدموں پھر گیا اور خُداوند یسُوع کا انکار کر دِیا۔یہی کچھ کلیسیاؤں نے کیا۔جب پنتِکاسٹل برکات کا وقت آیا، تو وہ اُس سے دور ہو گئیں۔ اوہ، اے جماعت، کیا آپ یہ نہیں دیکھتے؟

(230) اوہ، اب آج رات چوٹی کا عظیم پتھر ہے۔لیکن ایک لمحہ ٹھہریئے، میرا خیال ہے کہ ابھی ہمیں تھوڑا اور وقت صرف کرنا ہے، میں ایک اور بات کا ذکر کرنا چاہوں گا۔پس میں...... آپکے سامنے حیوان کو-کو بیان کرنا چاہتا ہوں۔آئیں ذرا ایک منٹ کیلئے، مکاشفہ 13 میں، حیوان کے نشان کو دیکھیں۔مکاشفہ 15:13، اِسکو پڑھ کر دیکھتے ہیں...... یہ کیا کرنے والا ہے۔مکاشفہ۔15:13:

اور اُسے اُس حیوان کے بُت میں رُوح پھونکنے کا اختیار دِیا گیا...... (اب دیکھیں، یہ، ''پروٹسٹنٹ کلیسیاؤں کے متعلق ہے، پروٹسٹنٹ کلیسیائیں۔'')

(231) اُنھوں نے بُت بنایا، اور اُسے اختیار دِیا گیا: پروٹسٹنٹ کلیسیائیں۔کونسل آف چرچز کے-کے ذریعے، ایک جگہ تیار کر رہی ہیں جہاں تمام پروٹسٹنٹ کلیسیاؤں کی رفاقت متحد ہو پائیگی۔ آپ میں سے کتنوں نے اُس وسیع متحدہ عمارت کے متعلق سنا یا پڑھا ہے، جسے وہ دنیا کی کلیسیاؤں کے لیے حاصل کر چکے ہیں؟ یقیناً۔سمجھے؟ وہ وہاں...... اقوامِ متحدہ کی طرح کا، ادارہ بنا رہے ہیں، جس میں

قومیں شامل ہیں۔ اور وہ سب، اُن میں سے ہر ایک اُس میں شامل ہیں، یہاں تک کہ اسمبلیز آف گاڈ والے بھی شامل ہیں۔ وہ سب وہاں موجود ہیں! دیکھیں، وہ وہاں موجود ہیں۔ یہ کتے کا کتے کو کھانا ہے۔ ''جیسے سورنی دلدل کی طرف، اور کتا اپنی قے کی طرف لوٹتا ہے،'' اُسی طرح واپس جا رہے ہیں (یقیناً!) وہ تقریباً اپنے بشارتی کام کی نفی کر رہے ہیں۔ اور اب آپ لوگ بھی، بڑا بننا چاہتے ہیں، آپ بھی باقی دُنیا کی طرح عمل کرنا چاہتے ہیں، جیسے اسرائیل نے بادشاہوں کو دیکھا تو کہا ''ہمیں بھی ایک بادشاہ دِیا جائے۔ سمجھے؟

اور اُس...... حیوان کا بُت بناو، تا کہ حیوان کا وہ بُت بولے بھی، اور جتنے...... اُس کی پرستش نہ کریں......

(232) حیوان کا یہ بُت، کیتھولک نہیں، ''بلکہ پروٹسٹنٹ تنظیم ہے۔'' یہ امریکہ ہے جس کی بات اُس نے یہاں کی ہے، آپ سمجھے، کیونکہ یہ 13 واں باب امریکہ کے متعلق ہے، یعنی وہ حیوان جو خشکی میں سے نکلا...... دیکھئے، باقی تمام حیوان سمندر میں سے نکلے، جس کا مطلب ''اُمتیں اور لوگوں کے گروہ ہیں۔'' مگر یہ حیوان، جو برّے کی طرح تھا، خشکی میں سے نکلا جہاں کوئی لوگ نہ تھے: اِس کے دو سینگ تھے، اور اژدہا کی طرح بولتا تھا۔ اُنھوں نے یورپ میں حیوان کا بُت بنایا، اور یہاں پر اُس کی چھاپ کو مقرر کیا۔ ایک کونسل بنائی...... جس نے تمام کلیسیاؤں کو متحد کر دِیا جس سے پروٹسٹنٹ رفاقت وجود میں آئی، اور پھر اُنھوں نے دیگر کلیسیاؤں کو مجبور کر دِیا، تا کہ وہ اُس حیوان کی چھاپ کو حاصل کیے بغیر خرید و فروخت نہ کر سکیں۔

(233) اب دیکھئے کہ یہاں کیا ہوتا ہے:

اور اُس نے سب، چھوٹے ...... بڑوں، دولت مندوں...... اور غریبوں، آزادوں، اور غلاموں کے دہنے ہاتھ، یا اُن کے ماتھے پر ایک چھاپ کرا دِی:

تا کہ اُس کے سوا، جس پر...... نشان یعنی، اُس حیوان کا نام، یا اُس کے نام کا عدد نہ ہو کوئی خرید و فروخت نہ کر سکے۔

حکمت کا یہ موقع ہے۔ جو سمجھ رکھتا ہے وہ اِس حیوان کا عدد گن لے: کیونکہ یہ...... آدمی کا عدد ہے؛ اور اُس کا عدد چھ سو چھیاسٹھ ہے۔ (جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ یہ کون ہے: یہ روم کا کلیسیا اختیار: یعنی پوپ ہے۔)

(234) میں خود وہاں گیا تھا اور اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا، آپ اُسکے مقام کو، جانتے ہوں گے (وہ مقام جہاں، اُس کا تخت رکھا ہے) کیتھولک زمانہ کے آغاز ہی میں، اُنھوں نے بونی فیس، سوئم کو وہاں رکھا تھا۔ اور اُس کے اُوپر وکیرئیس فلی ڈائی کے الفاظ لکھے ہیں جس کا مطلب ہے ''خُدا کے بیٹے کا قائم مقام'' ڈائی، ڈائی کا مطلب ہے ''خُدا،'' سمجھے۔ دیکھیں، ''خُدا کے بیٹے کی جگہ پر ہونا۔'' دوسرے لفظوں میں، ''وہ زمین پر بالکل خُدا کے بیٹے کے طور پر بیٹھا ہے،'' دیکھیں، ''بائبل کو تبدیل کرنے کے تمام اختیارات کا حامل ہے،'' یا کوئی بھی چیز جسے وہ چاہے تبدیل کر سکتا ہے۔ اِسلیئے ''وہ 'سلام مریم پڑھتے ہیں'!'' پوپ کیا کہتا ہے؟ ''ہم 'سلام مریم پڑھیں گے'!'' یہ بات طے ہے۔ جی ہاں، ہاں جی۔ ''ٹھیک ہے، ہم فلاں فلاں چیز پڑھیں گے۔'' جو کچھ پوپ کہتا ہے، وہی ہوتا ہے، وہی کیا جاتا ہے۔ ''کیونکہ خُدا کے بیٹے کی جگہ پر قائم مقام ہے۔''

(235) کچھ عرصہ پہلے ہی اُنھوں نے یہ روایت جاری کی کہ ''مقدسہ مریم دفن نہیں ہوئی تھی،'' (جبکہ اُنھیں اُس کی قبر اور تدفین اور باقی تمام چیزوں کی نشاندہی کرائی گئی جہاں وہ دفن ہوئی تھی۔) لیکن اُنھوں نے کہا، ''نہیں، وہ دوبارہ اٹھ گئی اور زندہ ہوگئی تھی۔'' پوپ نے کہہ دِیا، ''یوں ہوا ہے!'' اور یہ بات طے ہے۔ ''دیکھیں یہ بات اٹل بن گئی ہے،'' کیونکہ پوپ نے یوں کہہ دیا ہے۔ دیکھیں، ''کیونکہ خُدا کے بیٹے کی جگہ پر ہے۔''

(236) اُس نے کہا، ''اب، جو کوئی جاننا چاہے یہ حیوان کون ہے، یہ طاقت کہاں سے آتی ہے،'' تو اُس نے کہا، ''جو حکمت رکھتا ہے وہ اُس حیوان کا عدد گن لے......'' اب، حکمت، پاک رُوح کی نعمتوں میں سے ایک ہے۔ سمجھے؟ ''جو حکمت رکھتا ہے وہ اُس آدمی کا عدد گن لے...... بلکہ اُس...... حیوان کا عدد گن لے، کیونکہ یہ آدمی کا عدد ہے، اور اُس کا عدد چھ سو چھیاسٹھ ہے۔'' اب، آپ اُسکے ......اُس نام کے ہجے لکھیں، V-i-c-o، اور- اور ہر حرف کے نیچے، ایک لکیر لگاتے جائیں اور...... یا ہر حرف کے رومن اعداد لکھتے جائیں تو اُس کو جمع کرنے سے، آپ کو چھ سو چھیاسٹھ کا عدد ملے گا۔ یہ سچ ہے۔

(237) ''آؤ اُس حیوان کیلیئے بُت بنائیں۔'' اور اُس ملک میں اُنھوں نے یہ بُت بنایا: یعنی تنظیموں کا باہمی اتحاد، نیکلیوں اور تنظیموں کا باہم اتحاد ہو رہا ہے۔ اور بلا آخر وہ ایک برادری بنالیں گے، وہ کیتھولک نہیں بن جائیں گے، بلکہ کمیونزم کے مقابلے کیلیئے ایک متحدہ برادری بنائیں گے۔

(238) اور بائبل کہتی ہے کہ قوموں نے خُدا کے بچوں کیساتھ جو سلوک کیا ہے اُس کا پورا پورا بدلہ دینے کیلئے خُدا نے کمیونزم کو برپا کیا ہے۔ یہ سچ ہے۔ اُس نے کہا،''اور اُنھوں- اُنھوں- اُنھوں نے گھڑی بھر کے واسطے اپنا اختیار اور تخت اُس حیوان کو دے دِیا، تاکہ جتنے مقدسوں کا خون اُنھوں نے بہایا تھا، اُن......لوگوں سے بدلہ لیا جائے۔'' جب ایٹم بم یا وہ جو کچھ بھی ہوگا، ویٹی کن سٹی پر گرے گا، تو رومی کلیسیائی اختیار کا خاتمہ ہو جائے گا، کلام کہتا ہے،''تمام مقدسوں کا خون اُس میں پایا گیا جو کبھی دُنیا میں شہید ہوا تھا۔'' وہ یہیں پر ہے۔ اور کلیسیاؤں کا یہ اتحاد، اُس حیوان کا بُت ہے۔

(239) اب وہ وقت دُور نہیں جب ہمیں اپنے دروازے بند کرنا پڑیں گے، یہ ٹھیک بات ہے، یا تنظیمی نشان کو قبول کرنا پڑے گا۔ اور ہم اپنے دروازے ہی بند کریں گے، یہ سچ ہے، کیونکہ ہم...... جانتے ہیں کہ اُس نشان کو قبول کرنے کی بجائے یہی بہتر ہے۔

(240) اب، اب، اگلے چند منٹوں تک، رُخصت ہونے سے پہلے میں، ایک حصہ پر زور دینا چاہتا ہوں۔ اب، خُدا کی مہر''پاک رُوح ہے۔'' سب یہ جانتے ہیں، آپ نہیں جانتے؟ ٹھیک ہے، ہم سب یہ جانتے ہیں، کہ خُدا کی مہر پاک رُوح ہے۔ اب یہ ملتا ہے......اگر آپ مکاشفہ 9-1:9 تا4 کا مطالعہ کریں، تو آپ دیکھیں گے کہ اُن سب کے ماتھے پر مُہر کی گئی تھی۔ پہلا کرنتھیوں 22:1 میں، پولُس نے کہا،''اُس نے ہم پر مخلصی کے دِن تک کیلئے اپنے پاک رُوح کی مہر کی......'' افسیوں 30:4 میں، لکھا ہے،''پاک رُوح کو رنجیدہ نہ کرو'' یہ وہ فرشتہ ہے جو اُنکے ماتھوں پر مہر کرتا ہوا آیا۔ اب، اِسکا یہ مطلب نہیں ہے کہ آپ...... وہ کسی کے ماتھے پر کوئی داغ کی شکل میں مہر لگاتا ہے؛ آپ کی پیشانی آپ کا مکاشفہ ہے، سمجھے، اور آپ کا ہاتھ اِسے عملی صورت میں لانے والا ہے۔ دیکھیں، یہ ایک رُوحانی نشان ہے۔ سمجھے؟ ایسے نہیں کہ وہ کوئی بڑی سی مہر لیتا ہے اور آپ کی پیشانی پر ثبت کر دیتا ہے۔ اوہ، ہرگز نہیں۔

(241) جس طرح چند سال پہلے اُنھوں نے کہا، جب این۔ آر۔ اے۔ قائم ہوئی، تو کہا یہ ایسے ہے، یا ویسے ہے...... اِسے تلاش کرنے کی ضرورت نہیں، یہ پہلے ہی موجود ہے۔ بائبل کہتی ہے کہ یہ وہاں پیچھے ہی موجود تھی، اب تو یہ کام کر رہی ہے۔ سمجھے؟ یہ سچ ہے۔

(242) لیکن اُس فرشتے نے مہر کی۔ سمجھے؟ اب، پہلی مرتبہ کب- کب مُہر کی گئی، اور وہ کیسی دِکھائی دیتی تھی؟ وہ رُوحُ القُدس سے معمور تھے، یہ درست ہے، اور اُن کے کام مسیح کے سے کام تھے۔

وہ بیماروں پر ہاتھ رکھتے تھے اور وہ شفایاب ہوجاتے تھے، وہ تمام قسم کے نشان اور عجیب کام اور معجزے کرتے تھے۔ اُن کی پیشانیوں پر، اُس مکاشفہ کی کہ یسُوع خُدا کا بیٹا ہے مہر لگی تھی، اور وہ- وہ اُسکے ساتھ (مسیح کی- کی الوہیت کیساتھ کام کررہے تھے)، یہ اُس مُہر کا نشان ہے۔

(243) آپ کہتے ہیں، ''اچھا، اب، وہ تثلیث کا دوسرا، یا تیسرا اقنوم ہے......'' تو ابھی تک آپ نے کوئی مُہر حاصل نہیں کی، اِس لیے اِسے- اِسے چھوڑ دیتے ہیں۔ دیکھیں، آپ باہر ہیں، آپ ابھی اُس کاغذ پر مذکور نہیں ہوئے، اِس لیے کہ بائبل میں تثلیث نام کی کوئی چیز موجود نہیں ہے۔'' کہتے ہیں ہم مبارک ہیں......ہم مقدس تثلیث پر اِیمان رکھتے ہیں۔'' آپ بہت دور ہیں......آپ کا نام اُس کاغذ پر ابھی ابھرا تک نہیں، دیکھیں، کیونکہ بائبل میں تثلیث نام کی کسی چیز کا کبھی ذکر تک نہیں آیا۔ بائبل میں سے لفظ تثلیث تلاش کیجئے اور پھر آئیں۔

(244)[ ٹیپ پر خالی جگہ ہے- ایڈیٹر۔ ]......؟ ...... بیٹے میں ہونا، بیٹا کہلایا جانا ہے؛ پاک رُوح کے بپتسمہ کے وسیلہ، وہ آپکے اندر ہے؛ وہی خُدا۔ رُوحُ القُدس یسُوع مسیح کا باپ تھا۔ ''تھوڑی دیر باقی ہے دُنیا مجھے پھر نہ دیکھے گی۔'' یسُوع نے کہا، ''میں خُدا کے پاس سے آیا، اور خُدا ہی کے پاس واپس جاتا ہوں (یعنی دوبارہ رُوحُ القُدس بن جاونگا)۔ اور شروع سے لیکر، آخر تک میں اِسی طرح تمہارے ساتھ رہونگا جیسے تھا......اور جو کام میں کرتا ہوں تم بھی کروگے۔ جو میں کام کرتا رہا وہ ہمیشہ جاری رہیں گے، اور اِیماندار کی نشانی ہمیشہ یہی ہوگی۔ جاؤ اور منادی کرو، اور اُنہیں خُداوند یسُوع کے نام میں بپتسمہ دو، اور وہ میرے رُوح سے بھر جائینگے؛ اور پھر وہ یوں چلتے ہیں، تو دُنیا کے آخر تک، اِیمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ظاہر ہونگے۔'' اور وہ جلال میں اُوپر اُٹھایا گیا۔ اِسی طرح ہوا، اور اب ہم یہ اُمید لگائے بیٹھے ہیں کہ کسی دِن وہ پھر آئیگا۔ اب، خُدا کی مہر یہ ہے، ہم یہ جانتے ہیں۔

(245) اور یاد رکھیے، کہ یہودیوں میں صرف ایک لاکھ چوالیس ہزار پر مہر کی گئی، جو کہ یہودیوں کا بچا ہوا بقیہ ہے۔ لیکن یہاں، غیر قوموں کی دُلہن، غیر قوں کی دُلہن، لاکھوں کروڑوں لوگ پر مشتمل ہے، جن پر مُہر کی گئی؛ کیونکہ وہ تمام زمانوں کے دوران ہونے والے شہید اور دیگر ایماندار ہونگے؛ اور عدالت کے دِن سب جی اُٹھیں گے۔

(246) آپکے خیال میں اُس وقت کیا ہوگا جب وہ عدالت کی علامت یعنی پیتل کے پاؤں

کیساتھ اُس دِن کھڑا ہوگا، اور تمام شہدا رومیوں کے سامنے کھڑے ہونگے (اُنکے سامنے جو ماضی میں غالبًا نکیلی بھی تھے اور اُنھوں نے شہیدوں کو آگ میں جلایا شیروں کے آگے ڈالا اور دیگر کئی طریقوں سے شہید کیا)، اور وہ اُس وقت اُن کی عدالت کرنے کے اختیار کیساتھ جی۔۔۔۔۔۔جیوری میں کھڑے ہونگے؟ اور منصف وہاں بیٹھا سوال کریگا "کیا تُو نے اُن کے سامنے انجیل کی منادی کی تھی؟"

"جواب ہوگا میں نے اپنی جان شیر کے منہ کے حوالے کرکے انکی خاطر اپنی زندگی کی مہر کردی تھی۔"

(247) اوہ، بھائی! اُس وقت کہا جائیگا "مجھ سے دور ہو جاؤ،" اُس وقت جہنم اُنکا بہتر ٹھکانہ ہوگا! یہ بالکل درست ہے۔

(248) "جلدی پکڑیں۔ میں اُن کو جانتا ہوں جو خود کو کہتے ہیں......(وہ نکیلی ہیں)، لیکن خود کو 'رُوح سے معمور کہتے ہیں' جبکہ وہ معمور نہیں ہیں۔" ذرا، دیکھیں، کہ آپ کہاں ہیں۔ اوہ! کیسی گھڑی آرہی ہے، کیسا خوفناک وقت آرہا ہے۔ خُدا بدلہ لیگا! "میں بدلہ لونگا،" خُداوند فرماتا ہے، "میں اجر دونگا!" اور ہر بُرے عمل کو انصاف کا سامنا کرنا پڑے گا...... ہر وہ کام جو آپ نے کبھی کیا یا اپنی زندگی میں سوچا آپ کیسامنے آجائیگا، اور اُس عظیم مقناطیسی مشین پر ہر وہ بُرائی جو کبھی آپ کے ذہن سے گزری سامنے آجائیگی۔ اے بچو، توبہ کرو!

(249) اِس سے بچنے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے، کہ مسیح کے پاس آجایئے، اور جب آپ اُس کے پانچ عزیز زخموں کے پاس آجائیں، اور جب آپ اُسکے بدن کے، پانچ بیش قیمت زخموں سے بہتے ہوئے خون کو دیکھیں، تو کہیں، "اے زمانوں کی چٹان، مجھ میں اچھائی نہیں ہے۔ اے زمانوں کی چٹان، مجھے چھپالے۔" آپ مرجائیں اور تیرتے ہوئے مسیح کے بدن میں آجائیں، اور بیش قیمت پاک روح کو محسوس کریں؛ اور زندہ ہوکر، نئی چیزوں کیلیئے بیدار ہوجائیں، اور یوں آپ کے اردگرد دُنیا نئی ہوجاتی ہے، اور گناہ جس سے آپ نے کبھی پیار کیا آپکے پیچھے رہ جاتا ہے۔ اوہ، کوئی چیز خواہ وہ حال کی ہو، یا مستقبل کی، یا موت، کوئی بھی چیز آپ کو اُس سے جدا نہ کرسکے گی۔ رُوح القُدس کے وسیلہ، آپ کی مخلصی کے دِن تک کیلیئے آپکو مُہر کیا گیا ہے۔ آپ کو یہ مکاشفہ مل جاتا ہے کہ یسُوع کون ہے۔ اور آپ اپنے دِل میں جان جاتے ہیں کہ آپ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہوگئے ہیں۔

(250) آپ دیکھیں، پھر آپ اپنے ہاتھوں کے کاموں پر توجہ دیں۔ آپ چوری نہیں کرتے،

بُرائی نہیں کرتے، آپ کے ہاتھ ہر قسم کے خون سے پاک ہوتے ہیں۔ آپ کھڑے ہو کر، انجیل کی منادی کرتے ہیں، آپ وہی کہتے ہیں جو درست ہوتا ہے، آپ درست زندگی بسر کرتے ہیں، اور وہی کام کرتے ہیں جو درست ہوتا ہے، اور پاک رُوح جو آپ کے اندر بسا ہوتا ہے ہر روز نشان اور عجیب کام دِکھاتا ہے؛ خُدا آپ پر ظاہر کرتا ہے،'' کہ تُو میرا مبارک بچہ ہے اور میں تیرے ساتھ ہوں، میں۔ میں تیرے ساتھ ہوں۔ چاہے تو جہاں بھی ہے، میں تیرے ساتھ ہوں۔ میں تاریک گھڑیوں میں اور ہر جگہ تیرے ساتھ رہونگا۔'' اوہ، کیسا۔ کیسا شاندار لنگر ہے!

میں نے اپنی جان کو آرام کے آسمان پر لنگر انداز کر دِیا ہے،
تاکہ منہ زور سمندروں میں مزید مجھے کشتی نہ چلانی پڑے؛
اوہ، بیابان میں، منہ زور طوفان آسکتے ہیں،
لیکن یسُوع میں مَیں ہمیشہ محفوظ ہوں۔

(251) یہاں تک کہ جب اِنہی دِنوں میں سے کسی روز موت اپنا گیت گاتی آتی ہے، اور شہد کی مکھی کی طرح آپ کے سر پر منڈلاتی ہے، تو آپ کہہ سکتے ہیں،'' اے موت، تیرا ڈنک کہاں رہا؟''

(252) جس طرح کہ ایک صبح میری چھوٹی بیٹی، سارہ نے لکھا تھا جو پیچھے بیٹھی ہوئی ہے۔ وہ نوٹس لکھ رہی تھی، وہ اور بھائی کولنز کی بیٹی تھی، مجھے یقین ہے، کہ میں کچھ بیان کرنے جا رہا تھا۔ میں کاغذ پر لکھا پڑھ رہا تھا، میں اُسکی امی تھے اور اُس نے کہا،'' انقلاب کی کتاب۔'' آمین۔ اُس نے ایسا کہا تھا......آپ جانتے ہیں، کہ میں نے آخر میں موت کے متعلق ایک چھوٹی سے کہانی سنائی تھی۔ آپ نے سُن رکھا ہے، کہ اُس کا ڈنک باقی نہیں رہا۔ کیا آپ یہاں پر تھے جب یہ کہانی بیان کی گئی تھی؟ دیکھیں، موت کبھی اُس کا ڈنک تھا، مگر جب......

(253) شیطان کو پوری طرح یقین نہیں تھا کہ یہ شخص خُدا کا بیٹا ہے یا نہیں۔ آپ نے اِسے وہاں کھڑے دیکھا تھا جب......شیطان نے اُس کے پاس آ کر کہا،'' اچھا، اگر تُو معجزے کر کے دِکھائے، اگر تجھ میں معجزات کی قدرت ہو، تو تُو خُدا کا بیٹا ہے۔ میں تجھے بتاؤں گا، کہ بائبل میں لکھا ہے، دیکھیں، کہ......اور۔ اور اگر۔ اگر تُو خُدا کا بیٹا ہے، تو مجھے ایک معجزہ کر کے دِکھا۔ اب، اِس وقت تُو بھوکا ہے، تُو نے چالیس روز سے کچھ نہیں کھایا، اِس لیے تُو کیوں پتھر کو لیکر نہیں کہتا کہ روٹی بن جا اور بیٹھ کر کھا؟ ذرا میں دیکھ لوں کہ تو یہ کر سکتا ہے اور پھر میں یقین کر لونگا کہ تُو خُدا کا بیٹا ہے۔''

(254) کہا،'' آدمی صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہے گا بلکہ کلام کے ہر لفظ سے۔'' اوہ! میرے خُدایا! یسُوع جانتا تھا کہ کیا وہ وہاں موسیٰ سے نہیں ملا تھا، کیا وہ نہیں ملا تھا؟ موسیٰ نے حکموں کی پرواہ نہ کی اور تختیوں کو توڑ ڈالا؛ اسلیئے شیطان جانتا تھا کہ اُسے موسیٰ کی نسبت زیادہ وار کرنا ہے۔

(255) پھر وہ یسُوع کو بلند جگہ پر لے گیا، اور وہ کہنے لگا،'' کیا تُو دُنیا کی تمام بادشاہیوں کو دیکھتا ہے؟ یہ امریکہ ہے، یہ برطانیہ ہے، آنے والے برسوں میں یہ سب منظرِ عام پر آنے والے ہیں۔ اُس نے کہا،'' یہ سب میری ملکیت ہونگے، تجھے اِس حقیقت کا علم ہے۔'' (اُن پر وہی حاکم ہے۔) یہ سب میرے ہیں اور میں اُنھیں چلاونگا، میں اُنھیں جنگ کیلیئے بھیجونگا، میں جو چاہتا ہوں ان کیساتھ کرتا ہوں۔ وہ میرے ہیں۔'' اُس نے کہا،'' اگر تو مجھے جھک کر سجدہ کریگا تو میں یہ سب تجھے دے دونگا۔''

(256) کہا،'' اے شیطان، مجھ سے دور ہو۔'' وہ جانتا تھا کہ آخر میں، بہرصورت وہی ان کا وارث ہوگا، اِسلیئے اُس نے کہا،'' اے شیطان، مجھ سے دور ہو۔''

(257) اور آخر کار ایک دِن جب اُنھوں نے اُسے گرفتار کرلیا، تو اُنھوں- اُنھوں نے ایک چیتھڑا لیکر اُسکے چہرے پر لپیٹ دِیا، میں تصور میں دیکھ سکتا ہوں کہ وہ کوئی پُرانا سارومال تھا، اور اُنھوں نے...... اُسکے سر پر ڈال دِیا۔ اور وہاں بیٹھے ہوئے، اُسے ضرب لگا رہے تھے اور زخموں سے خون بہہ رہا تھا۔ اور صبح کے وقت، ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی۔ وہ پہلے ہی اُسے کوڑے مار چکے تھے، اُس کے شانوں پر خون بہہ رہا تھا، اور یوں اُنھوں نے کوئی چیز اُس پر ڈال دی؛ اور خون اُسکی پشت پر ہی جم گیا، اور وہاں بیٹھے ہوئے، سر پر ایک کانٹوں کا تاج اُسکے چہرے کی طرف ڈھلکا ہوا تھا۔ اور وہاں بیٹھے ہوئے، خون، اور سپاہیوں کا تھوک، اُسکے چہرے پر جما ہوا تھا۔ کیا یہ ایک دِل دہلا دینے والا منظر نہ تھا؟ (اوہ میرے خُدایا!)

(258) آپ کہتے ہیں،'' اچھا، اگر میں وہاں ہوتا تو میں اُسکے لیے کچھ کرتا۔'' ٹھیک ہے، اگر ایسا ہے تو پھر آپ اِس وقت اُسکے لیے کچھ کیوں نہیں کرتے؟ کیونکہ آپ...... جو کچھ آپ اب اُسکے لیے کر رہے ہیں وہی کچھ آپ اُس وقت بھی کرتے۔

(259) وہاں مسیح، کھڑا تھا، جسکا مذاق اُڑایا گیا اور جس پر تھوکا گیا۔ اور پیچھے اُس کے شاگرد کھڑے تھے، جو کہہ رہے تھے،'' اوہ! میرے خُدایا، کیا ایسا ہوسکتا تھا؟ یہ تو وہ شخص ہے، جس نے مُردے کو قبر میں سے باہر بُلایا تھا، اور اُس پر نگاہ لگائے ہوئے تھے۔'' مگر وہ شاگرد کلام کو سمجھنے میں

ناکام تھے۔ دیکھیں، یہی کچھ اب بھی ہے۔

(260) اور اسطرح، خون اور تھوک اُسکے چہرے پر جمے تھے۔ اُنھوں نے ایک چیتھڑا اُس کی آنکھوں پر باندھا، اور کہا، ''تم جانتے ہو، لوگوں نے مجھے بتایا تھا کہ 'وہ رُوحانی قدرت سے لوگوں کے خیالات جان لیتا ہے، تم جانتے ہو۔ وہ ایک نبی ہے۔ وہ لوگوں کی باتیں بتا دیتا ہے۔ اُس نے کنویں پر عورت کو اُس کے گناہ بتا دیئے۔ اُس نے شمعون کو بتا دِیا کہ اُس کے باپ کا نام یوناہ تھا، اور اِسی طرح کی اور باتیں بھی بتائیں۔ آؤ ہم اِسے دیکھتے ہیں، کہ اب وہ اِس سلسلے میں کیا کر سکتا ہے۔''

(261) اُنھوں نے کہا، ''ہم اِس کی آزمائش کریں گے۔'' اُن لوگوں کے اندر شیطان کام کر رہا تھا۔ اُنھوں نے اُس کی آنکھوں پر پٹی باندھی، اور ایک سرکنڈا لیکر اُس کے سر پر مارنے، اور کہنے لگے۔ ''اگر تُو نبی ہے، تو نبوت سے ہمیں بتا کہ تجھے کس نے مارا۔'' اُس نے اپنا منہ تک نہ کھولا، وہ چپ چاپ بیٹھا رہا۔

(262) شیطان نے کہا، ''تم جانتے ہو کہ وہ......وہ- وہ خُدا نہیں ہو سکتا۔''

(263) بالکل اُسی طرح کی بات اب وہ پُرانی تنظیم کہہ رہی ہے کہ، ''وہ جنونیوں کا گروہ ہے، وہ خُدا نہیں ہو سکتا۔'' لیکن وہ نہیں جانتے ہیں۔ وہ نہیں جانتے ہیں۔ سمجھے؟ ''خُدا وہ کام نہیں کر رہا ہے، وہ تو مینٹل ٹیلی پیتھی ہے۔ وہ- وہ قسمت کا حال بتانے والے ہیں۔'' وہ اِسے سمجھ نہیں پائے، بس اتنی سی بات ہے۔

(264) پس اُنھوں نے پہاڑی پر چڑھنا شروع -شروع کیا، اُنھوں نے وہ چوغہ اُس پر ڈال دِیا تھا۔ میرا خیال ہے، کہ جب وہ انسان تھا، تو اُسکے پاس واحد لباس، مریم اور مرتھا کا دِیا ہوا وہ چوغہ تھا؛ وہ چوغہ، بن سِلا سراسر بُنا ہوا تھا۔ اُنھوں نے اُس چوغے کو اُسکی پشت پر ڈال دِیا تھا۔ جب اُس نے پہاڑی پر چڑھنا شروع کیا تھا تو اُس کے چوغے پر خون کے دھبے نسبتاً چھوٹے تھے؛ اور وہ گرتی ٹکراتی صلیب کو اُٹھائے ہوئے تھا۔ وہ اپنے پست قد، ناتواں جسم کیساتھ چل رہا تھا؛ وہ اُسے کوڑے مار رہے تھے، اور ہر طرف سے پیٹتے ہوئے، اُسے آگے بڑھتے رہنے پر مجبور کر رہے تھے۔ وہ بھاری صلیب، ''اِدھر اُدھر ٹکراتی ہوئی؛'' اُس کے شانوں کو چھیل رہی تھی، اور وہ ڈگمگاتا ہوا، آگے بڑھتا ہوا چلا جا رہا تھا۔

(265) اور وہ خون کے چھوٹے چھوٹے داغ بڑے سے بڑے ہوتے جا رہے تھے، اور بلا آخر

اُن سب نے مل کر ایک بہت بڑا دھبا بنا دِیا۔ اور وہ پُرانا شیطان، یعنی موت آپ اُسے جانتے ہیں، ''شہد کی مکھی،'' کی شکل میں آیا، اور کہنے لگا'' ہا، ہا، ہا! یہ وہ ہے؟ خُدا کیلیئے یہ کرنا ممکن نہیں ہے۔'' اور اُس نے کہا،'' وہ محض ایک آدمی ہے، وہ محض بناوٹ ہے۔'' شیطان اب بھی یہی سمجھتا ہے۔'' وہ محض بناوٹ ہے، اِسلیئے میں اُسے ڈنک مارونگا۔ اگر وہ خُدا ہے تو وہ مر نہیں سکتا۔ پس میں- اُسے ڈنک مارونگا، اور یوں پرکھوں گا۔ میں- میں اُسکی آزمائش کرونگا۔''

(266) پس جب شیطان نے اُسے صلیب پر دیکھا، تو اُس نے اپنا ڈنک مار دِیا؛ لیکن جب مار چکا، تو وہ اپنا ڈنک ختم کر بیٹھا۔ کیونکہ وہ ایک انسان سے بڑھ کر تھا، اُس نے اُس وقت خُدا کو ڈنک مارا تھا!

(267) اِسلیئے اُس نے کہا،'' اے موت،......'' جب پوُلس نے کہا...... آپ- آپ جانتے ہیں، کہ جب شہد کی مکھی، ایک بار کسی کو ڈنک مار لیتی ہے، تو اُسکے بعد دوبارہ ڈنک نہیں مار سکتی۔ پھر مکھی ختم ہو جاتی ہے۔ وہ بھنبھنا سکتی ہے شور مچا سکتی ہے، لیکن وہ- وہ- وہ ڈنک نہیں مار سکتی؛ کیونکہ اب اُس کے پاس کوئی ڈنک نہیں ہوتا۔ اِسی طرح اب موت کے پاس بھی مزید کوئی ڈنک نہیں ہے۔ پوُلس، جب وہ اُس کا سرتن سے جُدا کرنے کیلیئے جگہ تیار کر رہے تھے، موت اُسے ڈنک مارنے کیلیئے...... بھنبھنا رہی تھی، تو اُس نے کہا،'' اے موت، تیرا ڈنک کہاں رہا؟''

(268) قبر نے کہا،'' پوُلس، میں تجھے لونگی۔ میں تجھے نگلنے جا رہی ہوں۔'' (میں نے وہ جگہ دیکھی ہے جہاں اُس کا سر قلم کر کے ایک نالے میں پھینک دِیا گیا۔) قبر نے کہا،'' میں- میں- میں تیرے جسم کو کیڑا لگاؤں گی، میں تیرے جسم کو تباہ کر دونگی۔''

(269) اُس نے کہا،'' اوہ،- اوہ اے قبر، تیری فتح کہاں گئی؟'' سمجھے؟'' لیکن خُدا کا شکر ہو جو ہمارے خُداوند یسُوع مسیح میں ہمیں فتح بخشتا ہے!'' موت کے پاس اُس کیلیئے ڈنک نہیں تھا۔ اُس نے کہا،'' میں اچھی کُشتی لڑ چکا، میں نے اپنی دوڑ کو ختم کر لیا، میں نے اِیمان کو محفوظ رکھا۔ آیندہ کیلیئے میرے واسطے راست بازی کا وہ تاج رکھا ہے جو عادل منصف یعنی خُداوند مجھے اُس دِن دیگا۔ اور صرف مجھے ہی نہیں، بلکہ اُن سب کو بھی جو اُس کے ظہور کے آرزومند ہیں۔'' آمین!'' اب اگر تم چاہو تو میرا سر کاٹ لو۔'' ہہ! اوہ، یہ- یہ بات ہے۔ بھائی، یہی راستہ ہے۔ یہی- یہی حقیقی مسیحی رُوح ہے۔

(270) اب- اب، اگر آپ کو موقع ملا ہے، تو آپ حیوان کے نشان کو کیسے سمجھتے ہیں؟ میں اِس

لیے اِس کا ذکر کرنا ضروری سمجھونگا اور میرا خیال ہے اِسکے ساتھ ہی ختم کرنا چاہونگا۔ آپ حیوان کے نشان کو کیسے سمجھ سکتے ہیں؟ کیا آپ یہ جاننا پسند کریں گے؟ اِس کے کیا نتائج ہیں؟ حیوان کا نشان کیا ہے؟

(271) ہم جانتے ہیں خُدا کی حقیقی مُہر کیا ہے۔ خُدا کی مُہر کیا ہے؟ ٹھیک ہے، آئیں افسیوں 30:4 پر چلیں، اور پھر- پھر آپ اِسے سمجھ سکتے ہیں، آپ اِسے خود پڑھ سکتے ہیں۔ یا- یا آپ میں سے کچھ لوگ مکاشفہ- مکاشفہ 1:9 تا 4 نکال سکتے ہیں۔ اور باقی لوگ، دوسرا کرنتھیوں 22:1 دیکھ سکتے ہیں۔ بہت سے مقامات ہیں۔ میں نے چند ایک پر نشان لگا رکھا ہے۔ لیکن آئیں افسیوں 30:4 کو پڑھتے ہیں، اور پھر آپ دیکھ سکتے ہیں کہ خُدا کی مُہر کیا ہے؛ اور یہ دیگر، حوالوں سے بھی دیکھ سکتے ہیں۔ آپ اپنی ترتیب کے مطابق لفظ مُہر کو لیں، اور آپ چاہیں تو اُسے ہر جگہ سے تلاش کر کے دیکھ سکتے ہیں۔ ٹھیک ہے، افسیوں 30:4، اِسکو سُنیں:

اور خُدا کے پاک رُوح کو رنجیدہ نہ کرو، جس سے مخلصی کے دِن تک تم پر مُہر ہوئی ہے۔

(272) خُدا کی مُہر کیا ہے؟ رُوحُ القُدس۔ یقیناً۔ ٹھیک ہے، اب دیکھیں ''جسکے اندر خُدا کا رُوح نہیں ہے، وہ میرا نہیں ہے۔'' اگر آپ کے اندر پاک رُوح ہے، تو آپ خُدا کا حصہ ہیں کیونکہ آپ اُسکے ہیں۔ اُس- اُس نے آپ پر مہر کی ہے اور وہ آپکے اندر ہے، اور آپ میں کام کر رہا ہے، اور جو کام وہ کرتا ہے وہی آپ کرتے ہیں۔ اب، آپ جماعت، یعنی ہر ایک فرد سمجھ گیا ہے؟ خُدا کا بننے کیلئے خُدا کے پاک رُوح کو لینا ضروری ہے؛ پاک روح۔ اور اگر آپ پاک رُوح سے ہیں، تو آپ وہی کام کرتے ہیں جو یسُوع نے کیے۔ سمجھے؟ آپ کی محبت......

(273) جب وہ اُسکے منہ پر تھوکتے اور اُسے مارتے تھے، تو کڑواہٹ کی کوئی جڑ موجود نہ تھی۔ اُس نے نیچے اُن کی طرف دیکھا، اور اُس نے کہا، ''اے باپ، اِنھیں معاف کر کیونکہ نہیں جانتے کہ وہ کیا کر رہے ہیں۔'' دیکھیں، وہ نہیں جانتے تھے۔

(274) کیا آپ تصور کر سکتے ہیں؟ اُس کے اپنے بچے اُسکے خون کیلئے پکار رہے تھے! آسمان و زمین کا خالق اُس صلیب پر لٹکا ہوا تھا جسے اُس نے خود بنایا تھا، یعنی اُس کو زمین سے اُگایا تھا۔ اُسکے اپنے بچے! (والد حضرات، ذرا اپنے بچوں کے بارے میں سوچیں، آپ کے اپنے بچے۔) اُس کیلئے پکار پکار کر کہہ رہے تھے، ''اسے مصلوب کرو! برابا ہم کو دے دو، جو کہ چور تھا۔''

(275) اوہ! میں وہ برابا تھا، میں وہ شخص تھا جو موت کا مستحق تھا اور مسیح نے میری جگہ لے لی۔ اُس صبح برابا نے کیسا محسوس کیا ہوگا جب سپاہیوں کا گروہ چلتا ہوا آیا، اور دروازے کو کھولا ہوگا۔ اور برابا نے کہا ہوگا، ''اوہ، میرے خُدایا! تھوڑی دیر باقی ہے اور پھر میں ختم ہو جاؤنگا۔ میں قاتل ہوں، میں- میں چور ہوں۔ میں جانتا ہوں، آج وہ مجھے مار ڈالیں گے۔ آج فسح کا دِن ہے، اور میں- میں حقیقت میں...... میں جانتا ہوں کہ آج میں مار دِیا جاونگا۔'' وہ ساری رات، خوفزدہ رہا ہوگا، جیسے کوئی بھی گنہگار رہتا ہے۔ پہلی بات آپ جانتے ہیں، جب سپاہی وہاں آیا۔ تو اُس نے کہا ہوگا،'' اوہ، اوہ، وہ آ پہنچا۔ اب مجھے مرنا ہے، اب مجھے جانا ہے۔'''' چابی تالے میں داخل ہوئی اور کلک کی آواز پیدا ہوئی۔

سپاہی نے جو مستعدی کیساتھ کھڑا تھا کہا،''برابا، باہر آ جا!''

''اوہ، ہاں۔ ہاں، میں جانتا ہوں مجھے جانا ہے، آج مجھے مار دیا جانا ہے۔''

''نہیں، بلکہ جا اور جو تو چاہے کر۔''

''کیا کہا؟''

''جا اور جو تو چاہے سو کر۔ چلا جا، کیونکہ تُو آزاد کر دِیا گیا ہے۔''

(276) ''میں آزاد ہوں؟ کیوں، تم نے تو مجھے موت کی سزا سنائی تھی۔'' یہ سچ ہے، کہ خُدا نے تمام گنہگاروں کیلیئے موت کی سزا ٹھہرائی ہے۔''تم نے تو میرے لیے موت کی سزا سنائی تھی، اب میں آزاد کیسے ہو گیا؟''

(277) ''برابا، اِدھر آ۔ اُس پہاڑی کی طرف، دیکھ، اُس صلیب کی زمین سے ٹکرانے کی آواز سُن۔ اُن کیلوں کی آواز سن جب وہ یسُوع کے ہاتھوں میں گاڑے گئے۔ اُس کی چیخیں سُن، اُس کے نمکین آنسو اور اُس کے چہرے پر بہتے خون کو دیکھ۔ برابا، اُس نے تیری جگہ لی ہے، وہ تیری خاطر مر گیا۔''

''تمہارا مطلب ہے کہ وہ اِس لیے مرا تا کہ میں آزاد ہو جاؤں؟''

''ہاں۔''

(278) ''اچھا، ٹھیک ہے، پھر تو میں دوبارہ قتل و غارت شروع کر دونگا۔''اوہ! لوگ اتنے ناشکرے ہیں؛ آپ موت کے مستحق ہیں۔

جب- جب میں نے انوکھی صلیب پر نگاہ کی،

جس پر سلامتی کے شہزادے نے جان دی،

میری ساری شہرت بیکار سی دِکھائی دی۔

اوہ، میرے خُدایا! اِسی لیے تو شاعر نے کہا ہے:

زندہ رہا، تو مجھ سے محبت کی؛ مرا، تو مجھ کو نجات دی؛

دفن ہوا، تو اُس نے مجھے پاپوں سے خلاصی دی؛

جی اُٹھا، تو اُس نے ہمیشہ کی آزادی دی:

کسی دِن، اوہ، کسی جلالی دِن وہ آ رہا ہے!

(279) میں اُس یسُوع کو کیسے رد کر سکتا ہوں جب میں دیکھتا ہوں کہ اُس نے میرے لیے کیا کیا؟ میں کیسے ایسا کرونگا؟ میں زمین پر اپنے ہر پیارے کو چھوڑنے پر رضامند ہونگا۔ کیسے، جب میں ...... میں ہر وقت تیار رہونگا چاہے تنظیمیں مجھے دھکے مار کے نکال دیں، چاہے ٹھوکریں مار کر، نکالا دیں۔ میں اُس وقت کی طرف دیکھتا ہوں، جب مجھ پر موت کا فتویٰ صادر ہوا، اور اُس نے میری جگہ لے لی! یقیناً، خُداوند۔ اُس کے علاوہ، میں ہر چیز کو بے کار اور بے معنی سمجھتا ہوں۔ اوہ، اے خُداوند، مجھے صلیب سے لپٹ جانے دے۔

بیچ پھٹتی چٹانوں اور تاریک آسمان کے

میرے نجات دہندہ نے سر جھکا کر جان دے دی،

پھٹے ہوئے پردے نے راہ دکھائی

آسماں کی خوشیاں اور لامحدود دِن کی۔

(280) اوہ، مجھے – مجھے اپنے قریب رہنے دے، اے یسُوع۔ مجھے اپنے عزیز پہلو سے دور نہ ہونے دے، تاکہ میں تیرے پانچ لہو سے بہتے زخموں کو دیکھتا رہوں۔ اے آسمان کے شہزادے، تو کیسی موت مرا، تو میری خاطر مرا! ایسے مرا جیسے مجھے مرنا تھا......

(281) مجرم تھا...... میں گناہ کی زنجیروں میں جکڑا تھا، جہنم کے قید خانہ میں بند تھا، میں ملزم، و مجرم تھا، اور ہمیشہ کی بربادی سے ہمکنار ہونے جا رہا تھا، کہ کسی نے میری جگہ لے لی۔ اور پھر اُنھوں نے ...... جب میں کام کرتا تھا......؛ جب میں اٹھارہ، یا بیس برس کا تھا، تو ایک دِن میں نے ...... پاک رُوح سے پوچھا، ''اچھا، میں کون ہوں؟ میں کہاں سے آیا ہوں؟ اور میں کہاں جا رہا ہوں؟''

(282) اُس نے کہا، ''یسُوع نے تیری جگہ لے لی ہے، تو وہاں جا رہا تھا۔ اُس نے تیری جگہ لے لی ہے، اور وہ وہاں ہے۔''

(283) میں نے کہا، ''اے خُدا کے برّے! اے خُدا کے برّے، میں آیا ہوں! میں آیا ہوں! میں آیا ہوں! میں اپنے ہاتھوں میں کچھ بھی لیکر نہیں آیا، تجھے پیش کرنے کیلئے میرے پاس کچھ نہیں ہے، اے خُداوند، میں صرف تیری صلیب کے آگے جھکتا ہوں؛ بس یہی کچھ میرے پاس ہے۔'' اور وہ مجھے اندر لے گیا۔ اُس نے مُسرف بیٹے کے باپ کی طرح مجھے لباس پہنایا، مجھے ایک نیا لباس پہنایا، یہ لباس میرا نہیں ہے، اُس نے اپنی راست بازی کا لباس مجھے پہنایا ہے؛ اور میری انگلی میں شادی کی انگوٹھی پہنائی ہے، تاکہ میں اُس روز دُلہن میں شمار کیا جاؤں۔ اب پلا ہوا بچھڑا ذبح ہو چکا ہے، اور ہم خوشیاں منا رہے ہیں کیونکہ کبھی میں مُردہ تھا پر اب میں زندہ ہوں، کبھی میں کھویا ہوا تھا پر اب مل گیا ہوں۔

کیا عجیب فضل ہے! کیسی پیاری صدا ہے،
مجھ جیسے کمبخت کو بچایا ہے! جو برا ابا سے بھی بدتر تھا۔)
کبھی میں کھویا ہوا تھا، پر اب میں مل گیا ہوں،
کبھی میں اندھا تھا، لیکن اب میں دیکھتا ہوں۔
اُسی فضل نے میرے دِل کو ترساں ہونا سکھلایا،
اُسی فضل نے مجھے ہر خوف سے بالا کیا؛
پہلی بار ایمان کی جب میں نے جسارت کی
بیش قیمت فضل کا کیسا یہ صلہ ملا!
جب ہم دس ہزار سال تک وہاں رہیں گے،
سورج کی طرح روشن ہوں گے؛ (اُس وقت، چاند، ستارے نہ ہوں گے۔)
اُس کی تعریف کے لیئے کبھی ہمارے دِن کم نہ ہونگے
اُس وقت کی نسبت جب ہم نے پہلی بار شروع کیا تھا۔ (کیونکہ تب ہم ابدیت میں ہونگے۔)

(284) اوہ! میں یسُوع سے کس قدر پیار کرتا ہوں کیونکہ پہلے اُس نے مجھ سے پیار کیا۔ اوہ، یہ

کیسی جلالی بات ہے!

اب میرے ساتھ خروج کی کتاب، 21 باب میں چلیں، کیا آپ ایسا کرینگے۔

(285) خُدا کے ''رُوح'' کی ترغیبات، اب ہم یہ بات کرنے جا رہے ہیں کہ آپ اُس نشان کو کیسے قبول کر سکتے ہیں......میں نے آپکو دِکھایا، اور اُس کے نتائج کے متعلق بتایا ہے، ''وہ یہاں ہے۔''

(286) اب، آپ ''حیوان'' کے نشان کو کیسے قبول کرتے ہیں؟ اور میں آپ کو دکھاؤں گا کہ وہاں آپ کے لیے کیا سزا ٹھہرائی گئی ہے۔ اب، خروج 21 باب میں، حیوان کا نشان موجود ہے۔ میں اِسے پُرانے عہد نامہ میں نکال رہا ہوں تا کہ آپ سمجھ سکیں۔ نئے عہد نامے میں بھی ہے اور میں نے بہت سے حوالہ جات لکھ رکھے ہیں جن کو ہم سب جانتے ہیں۔ آئیں اب پڑھیں:

وہ احکام جو تجھے اُن کو بتانے ہیں یہ ہیں۔

اگر تو کوئی عبرانی غلام خریدے، (اب، یاد رکھیں، کہ یہ عبرانی ہے، یہ ایماندار ہے، سمجھے۔)

عبرانی غلام،......تو وہ چھ برس خدمت کرے: اور ساتویں برس مفت آزاد ہو کر چلا جائے۔

اگر وہ اکیلا آیا ہو، تو اکیلا ہی چلا جائے: اور اگر وہ بیاہا ہو، تو اُس کی بیوی بھی اُسکے ساتھ جائے۔

اگر اُس کے آقا نے......اُس کا بیاہ کرایا ہو......اور اُس عورت کے اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئی ہوں؛ تو وہ عورت اور اُسکے بچے اُسکے آقا کے ہو کر رہیں، اور وہ......اکیلا چلا جائے۔

(287) میں اور وقت نہیں لے رہا......میرا- میرا- میرا- میرا میرا وقت ختم ہو گیا ہے۔ بھائی نیول، میں معافی چاہتا ہوں لیکن بھائی، مجھے- مجھے اِس کی گہرائی میں جانا پڑا ہے۔

(288) توجہ کیجیئے۔ اِس سے فرق نہیں پڑتا کہ آپ کی والدہ کیسی ہے، یا آپ کے والد کیسے ہیں، یہ آپکی بات ہے! دیکھیں، نہ یہ آپ کی بیوی کی بات ہے؛ اُس غلام کی بیوی کو شمار نہیں کیا جاتا تھا، نہ ہی اُسکے بچوں کو شمار کیا جاتا تھا! یہ صرف اُس کی اپنی بات تھی! چاہے......آپ کی والدہ بڑی راست باز ہو، آپ کا والد بڑا راست باز ہو؛ عیسو کے والدین بھی ایسے ہی تھے، لیکن وہ خارج ہو چکا تھا۔ سمجھے؟ لیکن، وہ......لیکن یہ آپ کیساتھ شخصی معاملہ ہے۔

(289) شاید کہیں، ''میرے والد صاحب منادی ہیں۔'' اِس بات کا آپ کیساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔ ''میری والدہ دیندار خاتون تھی۔ اوہ، وہ آسمان پر موجود ہے۔'' یہ بات درست ہو سکتی ہے، لیکن

آپ کا اپنے متعلق کیا خیال ہے؟ یہ آپ کا معاملہ ہے!

اور اگر وہ غلام......

(290) اب، یہی وہ مقام ہے وہ......اب یہاں حیوان کے نشان کو دیکھئے۔ اب، پڑھنے کیلئے میرے- میرے پاس وقت نہیں، کیونکہ صرف بیس منٹ رہ گئے ہیں۔ لیکن میں آپ کو یہ بات بتانا چاہتا ہوں۔

(291) اب، ہر ساتویں سال ایک خاص وقت آتا تھا۔ ہر چھ سال کے بعد۔ ساتواں سال آتا (یہاں بائبل کے طلباء، خادم، اور دیگر لوگ بیٹھے ہیں، وہ جانتے ہیں یہ سچ ہے۔) اور وہ......ساتواں سال سالِ یوبلی کہلاتا تھا؛ جب ہر چیز آرام کرتی تھی۔ ساتویں سال کوئی فصل کاشت نہیں کی جاتی تھی، کیونکہ زمین، اور ہر چیز آرام کرتی تھی۔ دیکھیں، وہ صرف بٹورتے تھے۔ سمجھے؟ ساتویں سال ہر چیز آرام کرتی تھی۔ ساتویں سال کا ہن ایک- ایک نرسنگا پھونکتا تھا۔ اور جو شخص غلام ہوتا تھا، مجھے پرواہ نہیں کہ اُس کے ذمے کتنا قرض ہوتا تھا، وہ آزاد ہو جاتا تھا۔

(292) اب، یہ انجیل کے نرسنگے کی مشابہت ہے۔ آپ اُن تمام برسوں میں، شراب نوشی، سگریٹ نوشی، جوا، گناہ، غلیظ کاموں کی، زنجیروں میں جکڑے شیطان کی غلامی کرتے رہے ہیں، آپ نے خواہ کچھ بھی کیا ہے، لیکن جب آپ خوشخبری کی منادی کا نرسنگا سُنتے ہیں، تو یہ ایک نشان ہے کہ آپ آزاد ہو سکتے ہیں۔ آپ جا سکتے ہیں! ''اِیمان پیدا ہوتا ہے، [جماعت کہتی ہے، ''سننے سے۔'' - ایڈیٹر۔] خُدا کا کلام، سُننے سے پیدا ہوتا ہے۔'' آپ نے اب پوری خوشخبری سُن لی ہے، اور اب آپ کو مزید کسی کی غلامی میں رہنے کی ضرورت نہیں ہے۔

(293) اب، اگر آپ بیٹھے رہیں اور کہیں، ''اوہ، میں نے اُسے سُنا تو ہے، لیکن میں نے توجہ سے اُسے نہیں سُنا۔'' سمجھے؟ ٹھیک ہے، تو پھر یہ آپ کیلئے نہیں ہے۔ جی ہاں۔ یہ اُن کیلئے ہے جو اِسے سُنتے ہیں۔ ٹھیک ہے، آپ سُن سکتے ہیں۔

(294) اب دیکھیں کہ خُدا یہاں کیا کہتا ہے۔ اب اگلے ایک دو منٹ کیلئے یکسوئی کیساتھ اپنے خیالات اِس پر لگائے رکھیں، تا کہ اسے ثابت کیا جائے۔

پر اگر وہ غلام (یہ وہ شخص ہے جسے آزاد ہونے کی- کی ضرورت ہے۔) صاف کہہ دے، کہ میں اپنے آقا سے محبت کرتا ہوں،......

(295) ''اوہ، یا یوں کہہ لیجئے کہ میں رقص کرنا پسند کرتا ہوں۔ میں کسی کی خاطر رقص کرنا ترک نہیں کرسکتا۔ میں، کسی کی خاطر یہ، وہ، یا کچھ اور، نہیں چھوڑ سکتا؛ میری بیوی ہے، میرے بچے ہیں، اور میں دُنیا کی چیزوں سے محبت کرتا ہوں۔ بھائی برنہم، اب، ذرا دیکھیں، میں آپکو بتانے لگا ہوں، آپ کا مطلب ہے کہ مجھے یہ کرنا ہے......؟'' آپ کو کسی چیز کو روکنے کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ فقط اندر آجائیں، یہ خود بخود رُک جائے گی۔ لیکن- لیکن آپ کہتے ہیں، ''ٹھیک ہے، میں یہ نہیں کرونگا۔ مجھے یہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے، میں کلیسیا کا رُکن ہوں میں اُتنا ہی اچھا ہوں جتنے آپ یا کوئی اور ہوسکتا ہے۔'' ٹھیک ہے، بھائی۔ یہ ٹھیک ہے۔ آپ وہی سُن رہے ہیں جو سچائی ہے۔ ''اچھا، اب، سُنیں، تو کیا باپ، بیٹا، اور رُوح القُدس......؟'' ٹھیک ہے، اگر آپ اِسی کیساتھ قائم رہنا چاہتے ہیں، تو اِسی کیساتھ آگے بڑھتے جائیں۔

(296) آپ نے سُنا ہے کہ نرسنگے نے کیا پکارا ہے، اور آپ نے اِس سے ہونے والا اعلان بھی سُنا ہے۔ اور بائبل کہتی ہے......(اے خُدا!) اِس پر نظر کر! کیا آئندہ کیلئے اِس سے مجھے متن نہیں مل رہا؟ اگر تُرہی کی آواز صاف نہ ہو۔'' اگر آپ کی تنظیم کہتی ہے ''باپ، بیٹا، اور رُوح القُدس،'' تو یہ نرسنگے کی آواز معلوم نہیں دیتی۔ ''اگر تُرہی کی آواز صاف نہ ہو، تو کون لڑائی کیلئے تیاری کریگا؟''

......پر اگر وہ غلام صاف کہہ دے، کہ میں اپنے آقا سے محبت کرتا ہوں،.......

(297) ''جیسے میں- میں شیطان سے محبت کرتا ہوں جو- جو مجھ سے یہ کام کراتا ہے، بس یہی ٹھیک ہے۔ اور میں نہیں سمجھتا...... بلکہ میں سمجھتا ہوں کہ آپ تنگ ذہن کے- کے مالک ہیں۔ میں ٹھیک طرح سے سمجھتا ہوں کہ آپ تنگ ذہن رکھتے ہیں۔'' ٹھیک ہے۔ ''مجھے اِن چیزوں سے محبت ہے۔ میرے- میرے خیال میں یہ بڑی چیزیں ہمارے پاس ہونی چاہیں، اور ہمیں ایسا کرنا چاہیے، اور دنیا......ہمیں رقص کرنا چاہیے، ہمیں کلیسیا میں بنکو وغیرہ، اور اِیسی چیزیں کرنی چاہیں، ہم وہاں بڑا اچھا وقت گزار سکتے ہیں، اور وہ بھی اتنے ہی اچھے ہیں جتنے آپ کے ہاں کے لوگ ہیں۔'' ٹھیک ہے، مان لیتے ہیں یہ درست ہے۔ ٹھیک ہے۔

......میں آزاد ہوکر رُوح کی اُس آزادی میں نہیں جاونگا جس کا آپ ذکر کرتے ہیں:

تو اُس کا آقا (شیطان) اُسے خُدا کے پاس لے جائے؛ اور اُسے دروازہ پر لائے،.......

(298) ہیم! کس پر؟ دروازہ کون ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''یسُوع مسیح۔'' - ایڈیٹر۔] ''میں

نے تیرے سامنے ایک دروازہ کھول رکھا ہے۔'' حیوان کا یہ نشان کب سامنے آیا؟ اُس زمانہ میں جب دروازہ کھولا گیا۔ اور اِس......حیوان کا آخری نشان ظاہر ہوا۔

......اور اُسے دروازہ، یا دروازہ کی...... چوکھٹ پر لائے؛ (یعنی کلوری کے – کے پاس، ٹھیک ہے)......اور اُس کا آقا اُس کا کان چھیدے......ستاری سے اُس کا کان چھیدے؛ تب وہ ہمیشہ اُسکی خدمت کرتا رہے۔

(299) ''بھائی برینہم، آپ کا کیا مطلب ہے؟'' اگر آپ انجیل کی سچائی کو سُن کر اُس میں شامل ہونے سے انکار کر دیتے ہیں، تو خُدا آپ کے کان پر نشان لگا دیتا ہے کہ آپ دوبارہ اُسکو کبھی نہ سُن پائیں۔ آپ نے زندگی اور موت کی درمیانی لکیر کو پار کر لیا ہے۔ تب آپ اپنے باقی ایام میں، ہمیشہ، اپنی تنظیم، اپنے فرقے کیساتھ...... چلتے رہیں گے۔ (اے بچو، روشنی میں چلو، یہ درست ہے۔) آپ ہمیشہ اُس مالک کی خدمت کرتے رہیں گے۔

(300) ایسا ہونا ہے......کیا آپ ایسا نہیں چاہتے......تو دیکھئے، نرسنگا پھونکا جا رہا ہے اور وہ شخص آزاد ہو کر جا سکتا ہے، یہی خُدا کا فضل ہے۔ یہ سالِ یوبلی، یعنی تکمیل کا سال ہے۔ بھائی، گناہ کا دِن گزر گیا ہے۔ جو گناہ کی خدمت کر رہے ہیں میں اُن سب کو بتا تا ہوں (جو ٹیپ پر ہیں اور جو موجود سن رہے ہیں)، آپ......سب جو گناہ کی غلامی کر رہے ہیں، سُنیں گناہ کا دِن گزر گیا ہے! یسُوع اسلیئے مرا، اب آپ کو گناہ کی غلامی کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اب آپ کو عقیدوں اور تنظیموں کے آگے جھکنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ''جس کو بیٹا آزاد کرتا ہے وہ حقیقت میں آزاد ہے۔'' اگر آپ آزادی حاصل کرنا اور بیٹے میں آزاد ہونا چاہتے ہیں، تو تمام بندھنوں کو توڑ ڈالئے اور بیٹے کی خدمت کیجئے۔ آ جایئے!

(301) لیکن اگر آپ ایسا نہ چاہیں، تو آپ کی تنظیم، آپ کا آقا، جس کسی کی آپ خدمت کر رہے ہیں، آپ کے کان پر نشان لگا دے گا اور آپ اُسے دوبارہ سُننے کے قابل نہ ہو سکیں گے۔ اگر کسی وقت خُدا آپ کے دِل سے مخاطب ہو کر کہتا ہے ''کہ آ جا، یہی موقع ہے،'' اور آپ ایسا کرنے سے انکار کر دیتے ہیں، تو آپ نے اُس حیوان کا نشان حاصل کر لیا، اور سچائی کی طرف سے آپ کا دِل سخت ہو گیا ہے۔ یہ شیطان کی مُہر ہے، یہ حیوان کا نشان ہے۔ آپ سمجھ گئے؟ حیوان کا نشان کیا کرتا ہے؟ آپ کو واپس رومی نظام، یعنی تنظیم پرستی کی طرف لے جاتا ہے، اور آپ کبھی اندر آ کر آزادی حاصل نہ کریں گے؛ اور ہمیشہ اُس کی خدمت کرتے رہیں گے۔ یہ حیوان کا نشان ہے۔

(302) دوستو، یہ بات سخت ہے، یہ کاٹنے والی بات ہے، لیکن ایسے ہی ہے...... میں کسی چیز کا ذمہ دار نہیں ہوں......سِوائے اُس بات کے جو بائبل کہتی ہے۔

(303) اب، انجیل کی خوشخبری سننے کیلئے ''تم آزاد ہو'' اِس کیلئے پُرانے عہد نامہ میں وہ عکس یعنی تشبیہ موجود تھی! اب آپ کو کسی زنجیر میں جکڑے رہنے کی کوئی ضرورت نہیں، آپ مسیح یسُوع میں مکمل آزاد ہیں۔ اب گناہ اور کچھ باقی نہیں رہ گیا۔ آپ کو کوئی ضرورت نہیں......

(304) آپ جو دُنیا سے محبت رکھتے ہیں، بائبل کہتی ہے، ''اگر تم دُنیا یا دُنیا کی چیزوں سے محبت رکھتے ہو، تو خُدا کی محبت تم میں نہیں ہے۔'' یہ سچ ہے؟ اگر آپ دُنیا یا دنیا کی چیزوں سے محبت کرتے ہیں، تو خُدا کی محبت آپ کے اندر نہیں ہے۔ پھر اُن تمام بڑے کاموں کے بارے میں کیا کہا جائے جو مذہب کے نام میں دُنیا بھر میں جاری ہیں؟ دُنیا کی چیزیں! اور لوگ اُنھیں سور خانہ کے سوروں کی طرح نگلے جا رہے ہیں، سمجھے، ''اوہ، یہ بہت عمدہ ہے۔ اِسکے متعلق کچھ کہنے کی حاجت نہیں!'' دیکھیں، اُن پر مُہر ہو چکی اور نشان لگ چکا ہے۔ سمجھے؟

(305) کیا اب آپ سمجھ گئے کہ یہودیوں کا بقیہ کیا ہے، اور یہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کیا ہیں؟ وہ کہاں بیٹھے، انتظار کر رہے ہیں؟ ٹھیک اُسی گھڑی میں ہیں؟ کیا اب آپ سمجھ سکتے ہیں کہ بیوقوف کنواری......جس کے پاس تیل نہیں ہوگا، اُسے بیدار ہو کر الگ ہونا پڑے گا، غلط اور درست کو عدالت کے دِن الگ ہونا پڑے گا؟ کیا آپ سمجھ گئے کہ جب بیوقوف کنواری نے– نے اِس چیز کو قبول کرنا شروع کیا، جس کی اُسے ضرورت تھی، جیسا کہ اب ہم دیکھ رہے ہیں، وہ اُس کی تلاش میں نکلی؛ اور یہی وہ لمحہ تھا جب دولہا آ گیا؟

(306) پھر ہم اُس وقت کے کتنے قریب ہیں؟ جو کہ اب ہی ہے! ہمارے پاس بہت تھوڑا وقت ہے، میں نہیں جانتا کہ اس کی طوالت کتنی ہو سکتی ہے۔ میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ کب، کیونکہ میں– میں نہیں جانتا۔ شاید ابھی ایک سال ہو، شاید آیندہ دس سال، یا چالیس سال کا عرصہ ہو، یا شاید چالیس منٹ ہوں۔ میں– میں نہیں جانتا، میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔ لیکن میں اتنا جانتا ہوں یہ قریب ہے، یہ حقیقتاً قریب ہے۔ اور خُداوند کا رُوح موجود ہے......

(307) اب، پہلی بات جو آپ کو معلوم ہے، ایسا وقت آئے گا، جب کلیسیا سرد ہونا شروع ہو جائیگی۔ اب، کتنے لوگ ہیں جنہوں– جنہوں نے گزشتہ کچھ برسوں میں کلیسیا کے سرد ہونے پر غور

کیا ہے؟ یقیناً۔ ایسا کس زمانے میں ہونا ہے؟ لودیکیہ میں۔ جیسا کہ، آج رات ہم لودیکیہ کے فرشتے کے بارے میں ہی جاننے کی کوشش کریں گے، ہم اِسے سامنے لائیں گے تاکہ آپ اُسے دیکھ سکیں، اُسکے پیغام کو جان سکیں کہ وہ کیسا ہوگا، اور لودیکیائی زمانے کے آخر میں وہ منسلک ہو کر ابدیت میں داخل ہو جائے گی۔

(308) اوہ، میں اُس سے پیار کرتا ہوں۔ کیا آپ نہیں کرتے؟ جی ہاں، جناب۔ اوہ، تو...... خُدا کی مُہر کیا ہے؟ رُوحُ القُدس۔ حیوان کا نشان کیا ہے؟ رُوحُ القُدس کو رد کرنا۔ یہ دو ہیں۔ ایک کو دیکھیں، اور......

(309) خیر، وہ...... روئے زمین پر کتنے لوگ تھے جنہوں نے اِسے حاصل نہ کیا؟ ''وہ سب جن پر خُدا کی مُہر نہ تھی اُنھوں نے حیوان کے نشان کو قبول کیا۔'' وہ سب، جو خُدا کے رُوح کے بغیر تھے، اُنھوں نے حیوان کے نشان کو قبول کیا۔ خُدا کی مُہر پاک رُوح ہے۔ یہ بات بائبل کہتی ہے۔ کلام میں ہر مقام پر یہی کہا گیا ہے، کہ یہ خُدا کا نشان، ''یا خُدا کی مُہر ہے۔'' اور جتنوں کے پاس یہ نہیں تھا، وہ اِسے رد کرنے والے تھے۔ اُنھوں نے اِسے کس طرح رد کیا؟ اِسے سُننے سے انکار کر کے رد کیا۔ کیا یہ سچ ہے؟

(310) اب یاد رکھئے، آپ ایمان کیسے حاصل کرتے ہیں؟ ''سُننے سے۔'' اِس کا نشان کہاں لگایا گیا؟ کیا ہاتھ پر؟ نہیں۔ کیا سر پر؟ نہیں۔ دیکھیں، بلکہ کان پر۔ کان پر، ''یعنی سُننے کے مقام پر۔'' اِس سے کیا ہوا؟ سُننے کے مقام پر داغ پڑ گیا۔ ''اِس کا کوئی تعلق نہیں ہے،'' آپ کہتے ہیں، ''اِس کا مجھ سے تعلق نہیں ہے۔ میں اِس سے کوئی واسطہ رکھنا نہیں چاہتا۔ میں اِس کیساتھ کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتا۔'' یہ بالکل اُنہی کی طرح ہے......

(311) بھائی نیول، میں۔ میں۔ میں۔ میں اِسے تھوڑی دیر تک جاری رکھونگا......

(312) میں آپ کو یہ بتانے جا رہا تھا کہ ''جن کے دِل ایک بار روشن ہو گئے،'' آپ سمجھے، ''اُن کا دوبارہ بادشاہی میں۔ میں داخل ہونا ناممکن ہے،'' آپ سمجھے، یہ اُن سرحدی اِیمانداروں کی طرح ہے:

دیکھئے، جن کے دِل ایک بار روشن ہو گئے،...... اور رُوحُ القُدس میں شریک ہو گئے،
...... اور آئندہ جہان کی قوتوں کا۔ کا ذائقہ لے چکے،

اگر وہ برگشتہ ہو جائیں، تو اُنہیں توبہ کے لیے پھر نیا بنانا ناممکن ہے؛ اِس لیے کہ وہ خُدا کے بیٹے کو اپنی طرف سے دوبارہ مصلوب کر کے......اعلانیہ ذلیل کرتے ہیں۔

اور......عہد کے خون کو، جس سے وہ پاک ہوئے، ناپاک جانا، ......

(313) دیکھئے، کسی برگزیدہ کا اِس طرح کرنا، مطلق، اور حتمی طور پر ناممکن ہے۔ دیکھیں، وہ ایسا نہیں کرسکتا۔ اب اُس شخص نے کیا کیا؟ سمجھے؟ ''عہد کے خون کو ناپاک جانا......'' اب، آپ دیکھیں، اگر وہ برگزیدہ اور اُس گروہ میں شامل ہو، تو وہ ایسا نہیں کرسکتا۔ اُس کے لیے ایسا کرنا ناممکن ہے۔

(314) اب، ہم اِس بات کو لے کر، ٹھیک نیچے کی طرف لاتے ہیں:

......کیونکہ جو زمین اُس بارش کا پانی......پی لیتی ہے، جو اُس پر بار بار ہوتی ہے......

اور اگر جھاڑیاں اور اونٹ کٹارے اُگاتی ہے......تو نامقبول اور قریب ہے؛ اور اُس کا انجام جلایا جانا ہے۔ (جبکہ گندم گھر کے اندر کھتے میں جمع کی جاتی ہے۔)

(315) یہ زندگی بخش بارش جڑی بوٹیوں اور گندم دونوں پر برستی ہے۔ اور جب بارش آتی ہے تو دونوں خوشی کرتے ہیں......اور ایک جیسی کیفیت محسوس کرتے ہیں۔ لیکن آپ اُنکے پھلوں سے اُنکو پہچان لینگے، آیا اُنھوں نے کڑوے دانوں کا پھل پیدا کیا ہے یا اناج کا پھل (اب دیکھیں، یعنی گندم کا پھل)۔

(316) اب، یہاں اِس کی اصلیت ہے۔ اب یہ دِکھانے کیلئے کہ یہ سرحدی لائن کہاں ہے، یہ کہاں ہے......میں اِس کنواری کو آپکے سامنے واضح کرنے کی کوشش کر رہا ہوں، آپ غور کریں، اور آپ – آپ سمجھ جائیں گے۔ اب دیکھیں جب بنی اسرائیل، قادس برنیع میں آئے، تو اُن سرحدی اِیمانداروں کا کیا ہوا۔ میں نے پیدائش میں سے، اور خروج میں سے، آگے پیچھے جا کر ہر جگہ سے تلاش کیا، تاکہ آپ کیلئے مثالیں پیش کرسکوں، آپ دیکھیں، تاکہ جماعت کسی بات کو سمجھنے سے قاصر نہ رہ جائے۔

(317) اب دیکھیں، جب یہ لوگ اُس میں – میں......خروج میں، بلکہ جب یہ لوگ قادس برنیع میں پہنچے۔ قادس برنیع، اُس وقت دُنیا کیلئے عدالت کا مقام تھا۔ یہیں پر اسرائیل کو عدالت سے دوچار ہونا پڑا تھا۔ اور وہیں پر اُنھوں نے......جس پہاڑ پر سے اُنھوں نے احکامات وصول کیے تھے وہاں سے اُنھوں نے صرف گیارہ دِن کی مسافت طے کی تھی کہ اُن کو عدالت سے دوچار ہونا پڑا، ''یہ ساحل

سمندر سے گیارہ دِن کی مسافت تھی،'' بائبل یوں بیان کرتی ہے۔۔ گیارہ دِن کا سفر کر کے، وہ قادس برنیع میں آئے اور وہاں اُن کی عدالت ہوئی۔ جب خُدا نے، چار دنوں میں اُنہیں اُسکے بیچ پہنچا دِیا، تو اُسکے بعد وہ واپس بیابان کی طرف لوٹ گئے اور اُس میں آوارہ پھرتے رہے؛ اور- اور وہیں اُنھوں نے احکامات اور باقی سب کچھ حاصل کیا، پھر وہاں سے واپس آئے، اور اِس اثناء میں، کیا کچھ وقوع میں آیا۔ اور جب وہ وہاں آئے...... جب وہ گیارہ دِن کا سفر کر کے آئے، تو قادس برنیع میں اُن کی عدالت ہوئی۔

(318) وہاں کیا ہوا؟ اُس نے ہر قبیلہ میں سے ایک شخص لیا اور کہا،'' جاؤ اور اُس ملک کے حالات دریافت کرو، اور دیکھو کہ وہ کس قسم کا ملک ہے۔'' خیر، وہ سب گئے اور جا کر اُس ملک کو دیکھا۔

(319) اُن میں سے دو نے جا کر انگوروں کا بہت بڑا گچھا توڑ لیا۔ اوہ، اتنا بڑا گچھا تھا، کہ اُسے اُٹھانے کیلئے دو آمیوں کی ضرورت پڑی۔

(320) اب، جس وقت اُنھوں نے دیکھ لیا کہ وہ کس قسم کا ملک ہے تو واپس آ کر اُنھوں نے کیا کیا؟ اُنھوں نے وہاں- وہاں- وہاں اموریوں اور- اور- اور باقی قوموں کو دیکھا تھا، اور اُنھوں نے کہا،'' پس، وہاں تو جبار ہیں!'' (بلاشبہ، وہ، قائن کی نسل تھے جو بالا آخر اُس- اُس ملک میں آباد ہو گئے تھے۔) اُنھوں نے کہا،'' وہ- وہ- وہ جبار ہیں!'' اور کہا،'' ہم- ہم- ہم اُس ملک پر قبضہ کرنے کے- کے قابل نہیں ہیں۔ اُنکے- اُنکے- اُنکے- اُنکے تمام شہر فصیل دار ہیں، اور دیواریں بہت بلند ہیں۔ اور، اسلیئے، ہم تو اُن کے سامنے، ٹڈوں کی مانند نظر آتے ہیں۔''

(321) اُنھوں نے کیا کیا تھا؟ پس، اُنھوں نے- اُنھوں نے پوری طرح اُس سرزمین کو دیکھ لیا تھا۔ اُنھوں نے اُسکے پھل کا ذائقہ چکھ لیا تھا۔ دیکھئے، کالب اور یشوع وہاں گئے اور- اور اُس ثبوت کو، اپنے کندھوں پر اُٹھا کر ساتھ لائے۔ اُنھوں نے پھل کا ذائقہ چکھا! یہ سچ ہے۔ کالب اور یشوع گئے، اور ثبوت اپنے ساتھ لائے، کیا وہ وہاں نہ گئے۔ کالب اور یشوع نے کہا،'' ہم اُس پر قبضہ کرنے کے قابل ہیں!'' سمجھے؟ کیوں؟ اِسلیئے کہ کالب اور یشوع کلام کی طرف دیکھ رہے تھے۔

(322) خُدا نے کہا،'' یہ ملک تمہارا ہے۔ جبکہ وہ ملک اموریوں اور حتیوں اور ہر قسم کی قوموں سے پُر تھا لیکن'' اُس نے کہا'' یہ ملک تمہارا ہے۔ جہاں جہاں تمہارے پاؤں کا تلوا ٹکے، وہ جگہ میں تمہیں دونگا۔'' یہ سچ ہے۔'' دیکھو، صرف آگے بڑھتے رہو، یہ ملک تمہارا ہے۔''

(323) لیکن اُنھوں نے کہا،'' اوہ، نہیں! ہم اُس قسم کی بیداری نہیں لا سکتے۔اوہ! اوہ، اوہ، آپ جانتے ہیں، کیوں؟ کیونکہ آرچ بشپ، یا بشپ، یا پریسبٹر، یا کوئی اور آ جائے گا اور ہمیں باہر نکال دے گا۔'' ہہ! آگے بڑھتے رہیں، اور ہم اُس پر قابض ہونگے، یہی سچ ہے۔

(324) اب، جب یہ دو آدمی واپس آئے تو اُنھوں نے کہا،'' ہم آسانی سے اِس پر قبضہ کرنے کے قابل ہیں، کیونکہ خُدا نے یوں کہا ہے! آؤ اُس پر قبضہ کریں!''

(325) لیکن، دیکھیئے، کہ اُن سرحدی ایمانداروں نے، اُس کا ذائقہ چکھ لینا ہی- ہی کافی خیال کیا۔'' ہاں، اُس کا ذائقہ بہت عمدہ ہے۔لیکن، اوہ، ہم اُس پر قابض نہیں ہو سکتے۔''

(326) اب، یہ کیا ہے؟ یہاں آج کا ایماندار ہے۔اب، ٹھیک اِس شخص کو یہاں دیکھیئے۔خُدا اِسے بلاتا ہے۔ جی ہاں۔ٹھیک ہے، اب اُس نے نجات پا لی ہے۔اُس کی ماں ایک تختے پر کپڑے دھوتی، اور اُسے کالج میں بھیجتی ہے تا کہ وہ منادی کرنے کا طریقہ سیکھ لے۔خیر، وہ وہاں پہنچ جاتا ہے، وہ اب بھی خیال کرتا ہے کہ وہ...... ہر دفعہ وہ غیر اخلاقی لباس والی عورتوں کو دیکھتا ہے، اور...... اُسکے آنسو بہہ نکلتے ہیں؛ ہر بار اُسے- اُسے سگرٹیوں کی بو سونگھنی پڑتی ہے، وہ سگریٹ نوشوں سے خلاصی حاصل نہیں کر پاتا۔وہ جانتا ہے کہ یہ غلط کام ہے۔وہ ایسا نہیں کرنا چاہتا۔پس اُس نے کہا،'' خُداوند، مجھے پاک کر، ان چیزوں کو مجھ سے دور کر دے۔''

(327) خُدا نے کہا،'' ٹھیک ہے، بیٹا، میں تیری خاطر یہ کرونگا، میں ان سب کو تجھ سے دور کر دونگا۔''

(328) ایک رات وہ کسی جگہ عبادت میں ڈانواڈول ہو جاتا ہے، اور وہ رُوح القُدس کے بپتسمے کی بات سُنتا ہے۔کوئی بتاتا ہے،'' اور بیان کرتا ہے!

(329) یوں وہ پہلے پائدان یعنی، راستبازی پر قدم رکھ لیتا ہے؛ پھر دوسرے پائدان یعنی، تقدیس پر قدم رکھ لیتا ہے؛ اب وہ بپتسمہ کیلیئے تیار ہو جاتا ہے۔دیکھیں: ایک، دو تین۔وہ بپتسمہ کیلیئے تیار ہو جاتا ہے۔جب وہ وہاں سے اُٹھتا ہے، تو وہ بائبل میں سے پڑھتا ہے، اور وہ کہتا ہے،'' اُنھوں نے بالکل یہی کیا تھا۔ہاں، بالکل یہی کیا تھا۔یہ بپتسمہ یسُوع کے نام میں ہے، اور اُنھوں نے بھی یہی کیا ہے۔یہ سچ ہے۔اُس نے' اِسے پڑھنے کو کہا؛ میں نے ساری بائبل میں پڑھا ہے اور وہ اِس میں بالکل درست ہے۔''

''بشپ صاحب، آپ کا کیا خیال ہے......''

''سنوان میں سے کوئی احمقانہ کام نہیں کرنا!''

''اوہ، اب میں سمجھ گیا۔''

(330) ''اُنھوں نے پاک رُوح حاصل کیا، اُنھوں نے غیر زبانوں میں باتیں کیں، اُنھوں نے یہ کام کیے، اُنھوں نے بیماروں کو شفا دی۔ اوہ، ہاں، یہ بالکل اِسی طرح ہے۔'' وہ دیکھ رہا تھا، کیا آپ سمجھ گئے، وہ سرحدی ملک کو دیکھتا ہے۔

(331) ''اوہ، اگر میں نے اپنی کلیسیا میں تعلیم دی......اوہ! میں پریسبٹرین ہوں، میتھوڈسٹ ہوں اور بپٹ ......آپ جانتے ہیں۔ اوہ، تو بشپ مجھے باہر نکال دے گا۔ ٹھیک ہے، اسلیئے ہم یقیناً ایسا نہیں کر سکتے۔ ہم اپنی کلیسیا میں ایسی عبادت نہیں کروا سکتے، کیونکہ ہر کوئی اُٹھ کر باہر نکل جائے گا۔''

(332) وہ جس کا دِل ایک بار روشن ہو گیا، اور وہ آسمانی بخشش کا مزہ چکھ چکا، اگر وہ برگشتہ ہو جائے، تو اِسے واپس جانے اور نئے سرے سے توبہ کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ اُس نے خُدا کے خلاف گناہ کیا......'' گناہ کیا- کیا ہے؟ بے اعتقادی! اُس نے خُدا کے خلاف گناہ کیا ہے۔ اور اُس نے کیا کیا؟ ''اُس نے عہد کے اُس خون کو ناپاک جانا ہے، جس کے وسیلہ سے وہ پاک کیا گیا تھا، اور فضل کے اُن کاموں کیساتھ دشمنی کی جنھوں نے اُسے یہاں تک پہنچایا تھا۔ اُس کیلیئے اور کوئی قربانی باقی نہیں رہی، ہاں عدالت کا ایک ہولناک انتظار اور غضب ناک آتش باقی ہے جو مخالفوں کو کھا لیگی۔ کیونکہ خُداوند فرماتا ہے، ''بدلہ لینا میرا کام ہے۔''

(333) ''کیونکہ خُداوند کا کلام موثر، اور ہر ایک دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے، اور بند بند اور گودے گودے سے ہو کر گزر جاتا ہے، اور دِل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچتا ہے۔'' یہ آپ کا مقام ہے، یہ آپ کا مقام ہے۔ جب آپ نے روشنی دیکھ لی ہے، تو اِس میں چلیں! چلیں! آپ نہیں جانتے کہ آپ کہاں جا رہے ہیں، لیکن چلنا جاری رکھیں۔ کلوری کی طرف چلتے رہیں، کلوری پر دانش مندانہ نگاہیں لگائیں رکھیں۔ چلتے رہیں! چلتے رہیں!

(334) اے خدا، کسی دِن......کلیسیا، حنوک کی مثال ہے۔ غالباً وہ پانچ سو سال تک خُدا کے ساتھ چلتا رہا۔ چلتا رہا! وہ نور میں چلتا رہا، اور اُسکے ساتھ یہ گواہی تھی کہ ''خُدا نے جو کچھ بھی کہا، اُس نے وہی کیا۔'' اُس نے خُدا کو ناخوش نہ کیا۔ خُداوند نے جو کچھ کرنے کو کہا، حنوک نے وہی کیا۔ اب،

یادرکھئے، کہ وہ ایک مثال تھا۔ کشتی یہودیوں کی مثال ہے، ایک لاکھ چوالیس ہزار جن کواُوپر لایا گیا، جو کہ نوح اور اُس کا گروہ ہے؛ لیکن حنوک طوفان سے تھوڑا عرصہ پہلے ہی اپنے گھر پہنچ گیا۔ آپ یہ جانتے ہیں۔ حنوک روشنی میں چلتا رہا۔ یہاں تک کہ ایک دِن اُس نے اپنے پاؤں زمین سے اٹھتے ہوئے محسوس کیے، وہ ٹھیک طور پر چلتا رہا، اور مرے بغیر ہی جلال میں داخل ہوگیا۔ یہ سچ ہے۔ خُدا نے اُسے اُٹھالیا کیونکہ وہ نور میں چلتا رہا، اِس گواہی کیساتھ کہ ''وہ خُدا کیساتھ نور میں چلتا رہا۔ چلتا رہا، مسلسل چلتا رہا۔

(335) اے کلیسیا، آئیں چلنے کیلئے جوتے پہن لیں:

چلتے رہیں نور میں، حسیں نور میں،
آئیں وہاں جہاں رحم کی شبنم برستی ہے؛
جہاں شب وروز ہم پہ نور افشاں ہے،
یسُوع، ہی نورِ جہاں ہے۔

آئیں اب یہ گائیں:

چلتے رہیں گے ہم نور میں، حسیں نور میں،
اوہ، آئیں وہاں جاں رحم کی شبنم برستی ہے؛
جہاں شب وروز ہم پہ نور افشاں ہے،
یسُوع، ہی نورِ جہاں ہے۔
نور کے بزرگو سب ہی کہو،
یسُوع، ہی نورِ جہاں ہے؛
فلک کی سب گھنٹیاں کہیں گی،
یسُوع، ہی نورِ جہاں ہے۔
چلتے رہیں گے ہم نور میں، حسیں نور میں،
اوہ، آئیں وہاں جہاں رحم کی شبنم برستی ہے؛
جہاں شب وروز ہم پہ نور افشاں ہے،
یسُوع، ہی نورِ جہاں ہے۔

(336) آئیں اب اپنے سروں کو، ایک-ایک لمحہ کیلئے جھکائیں...... میں سوچ رہا ہوں کہ یہاں کوئی ایسا ہے جو رُوح القدُس سے معمور ہونے کا تجربہ حاصل کرنا چاہتا ہو، تو کہے، ''بھائی برینہم، مجھے یاد رکھیں۔ اے کلیسیا، مجھے یاد رکھیں۔ میں نور میں چلنا چاہتا ہوں۔ میں اُس مٹھاس کو لینا چاہتا ہوں، میں اپنے اندر کوئی کڑواہٹ کی جڑ رکھنا نہیں چاہتا، میں خُدا کا حقیقی خادم بننا چاہتا ہوں۔'' اپنا ہاتھ بلند کر کے، کہے، ''اے خُداوند، مجھے یاد کر۔'' ہاں، بیس یا اِس سے زیادہ ہاتھ، بلند ہو گئے ہیں۔

(337) اب اپنے سروں کو جھکائے رکھئے جب کہ مدھم سروں میں ہم مل کر گاتے ہیں:

اے یسُوع، تُو ہی نورِ جہاں ہے۔
چلتے رہیں گے ہم نور میں، حسیں نور میں،
آئیں وہاں جہاں رحم کی شبنم برستی ہے؛
جہاں شب و روز ہم پہ نور افشاں ہے،
یسُوع، ہی نورِ جہاں ہے۔
آؤ، نور کے بزرگو، سب ہی کہو،
اے یسُوع، تُو ہی نورِ جہاں ہے؛
فلک کی سب گھنٹیاں کہیں گی،
اے یسُوع، تُو ہی نورِ جہاں ہے۔
اوہ، چلتے رہیں گے ہم نور میں، اُس حسیں نور میں،
آئیں وہاں جہاں رحم کی شبنم برستی ہے؛
اے یسُوع، تُو ہی نورِ جہاں ہے۔

(338) [بھائی برینہم گنگنانا شروع کر دیتے ہیں یسُوع، ہی نورِ جہاں ہے-ایڈیٹر۔] خُداوند یسُوع، جبکہ وہ یہ گیت گنگنا رہے ہیں، اور انجیل کی روشنی میں چلنا چاہ رہے ہیں، تو خُداوند، ان قیمتی دِلوں کو قبول کر۔ وہ تیرے ہیں، انھیں پاک کر، تمام بُرائیاں دور کر دے، ساری بے اعتقادی نکال دے، یسُوع جو دُنیا کا نور ہے اندر آ جائے۔ خُداوند، بیماروں اور مجبوروں کے، رومال یہاں پڑے ہیں۔ خُداوند یسُوع، اُنکے پاس آ، اور اُنکو شفا دے تا کہ وہ نُور میں چل سکیں۔ خُداوند، یہ بخش دے۔

(339) ہم اپنے سبق کیلئے، اور پاک رُوح کی حضوری کیلئے تیرے شکر گزار ہیں، جو ہمارے

ساتھ رہا اور جس نے ہمیں، گھنٹوں، یہاں بٹھائے رکھا۔لوگ جو منتظر ہیں، اِس گرم کمرے میں بیٹھے رہے۔ خُداوند، وہ توقع کر رہے ہے اور انتظار کر رہے ہیں اور سوچ رہے ہیں۔ کیونکہ جب وہ، کلام میں سے سُنتے ہیں تو محسوس کرتے ہیں، کہ ہم آخری وقت میں ہیں۔اب کچھ باقی نہیں رہ گیا، محض دُنیا کا تباہ و برباد ہونا رہ گیا ہے۔اور اِنہی دِنوں میں کسی روز اِس بہروپ کو ختم ہونا پڑے گا۔

(340) اے خُدا، میں دُعا کرتا ہوں، کہ ہر اُس شخص کو نجات دے جو تیری الٰہی حضوری میں ہے، اُنھیں اپنے رُوح کے وسیلہ سے نجات دے۔رُوح القُدس اُن میں سے ہر ایک پر آئے اور اُن دِلوں کو بھلائی اور صلح سے بھرپور کر دے، تاکہ وہ رُوح کے پھل پیدا کریں، یعنی تحمل، مہربانی، اطمینان، صبر، انکساری، اور ایمان، جو رُوحُ القُدس میں ہے۔ خُداوند، یہ بخش دے۔اب میں تیرے بیٹے، یسُوع مسیح کے نام کے وسیلہ سے، اُنہیں تیری خدمت کیلئے تیرے سُپرد کرتا ہوں۔آمین۔

چلتے رہیں گے ہم نور میں،......( آیئے ہم گیت گاتے ہوئے اپنے ہاتھ اُوپر اُٹھائیں۔)

......حسیں نور میں،

آئیں وہاں جہاں رحم کی شبنم برستی ہے؛
جہاں شب و روز ہم پہ نور افشاں ہے،
اے یسُوع، تُو ہی نورِ جہاں ہے۔
میں اُس سے پیار کرتا ہوں، میں اُس سے پیار کرتا ہوں
کیونکہ پہلے اُس نے مجھ سے پیار کیا
اور میری نجات کلوری کی سولی پر خریدی۔

(341) اوہ، کیا وہ حیرت انگیز نہیں ہے؟ ہم دس، یا پندرہ منٹ کیلئے، یا کچھ وقت کیلئے بپتسمہ کی عبادت کریں گے۔ جیسا کہ......میرا خیال ہے کہ ایک نوجوان خاتون بپتسمہ لینا چاہتی ہے۔کیا یہ سچ ہے؟[ بھائی نیول کہتے ہیں،''بہت سے لوگ ہیں۔''-ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے، آج صبح کتنے لوگ بپتسمہ لینا چاہتے ہیں جو شام کو اِس مقصد کیلئے نہیں آسکتے؟ ایک، دو، تین، تین ہیں جو آج سہ پہر یا شام کو یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لینے کیلئے نہیں آسکتے۔بچو، خُدا آپ کو برکت دے۔ مجھے خوشی ہے کہ خُدا نے آپ کے آگے کھلے ہوئے دروازے کو رکھا ہے۔آپ اندر چلنے کو تیار ہیں، آپ قبر میں جارہے ہیں، تاکہ تمام پُرانی چیزیں مردہ ہو کر دفن ہو جائیں۔اب، آپ یاد رکھیں، کہ آپ کا بپتسمہ محض بیرونی

اظہار ہے کہ یہاں پر کچھ واقع ہوا ہے۔

اور چلتے رہیں گے ہم نور میں، (تیار ہیں) حسین نور میں،

اوہ، جہاں شب و روز ہم پہ نور افشاں ہے،

اے یسُوع ،تو ہی نورِ جہاں ہے۔

(342) اوہ، یہ کیسی عظیم رفاقت ہے! کیا آپ اچھا محسوس نہیں کر رہے؟ اوہ، میں تو بہت اچھا محسوس کر رہا ہوں۔ ایسے معلوم ہوتا ہے، کہ مجھے سجی اور صابن کے پانی میں ڈال کر، کسی پُرانی طرز کے کھردرے برش سے صاف کر دِیا گیا ہے۔

(343) میرے بھائی نے کہا ہے کہ شاید آپ سب جو صبح بپتسمہ لینا چاہتے ہیں، تیار ہوں۔ آج رات بپتسمے والے کپڑے گیلے ہونگے، لیکن اگر آپ اس طرح کرنا چاہتے ہوں تو بھی ٹھیک ہے۔ اگر آج صبح ہی بپتسمہ لینا چاہتے ہیں، تو بھی ٹھیک ہے۔

(344) مجھے یقین ہے کہ ہمیں یہ عبادت کرنا ہوگی، کیوں بھائی نیول، کیا ہمیں ایسا کرنا ہوگا؟ ٹھیک ہے، جناب۔ اب، کتنے لوگ ٹھہرنا اور بپتسمہ لینے والوں کو دیکھنا چاہتے ہیں؟ صرف چند منٹ لگیں گے، میرے خُدایا، شاید کسی جانے والے کو آپ نے کبھی نہ دیکھا ہو۔ اگر آپ نہیں ٹھہر سکتے، تو ٹھیک ہے، پھر آپ رات کو یقیناً آئیں۔ لیکن میری خواہش ہے، کہ آپ چند منٹ ٹھہر جائیں اور بپتسمہ کی عبادت دیکھیں۔ ہم یہ عبادت شروع کریں گے اور پچھلی طرف لگے بڑے شیشے میں ہر گزرنے والا دِکھائی دیتا ہے۔ مجھے یقین ہے، کہ یہ چیز آپ کو کھینچے گی۔ ہم بپتسمہ کے وسیلے خُداوند میں دفن ہوتے ہیں۔ آمین۔ چونکہ وہ مر گیا، اور ہم بھی دفن ہو کر اُس کی موت میں شامل ہوتے ہیں؛ اِسی طرح ہم اُس کیساتھ زندہ بھی کیے جاتے ہیں، تاکہ نئی زندگی میں چلیں۔ خُداوند آپ کو برکت دے۔

(345) کتنے لوگ جانتے ہیں کہ آج رات کیا سبق ہوگا؟ لو دیکھیے، جو آخری زمانہ ہے، اور کلیسیائی زمانوں کی انتہا ہے۔

(346) ٹھیک ہے، ہم بپتسمے کی عبادت شروع کرتے ہیں۔ ٹیڈی، اگر آپ چاہیں......

(347) کیا آپ چاہتے ہیں کہ بپ......؟ [ٹیپ پر خالی جگہ ہے- ایڈیٹر۔] ...... پہلے ہی بپتسمہ پا چکے ہیں۔ دیکھیں، اُن میں سے کچھ لوگ اِسی وقت شکاگو کیلئے روانہ ہونا چاہتے ہیں۔

آئیں دُعا کریں:

(348) خُداوند یسُوع، اُنھوں نے بیٹھ کر ساری عبادت کو سُنا ہے۔ خُداوند، جب وہ شکاگو کی طرف جاتے ہیں، تو ہم اُن کو تیرے سُپرد کرتے ہیں۔ خُداوند، تُو ان کیساتھ جا، اور وہ شکاگو کے شہر میں، جہاں کہیں بھی جائیں، اِسی روشنی کو ساتھ لیکر جائیں اور اِسے پھیلانے والے ہوں۔ ان کے ہمراہ ہو۔ جب تک ہم دوبارہ نہ ملیں، انکی رُوحیں تجھ میں پیوستہ رہیں۔ یسُوع کے نام میں۔ آمین۔

(349) [بھائی نیول نبوت کرتے ہیں–ایڈیٹر۔] آیئے اپنے ہاتھ اُٹھا کر کہیں، ''خُداوند یسُوع، تیرا شکر ہو، تیرے نام کی تعریف ہو۔'' خُداوند، تیرا شکر ہو۔ خُداوند، ہم نے تجھے پہچان لیا ہے، کہ تُو بائبل میں، ایک آدمی پر ایک دِن پاک رُوح اُترا، اور خُدا کے سب راز صاف بتا دیئے، کہ کیا کچھ ہونے والا ہے۔ باپ، ہم جانتے ہیں کہ تو آج بھی وہی خُدا ہے۔ خُداوند، آج صبح، تُو نے یہاں اِس حلیم پادری پر نزول فرمایا ہے، جو کسی زمانے میں نیکلیوں میں شامل تھا؛ لیکن تُو نے اِسے جھنجھوڑا؛ اِس نے روشنی کو دیکھا تو اُن میں سے نکل آیا۔ اور یہاں اس کا دِل اِس قدر کھلا ہوا ہے کہ تُو اسکے ذریعے بولتا ہے، یہاں تک کہ اِسے علم بھی نہیں ہوتا کہ وہ کیا بول رہا ہے، وہ کھڑا ہوتا ہے اور پاک رُوح نبوت کی آواز کے وسیلہ اس میں سے ہم سے ہمکلام ہوتا ہے۔ باپ، تیرا شکر ہو۔ اور میں– میں اپنی مسافرت کے لیے بھی تجھ پر نگاہ لگاؤ نگا۔ آمین۔

(350) [ایک بہن غیر زبان بولتی ہے۔ ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔ اور دوسری بہن اُسکا ترجمہ کرتی ہے–ایڈیٹر۔] آمین۔ آپ کچھ سمجھے، کیا آپ سمجھے؟ دیکھا یہ کیا تھا؟ اُس بولنے والی خاتون کی آواز کے لہجے پر غور کیجئے، اور پھر دیکھئے کہ اُس کا ترجمہ بھی اِسی لہجے میں بیان کیا گیا ہے۔ سمجھے؟ یہ دو مختلف خواتین ہیں، شاید ایک دوسرے کو جانتی تک نہیں ہیں۔ اِنکی–اِنکی باہم کوئی واقفیت نہیں ہے۔ یہ پاک رُوح ہے، آواز کے لب و لہجے پر غور کیجئے۔ کیا آپ محسوس نہیں کررہے کہ یہ مسیح ہے جو لوگوں کے درمیان یہاں موجود ہے؟ یہ سچ ہے۔

(351) بھائی پیٹ، کیا آپ کچھ پڑھنا چاہتے ہیں؟ دیکھیں، بولیں۔ [بھائی پیٹ کہتے ہیں، ''میں خُداوند یسُوع کے نام میں مکاشفہ 16:22 کو پڑھتا ہوں: مجھ یسُوع نے اپنا فرشتہ اِس لیے بھیجا کہ کلیسیاؤں کے بارے میں تمہارے آگے اِن باتوں کی گواہی دے۔''–ایڈیٹر۔] آمین۔

(352) اب، یہ رُوحانی، الٰہی رہنمائی ہے۔ دیکھیں، رُوحُ القُدس لوگوں کے درمیان جنبش کررہا

ہے، پھر رہا ہے، اور بول رہا ہے۔ اوہ، کیا وہ حیرت انگیز نہیں ہے؟ عزیزو، اگر ہم سوچیں، تو یہی وہ بات ہے جو بائبل نے کہی تھی۔ یہ آج یہاں پوری ہو رہی ہے، ہمیں اِس کیلئے مزید سوچنے کی ضرورت نہیں۔ اوہ، اے میرے بیش قیمت لوگو، آؤ اور اِسے قبول کرو۔ آؤ، اِسے قبول کرو۔

(353) ٹیڈی، جب ہم بپتسمہ کیلئے تیار ہو رہے ہیں، (میری دُعا ہے کہ خُدا آپ کے دِلوں کو تیار کرے) جہاں وہ مجھے لے جائے میں جاؤنگا۔

(354) میرے بھائیو کیا میں آپ کی مدد کر سکتا ہوں؟ ٹھیک ہے، آپ- آپ وہ مائیک بند کر دیں۔ جی ہاں۔ [ٹیپ پر خالی جگہ ہے- ایڈیٹر۔]

(355) میں زندہ خُدا اور اُسکے کلام کی ترتیب کے وسیلے حکم دیتا ہوں کہ آ اور یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے۔ یاد رکھئے میں اِس لیے ایسا کرتا ہوں کیونکہ بائبل ہمیں اِس کیلئے مجبور کرتی ہے۔ اور- اور پولُس نے ایسا کرنے کو کہا؛ اگر کوئی فرشتہ بھی اِسکے علاوہ کچھ سِکھائے، تو ملعون ہو۔ اور- اور پولُس کی طرح میں اپنے سفر کے اختتام پر کہنا چاہتا ہوں: میں خُدا کی ساری مرضی تم سے پورے طور پر بیان کرنے سے نہ جھجکا، یقیناً۔ ہم پر کسی آدمی کا خون نہیں ہے۔

(356) اوہ، کیا آپ اُس سے پیار کرتے ہیں؟ اوہ، میں اُس سے پیار کرتا ہوں۔ ٹھیک ہے، آیئے ہم کھڑے ہو کر اپنا الوادعی گیت گاتے ہیں۔ ٹھیک ہے، جب تک ہم دوبارہ نہ ملیں:

نام یسُوع کا اپنے ساتھ رکھو،
اے رنج والم کے بچو۔
یہ تم کو خوشی و تسلی دے گا،
تم جہاں بھی جاؤ اِسے ساتھ رکھو۔
بیش قیمت نام (بیش قیمت نام)، اوہ کتنا میٹھا-......(اوہ، کتنا میٹھا)،
آسمان کی خوشی اور زمین کی امید۔
بیش قیمت نام (بیش قیمت نام)، اوہ کتنا میٹھا-......(اوہ کتنا میٹھا......،
آسمان کی خوشی اور زمین کی امید......

اب ہم اپنے سروں کو جھکائے ہوئے گاتے ہیں:

یسُوع کے نام پہ سر کو جھکاؤ،

اُس کے قدموں میں خود کو بکھراو،

بادشاہوں کا بادشاہ آسمان پر ہے ہم اُسے تاج پہنائیں گے

جب ہمارا سفر مکمل ہوتا ہے......

# دس کنواریاں، اور ایک لاکھ چوالیس ہزار یہودی

(The Ten Virgins, And The Hundred And Forty-Four Thousands Jews)

URD60-1211m

یسُوع مسیح کے مکاشفہ کی سیریز

The Revelation Of Jesus Christ Series

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برینہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی صُبح، 11، دسمبر، 1960، برینہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جوکہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2018 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

## حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org